ان الله ولی | بسم الله الرحمن الرحیم | یکم قلنا

ای محمد سہل لکہہ نام الہ | جسنی دی اور اکی ہی سبکو راہ
یہ نماز پنجگانہ فرض کے | روزہ و حج کی اجازت ہمکو دے
حلت و حرمت میں ہی اکہ کیا | جو کہ تہا حکم وہ وہ بتلا دیا
اور بتائی فرض و واجب مستحب | اور سکہائی شرع کی احکام سب
اور عطا ہمکو کیا ہوش و خرد | تا کہ جانین ہم اوسی ہی کو احد
اوسنی سب اکی ارض و سما | وہ خدا ہی وہ خدا ہی وہ خدا
تہا نشان ادم و حوا کہان | تہا کہ وہ خالق ہر دو جہان
پہر ہوا منظور حق کو بیان | کیجی اسرار نہان کو عیان
حکم باری یون ہوا یکبارگی | چاہتی ہین ہم کرین ظاہر صفات
یعنی ہی نور محمد جو چہپا | اشکارا اوسکو کرتا ہی خدا
ہوگا وہ اظہار ادم کا سبب | ہوگا وہ سردار سبکا لاکلام
عرش اعظم نی سنی جو یہ ندا | کی لرزہ خلاف زمانہ تہا

مجھہ ظاہر کیا تو اوسکو اکرم / تو نی فرمایا مجھی عرش عظیم

پھر یہ کرسی کی حق سی التجا / مجھہ ظاہر کرا وسی رب العلا

کیونکہ تجھکو واسع ارض و سما / تو نی فرمایا ہی امین کے خدا

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

پھر خدا سی اسمان کی عرض کے / بخشش مجھکو روشنی اوس نور کے

تو نی تجھکو زینت دنیا کیا / اسقدر میرا ہی عالی مرتبا

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ

تھی مگر ساکت زمین کب جا / عاجزی سی چپ ہی دلفگار

جب ہوا فرمان رب العالمین / لیکن خاموش ہی تھی اے زمین

اپنی اپنی کرتی ہین سب التجا / تو بھی بتلا کیا ہی تیرا مدعا

عجز سی گویا ہوئی اوسدم زمین / تو تو خود دانا ہی رب العالمین

کیا کہون مین آپ تو آگاہ ہی / ہی نہین پوشیدہ تجھسی کچھ کسی کی

ہون چراگاہ ستوران مین خزین / خاکسار مین کوئی مجھسا نہین

مین ہون ایک ناچیز عاجز نام کی / ہی وہ مقبول خدا ایک نور پاک

اونہین کسطرحسی ابہی رب ودود / اس سبب سی تھی امت کا ظہور

خالق اکبر جو ہی عاجز پسند / ہی قبول اوسکو کلام دردمند

عاجزی کی جب مین لی بسند / آگیا دریائی رحمت جوش پر

یون ہوا حکم خدا اتنے مین لیا / اے زمین تو تھا غم سی نکل

تجہہ اب اوس نور کا ہووی نزول — ایزمین تو اسقدر مت ہو ملول
حال یہ جب عرش اعظم نی سنا — سرگذشت خاک سی واقف ہوا
پہر ہوا گویا وہ عرش جانگداز — خاکسار ایسی ہوئی ہین سرفراز

حکایت

ایکدن بیٹہا تہا مین بس غمزدہ — جیسی ہوتا ہی کوئی ماتم زدہ
تہا ندامت سی گناہونکی جہکا سر — دفعتاً آئی ندا دلسی بگوش
ایک فقط مت عجز کی اوپر رہو — کچہہ مسائل دین کی دیکہو لکہو
حق نی اون لوگونکی کہا ہی قسم — کرتی ہین جو دین کی باتین رقم
کچہہ مسائل فقہ سی تو جمع کر — نظم مین بہر خدا لکہہ سربسر
تاکہ اونمین حق تجہی داخل کرے — جو نزول رحمت حق مین رہے
علم سی بخشا ہی انسانکو کمال — عجز سی ہی آدمی فرخندہ حال
عجز ہو یا علم کا پایا نہو — علم ہو یا عجز کا بہرا نہو
جانور ہی وہ نہین انسان ہے — بہائی ایک اوسکا بڑا شیطان ہے
علم تہا ابلیس ملعونکو کمال — کبر و نخوت سی ہوا اوسکو زوال
لیک راہ عجز سی محرم نتہا — کیا ہوا گر علم تہا اوسنی پڑہا
علم تہا یہ سب ہوا انسانکو فخر — علم و عجز و بندگی ای باشعور
جہل سی گویا علم اوسکا ہو عجز — سی بنی ادم کا یہ مقبول عجز
عجز کا ہے سنت انبیا و اولیا — عاجزی مقبول درگاہ خدا

یہ حکایت ہین جو کرتا ہون بیان
گو نہین مشکوۃ مین اسکو لکہا
ای محمد کچہہ عجب اسکا نہین
دیکہہ قول سر کر وہ آویا
مردہٴ صد سالہ را احیی میکند
ہی وہ قادر دم مین جو ہے خاک کر
کہتی ہین یون راویان خوش خصال
نقل اسکی کرتی ہین اہل سیر
اوسنی دیکہا خوابمین یہ ماجرا
شوہر اوسکا نکلا مکر کہر مین تہا
بہول سی اس خواب کے تعبیر کو
کہتی تہی کس سی کہون یہ ماجرا
پہر یہ دلمین مصلحت ٹہرائی تو
یہ کہونگی پرورش فرمائیے
دیجئی للہ کچہہ تعبیر خواب
رات کاٹی اضطرابی سی تمام
مرتضی سی سب کہا احوال خواب
بولی یہ سنکر جناب مرتضی
ہی یہی تعبیر تیری خواب کے

متفق اسپر ہین اکثر راویان
ہی حدیث مصطفی کا ترجما
قادر مطلق ہی رب العالمین
کہہ گیا عطار با صدق و صفا
این بجز حق دیگرے کے میکند
مردہٴ صد سالہ جاہی جی اوٹھی
عہد مین حضرت کے گذرا تہا یہ حال
تہی مدینہ مین زن ایک نیکو کہر
ہی ستون کہر کا شکستہ جا بجا
اوسنی بہی خواب یہ دیکہا کیا
چونک اوٹہی بس خواب سے وہ نیکخو
فی الحقیقت خواب ہے اپنا لوا
صبح ہووے مرتضی سی جا کہون
معجزہ یوسف کا اب دکہلائیے
یا علی مجھکو بہت ہے اضطراب
آئی وہ وقت سحر پیش امام
اور کہا تعبیر دو مجھکو شتاب
تم تجھی ہوگا حقیقت مین پسرا
عمر آخر تیری شوہر کی ہوئے

تون پھر جا کر کہا صدیق سے ۔ تا کہ وہ اس خواب کی تعبیر دے

مطلب غالب سی کہا صدیق نے ۔ تیرا شوہر اب تجہی زندہ ملی

دی تجہی راحت خدا دو جہان ۔ زندہ لا دی تیری شوہر کو یہان

جبکہ یہ صدیق نی تجہسی کہا ۔ پس جلایا حق نی وہ مردہ ترا

ہین ولی اللہ کی دونو محق ۔ بات دونو کی ہوی مقبول حق

سن کلام ہر دو کو تصدیق جان ۔ دونو کو الفت [illegible] صدیق جان

گر علی ہو دو گر صدیق ہو ۔ جان ہر یک عشق در تحقیق ہو

ہی بلاشبہہ میرا صدیق پیر ۔ جانشین مصطفی ہی وہ امیر

ترجمہ حدیث شریف کہ در ترمذی منقول است

یون نبی فرماتی ہین تصدیق سے ۔ مجہسے ہی صدیق ہین صدیق سے

ہے ندا آئی کہ ہم ہر ہی عمر ۔ کفر کو جسنی کیا زیر و زبر

دشمن سمیں سا بتخانہ کو توڑ ۔ اور کئی تہی اوسنی مومن کر

ہیں کو سپردہ فتح بنا ہی لشکر ۔ ہی نہ اس شان مین فاروق سے

اشداء علی الکفار

سخت تہی ہر گروہ کافران ۔ حق نی فرمایا اشدا بیان

یعنی قاہر تہی بکفار غوی ۔ خوف اوس سے کہاتی ہین سب

کہتی تہی فاروق اوسکو مصطفی ۔ فرق اوسنی حق و باطل مین کیا

ہی خلافت تیسری عثمان کی ۔ جسنی او حق مین بیشک جان دی

وہ جو ہین بسکہ لاثانی ہوا ۔۔ جامع آیات قرآن ہوا

اور جو بارہ مرتضیٰ شیر خدا ۔۔ ہمسی کب اوصاف ہون اونکی ادا

جنکی خود تعریف کرتا ہی خدا ۔۔ دیکھہ سورۂ دہر یعنی ہل اتیٰ

پڑہہ تو اس سورہ کو جا قرآن مین ۔۔ ہی یہ سورہ مرتضیٰ کی شان مین

یُوفُونَ بِالنَّذْرِ

کرتی ہین جو نذر حق بہر خدا ۔۔ پہر بجا لاتی ہین با صدق و فا

وَیَخَافُونَ یَوْمًا کَانَ شَرُّہٗ مُسْتَطِیرًا

ڈرتی ہین اوسدنکی شر سی وہ لیتہ ۔۔ برملا ہووِیگا سارے خلق پر

ہین یہ معنی مستطیرا کی عیان ۔۔ منتشر غایت پریشان بیگمان

لیتی ہین یہان مستطیرا سی مراد ۔۔ سخت روز حشر ہی رکھیو یاد

وَیُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسْکِینًا

اور دیتی ہین محبت سی طعام ۔۔ سائل و مسکین کو وقت صبح و شام

یعنی وہ دیتی ہین بر راہ خدا ۔۔ اپنی الفت سی بدرویش و گدا

وَّیَتِیْمًا وَّاَسِیْرًا

اور کہلاتی ہین یتیمونکو طعام ۔۔ اور اسیرونکو بہی دیتی ہین مدام

لیس بچاویگا اونہین خالق انام ۔۔ شر سی اوسدنکی اونہین شکل امان

ترجمۂ حدیث شریف

اور فرماتی ہین یون خیر الوریٰ ۔۔ بعد پیغمبر مومنونکی بارہ پیشوا

پہلی تھے اونمین علی سبکا امام
مہدی آخر یہ ہوگا اختتام

اور رہتا تھی ہمیشہ مرتضےٰ
سا تہہ حضرت کی صلح ہر غزا

باب خیبر کا اوکھاڑا آن مین
بار او سکا کچھہ نہ آیا دھیان مین

مارا اوس قلعہ مین سب کو عیان
اور پکڑ لائی ہزار دن کافران

پھر کیا آزاد اونکو امی اخی
جتنی تھی کافر ہوئی مومن سبھی

حکایت

مینی دیکھا ہی کتاب اندر لکھا
عجز موسیٰ نی کیا پیش خدا

کہ الٰہی حکم مجھہ حاکم سے
تا میں ہون واقف انکا علم سے

حکم یہ اونکو ہوا رحمان کا
جا کی تو شاکر دہو شطیانکا

یہ سنا موسیٰ نی جب حق سے کلام
کھوج مین اوسکی ہوئی عالی مقام

تہی تلاش اونکو جو اوس طمع کے
جستجو از بسکہ اوس کا فر کو کی

سامنی آیا وہ انکی برملا
دیکھہ کر اوس سے نبی کی یون کہا

تہا مجھی مدت سی تیرا انتظار
یون ہوا ہی مجھکو حکم کردگار

طور پر یعنی ہوا یہ امر حق
جا کہ تو شیطا نسی لی کچھ سبق

اس سخن کو سنکی بولا وہ رجیم
ہی لفظ کسطرف تیرا کلیم

تجھکو یہ تاج نبوت کا ملا
اور مجھکو طوق لعنت کا ملا

جانتا ہوں خوب میں افعال کو
نیک کاموں کی تئیں کرتا ہون گو

سنکی دانائی لگی اوس سے کلیم
تہا درس سلایک ایر جیم

خجل شدن ابلیس جواب دادن او

شرم سی کہنی لگا جب وہ عنود
راست اب کہتا ہون تجہ سی ای ودود

یاد کر کہنا دلسی کینہ ترین
مین نہ کہتا تہا جو وی شیطن

یہ کہا تہا مینی ای مرد کمین
یعنی مین بہتر ہون آدم سی کمین

اس سخن کہنی سی مین راندہ گیا
تو نہ خود بین ہو جیو ای با خدا

آپ کو بہتر نہ کہنا ہوش کر
ہی یہ سب تعلیم میری گوش کر

کی نبی سی او سنی یہ گفتار حق
سچ تہا جو اوسنی کہا اسرار حق

کس سی کہتا ہی کا فر باز راست
تہا یہ اسرار خدا بی کم و کاست

حکایت

قول سعدی کا سن ای نیک صفات
دلمین لکہہ رکہنی کی ہی یہ بات

اس سخن کو کہتی ہین سب لے بہا
ہی کتاب بوستان مین یون لکہا

تہی جو مرشد میری وی دانا شہاب
دو نصیحت کین مجہی بالای آب

اپنی خوبی پر کبہی خود بین نہ ہو
غیر کی اوپر بہی بد بین نہ ہو

ہو جیو ہستہ سی ہرگز خود پسند
تا کہ خود بینی سی ہی بہرہ مند

عالم منکبر سی تہا ہی عار
کبر و نخوت ہی خدا کو ناگوار

ہو گیا شداد نخوت سی خراب
ہو گیا فرعون آخر غرق آب

کبر سی نمرود بہی راندہ گیا
کام اوسکا ایک پشہ نی کیا

کبر و نخوت سی ہوا قارون ہلاک
وہ چلا جاتا ہی اب تک زیر خاک

کہکی دل اپنی قصہ عجز و غرور — اور کہا مجھسی کہ سن اے باشعور

اب مسائل نقد سی کر تو رقم — تا پڑہین سب مومنان اسکو بہم

تجھکو دیوین سب دعائے مغفرت — تاکہ ہو باخیر تیری خاتمت

مناجات

یا الہی بہر آل فاطمہ — ہو میرا بالخیر آخر خاتمہ

اور بہی بخش امت خیر الورا — دین و دنیا مین طفیل مصطفیٰ

اور اپنی فضل سی اے بادشاہ — بخش دی ہم مومنونکی سب گناہ

مین نی دیکہا والضحی مین یہ لکہا — تو نی فرمایا ہی اے میری خدا

وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ

آوی جو در پر تیری سائل اگر — چاہئی رد سوال اوسکا نکر

اور فرمایا ہی تو نی اے خبیر — مین غنی ہون اور تم سب فقیر

وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ

اے کریم باسخا و باعطا — مانگتا ہی تجھسی یہ سائل تیرا

پہلی دی مجھکو یہان رزق حلال — اپنی لطف و فضل سی یا ذوالجلال

دوسری طاعت کرون تیری بدل — جب تلک زندہ ہو میرا جسم کل

تیسری رکھیو خوش مجھی با عافیت — یہ تمنا ہی میری اے نیک صفت

چوتہی جسدم مین کرون عقبی کی سیر — خاتمہ وقت ہو میرا بخیر

پانچوین جب ہو میرا پل پہ گذر — جاؤن اوس پر صورت باد سحر

فصل چہل و یک مین یہ کر دیکہہ لو — حسد ان مین لکہا ہین سو حال کرو
فصل چہل و دو مین ہی حال زنا — رہ تو اس سی دور اے مرد خدا
فصل چہل و سہ مین ہے بد عشق کا حال — یاد رکہہ دل سی ایسی اے خوش خصال
فصل چہل و چار مین اے خوش نسب — ذکر ردت کا لکہا ہی سر بسر
فصل چہل و پنج مین اے محترم — ہی بیان عُجب لبس اسمین رقم
فصل چہل و شش مین ہے حال عاق — کہتی ہین اسکو برا بالاتفاق
فصل چہل و ہفتمین دیکہہ ای پسر — اسمین ہی حال کبائر سربسر
فصل چہل و ہشتمین اے مہربان — ہی لکہا اسمین صغائر کا بیان
فصل چہل و نہ مین ہے حال حسد — مانگ حق سی تو پناہ اے با خرد
فصل پنجہ مین کیا ختم کتاب — یاد رکہہ واللہ اعلم بالصواب
مومنو دیکہو اب ان فصلون کا حال — دی تمہین توفیق رب ذو الجلال
تا کہ تم سمجہو شہ الفضل اوسن — اور قبول حق ہو میرا یہ سخن
یا الہی جو پڑہی میری کتاب — وہ رہی آباد تا یوم الحساب
اور دی مجہکو دعا مغفرت — تا کہ ہو با خیر میری خاتمت
جب کرون دنیا سے مین رحلت تمام — جنت الفردوس ہو میرا مقام

فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْئَلُوا الْفِرْدَوْسَ اخرجہ مشکوۃ

ہی یہ ارشاد نبی اے مومنو — مانگو اپنی حق سے تم فردوس کو
کہتی ہین فردوس کو ہی زیر عرش — اور تمامی اوسمین ہے چاندی کا فرش

اور پٹی سی ہی او سبہ خاک مشکناب	ہر طرف اوسین وان انہار آب
سب بہشتون سی وہ ہی بہتر بہشت	مالک حق سی وکی ہی نیکو سرشت

بیان فرائض نماز

اب مسائل کو مین کرتا ہون شروع	سو سنو دلسی سنو ہو کر رجوع
کہتی ہین یون عالمان با نیاز	ہین فرائض پندرہ بہر نماز
فرض بعضی کہتی ہین کل سترہ	جس سی قائم ہی نماز ای مرد
قول اونکا ہی ضعیف و ناتوان	فرض تیرہ کہتی ہین جو عالمان
اور اصح ہی قول اونکا سربسر	لکھہ گئی ہین پندرہ جو بیشتر
کہہ گیا اُن کل خلاصہ یہ سخن	اٹھہ شرطین سات ہین رکن اُسمین

فصل اول دربیان جا پاک

شرط اول ہی کہ ہووہ پاک جا	تو کری جسجا نماز اپنی ادا

فصل دویم دربیان جسم پاک

دوسری تن پاک ہو بہر نماز	یعنی طاہر ہو پڑھ نماز با نیاز

فصل سوم دربیان جامہ پاک

تیسری جامہ ہو پاکیزہ تمام	جب ادا کر تو نماز اپنی نیکنام
کہتی ہین جامہ کو اپنی پاک کہہ	تا بلا تجھکو بچاوی کوئی جامہ
اور یہین کوتاہ جامہ سربسر	تا نجاست کا نہو اوسپر گذر

ترجمہ حدیث شریف منقول از مشکوۃ

کہتے ہیں اک دن رسول کردگار
گذرے گورستان میں دیکھے دو مزار

سخت دونوں پر تھے انواع عذاب
گو میں تڑپے تھے جیسے ماہی آب

آپ نے خرمے سے لیکر ایک چھڑے
چیر کر دونوں کی قبروں پر دھرے

اور کہا یاروں سے اپنے بر ملا
ہیں عذاب سخت میں یہ مبتلا

جب تلک باقی ہے شاخ سبز تر
ہیں عذاب سخت سے یہ بے خطر

اس خبر سے کہتے ہیں انکی سخت
پاس قبروں کی لگاؤ تم درخت

جب تلک وہ پیڑ رہتا ہے ہرا
کرتا ہے حمد وثناء کبریا

اوسکی تسبیح کی سبب سے ذوالجلال
مرد یکو دیتا نہیں رنج وملال

پوچھا اصحابوں نے یا خیر البشر
کس لئے انپر ہے یہ سختی مگر

جب مفصل اونسے حضرت نے کہا
یہ نجاست سے نہ بچتے تھے ذرا

یعنی چھینٹوں پر نہ رکھتے تھے خیال
تھی نجاست کے سبب انپر وبال

جو نجاست ہو درم سے کر سوا
اوسکا دہونا فرض ہے آیا خدا

اور نجاست ہووے گر مثل درم
دہونا واجب ہے العالی ہمم

اور درم بہر سے ہو کمتر کہیں
عفو ہے لیکن تو دہو اوسکی سہی

کیونکہ دہونا اوسکا ہے مستحب
کہتے ہیں یوں عالمان با ادب

فصل چہارم در بیان ستر

جو نہیں اپنی ستر عورت کو چھپا
پھر نماز فرض پڑھے پھر خدا

ستر عورت مرد کا اے سینہ صاف
نیچے ناف سے لگا تا زیر ناف

دیکہی گر پوشیدہ اوسی آیا نیاز / ستر عورت فرض ہی بہر نماز

عورتون کا ستر ایجا مان من / مونہہ و پنجونکی سوا سارا بدن

یعنی زن آزاد کا اندر لبیر / ہی سراپا ستر عورت سر بسر

لیکن اوسکی مونہہ و پنجی ہست و پا / یہ نہین ہی ستر عورت بر ملا

اور جاوین گہر سی جب باہر زنان / مونہہ و پنجی سب چہپاوین بیگمان

کیونکہ ہی یہ امر حق ای با شعور / ڈالین مونہہ پر چادرین بالضرور

یَا اَیُّہَا النَّبِیُّ قُلْ لِاَزْوَاجِکَ وَبَنَاتِکَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ
یُدْنِیْنَ عَلَیْہِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِہِنَّ کذا در سورۂ احزاب

یعنی کاڑہین منہ پہ گہونگہٹ سر بسر / جب تلک گہر سی ہین باہر مگر

اور دیکہی غیر کو گر زن کبہی / حشر مین اوٹہی کی اندہی ہی اخیر

یعنی پہیریگا خدا ای دادگر / اوسکی آنکہہ مین سلائی گرم کر

ترجمہ حدیث شریف کہ از ترمذی و احمد و ابو داود نوشتہ

نقل کرتی ہین محدث حق شناس / آیا ایک اندہا نبی کی گہر کی پاس

در پہ دی آواز یا خیر البشر / ہین ہمون عبد اللہ نابینا مگر

بیبیون نی سنکی حضرت سی کہا / گر کہو تم اوسکو لیوین ہم بلا

کیونکہ نابینا ہی پاکیزہ نفس / جسکی باعث حق نی بہیجا ہی عبس

سن نبی نی اونکو فرمایا او ہو / تم ہو بینا گرچہ نابینا ہی وہ

یعنی اوٹہہ پردہ مین جاوسکی سب / تا نہ دیکہو غیر کو ہی حکم رب

روایت

کہتی ہین اہل شریعت اے رشید
ہی وہ نامحرم جو ہو والت مرید

یعنی ہووی شخص جو خواجہ سرا
حکم ہی مومن پہ اوسکو گہر مین آنے سے لا

اور آوی جسکی کہہ آلت برید
بس ہوا وہ شخص بے غیرت پلید

اور مادر زاد ہووی جو کہ حیز
اوس سے بی پردہ نہ ہووی اے عزیز

حیز کو ہووی نہین شہوت مگر
وہ نہ اس کوچہ سے ہی اصلا خبر

اور ہی خوجی کو شہوت مثل زن
یاد رکہہ یہ مسئلہ ای جان من

خواب مین ہوتا ہی منزل وہ بسیر
یا کری زن سی مساس اندلیسیر

کہتی ہین ہرتا ہی اوسکو احتلام
اسلیے پردہ ہے فرض اوس سی مدام

روایت

اور چہپاؤ بہاگے سی تم اپنی زن
ہی یہ حکم شرع ای اخوان من

کیونکہ نامحرم ہی وہ بہائی تیرا
بعد تیری عقد ہی اوس سے روا

کہتی ہین بارہ برس کا ہو وہ جب
اوس سی پردہ فرض ہے ای با ادب

جسنی ہو دیکہین اگر تاخیر سے
کہتی ہین اوسکو بہی مغرب سبہی

اور ہو وہ فاحشہ زن جو اگر
حکم ہی انکی نہ دی تو اپنی گہر

اور ندی زن اپنی کو جانے کہین
گیارہ گہر کی ماسوا ای مرد دین

پہلی جاے گہر اگر وہ باپ کے
حکم ہی تجہہ پر اجازت اوسکو دے

دوسرے جاے اگر خالا کی گہر
یہہ روا ہی نزد عالم سربسر

الدیوث لا یدخل الجنة

وہ جو دنیا میں بشر دیوث ہیں
داخل جنت سے البس مایوس ہیں

کیونکہ ہے یہ عید عالم الخبیر
داخل جنت نہونگے وہ اسیر

یعنی ہونگے قیدہ دوزخ میں جا
نار میں اوسمیں ہمیشہ مبتلا

کہتے ہیں دیوث اوسکو عالمان
جو کہ ہو طامع زنکی بیگمان

یعنی کہ عورت کہی شوہر سے الا
کر تو زنتی ہیں و زنچہ پر ملا

اور راضی ہووے اوسپر وہ بشر
بس وہ ہے دیوث الو الاکبر

اپنی زن کو چہوڑے جو پیش غلام
کہتے ہیں دیوث اوسکو بہی تمام

اور غلام ہووے اگر زنکا خرید
اوس سے بہی پردہ کم ہے بمرد رشید

بیان ستر کنیزکان

لونڈیونکا ستر ہے ای با خدا
زانو کے نیچے سے لیکر تا گلا

اور پیٹہو پسلی لگا بازو کنیز
یہ نہیں ہے ستر عورت ایعزیز

فصل پنجم دربیان شناختن وقت نماز

پانچویں پہچاننا وقت نماز
مومنوں پر فرض ہے ای با نیاز

کہتے ہیں دو صبح نزد عالمان
ایک کاذب ایک صادق بیگمان

رہتی ہے جب رات تہوڑی نہار
ہوتی ہیں منتشر دونوں آشکار

پہلی کاذب جب آتی ہے ظہور
نکلی ہے روشن سفیدی مثل نور

ہے سفیدی وہ لیکن دم کر سد
پہر سیاہی نیچے اوٹہتی ہے بربر

دوسری ہی اوسکی تہہ رات تیز — اوس سی ہی سرخی کرتی ہی اپنی بگریز

جاکی ہوتی ہی طرف مغرب کی کم — وہ عشا کا وقت ہی یہ جانو تم

فصل ششم در بیان شناختن کعبہ

اور چھٹی پہچاننا کعبی کا جان — مومنوں پر فرض ہی اوسکا دہیان

کہتی ہین صحرا مین ہو جبکا گذر — اور نہ جانی سمت کعبہ سربسر

حکم ہی چارو طرف لکو لکا — جسطرف دل ہو رجوع اوسکا سوا

اوسطرفکو موںہ کری پہر نماز — ہی یہ حکم شرع ایمرد نیاز

اور اگر ہو جنگ یا چورونکا ڈر — ہی روا اوسکو پڑہی جا ہی جدہر

بعضی کہتی ہین پڑہی اوسطرف — ہو وی کہکا جسطرف اندیشہ ور

اور اگر کشتی مین ہو وی جو سوار — سمت کعبی کی ہی بس ہو شیار

کہتی ہین کشتی پہری کعبی سی گر — سمت کعبی کی پہری وہ سربسر

فصل ہفتم در بیان نیت نماز

ساتوین نیت ہی سن پہر نماز — فرض ہی ہر وقت کی ای با نیاز

اور فرماتی ہین اکثر عالمان — ہو وی جسکے ملک کے جیسی زبان

اوس زبان سی باندہی نیت سربسر — تا سمجہہ اوسکو پڑہین معنی اگر

کہتی ہین نیت کی وقت ای باشعور — دل زبان دونو ہم ہوئین ضرور

اور نہ ہو وی لمین نیت کی سوا — کچھہ خیال و فکر ایمرد خدا

بعد نیت کی اگر آوی خیال — عفو کرتا ہی اوسی ایزد تعال

لیکن اوسکو پھیرنی دلمین ندے
خیال اوسی دفع جلد اوسکو کرے

روایت

کہتی ہین یون اویان خوش خصال
اگر کسیکی دلمین بد آوی خیال

اور زبان پر اوسکا لاوے وہ بیان
ہی گنہ اوسپر سراپا بیگمان

حکم ہی مت کہہ کسی سی تو لکا حال
صبر کر اور رو بہ پیش ذو الجلال

ترجمہ حدیث شریف منقول از مشکوۃ

بعض کرتی ہین محدث بر ملا
ایک صحابی نی پیمبر سی کہا

دلمین آتی ہی میرے اکثر خیال
لیکن اونکا کہہ نہین سکتا مجال

گر زبان پر اوسکا لاؤن مین بیان
ڈر ہی مجھکو ای شہ عالیمکان

اس سی بہتر ہی مجھی ایذا اوگر
کاش مین ہوون جل کی کوئلا سر بسر

سن نبی نی اوس سی فرمایا عیان
ہی تیرا ایمان کامل بیگمان

اور دی حضرت نے ایسکو ایک مثال
چور جاتا ہی وہان جسجا ہو مال

یعنی ہی یہ دزد و ابلیس لعین
اور ہی ایمان مال مؤمنین

چاہتا ہی لون کسی ڈیپ سے چرا
تا کہ نازل اوسپہ ہو قہر خدا

روایت

کہتی ہین یون اویان معتبر
دست جب سی نیکی تیرا ای گذر

دست ونجی سی نہین پاتا ہی راہ
روکتی ہی اوسکو فرشتہ نیکخواہ

سونا ہی مانع ملائک فی شرف
رستہ وہ دیتا نہین نیکی طرف

اوس ملک سے بہا کتا ہے رو سیاہ — دست چپکی سمت لاتا ر دبراہ

ہے فرشتہ دست چپ کا غضب — کیونکہ لکھتا ہے بدی انسان کی سب

اس سبب سے وہ نہیں ہے اذکر — کرتا ہے انسان نیہ ہی شام و سحر

اور یوں کہتا ہے ہر شام و پگاہ — کس لئے کرتا ہے تو انسان گناہ

ہے یہ تیری زندگی مثل حباب — کیا کہیگا حق سے تو روز حساب

روایت

کہتے ہیں گر خواب بد دیکھے بشر — دست چپکے سمت تہوکی سر بسر

جبکہ سو بیدار وہ مرد خدا — تین بار اوس سمت تہوکی برملا

اور پڑہے وہ اس دعا کو مشتہر — خواب بد اوسکو نہ دے اصلا ضرر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَمِيْعِ الْمَكَانِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یعنی پہلی پڑہ کے تہوکے بعد ازاں — تا نہو بد خواب سے اندوہگین

بعضے کہتے ہیں پڑہے سورہ شفا — تہوکی پہر بائین طرف کو برملا

یعنی سورہ پڑہے الحمد کو — ہے یہی سورہ شفا اے نیکخو

اور فرماتے ہیں یوں خیر البشر — اس دعا کو وہ پڑہے بخوش سیر

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ منقول از مشکوۃ بروایت احمد ابن شعیب

نقل ہے ایک مجہے اسیجا نیہ — یہ بیان کرتا تہا خیر العباد

ایکدن کوئی ولی مرد خدا — شکوہ کرتے حضور کیا

دیکھا دریا پر ہجوم جنیسان — تخت پر ابلیس کے بیٹھا ہوتان

گرد اوسکی اوسکی ہی اولاد سب — اوس لی کو دیکھ کر آیا عجب

پھر یہ دل میں اوسنے یون کہا — ہی یہ جلسہ بالیقین ابلیس کا

یعنی یہ شیطان ہی بدنام ڈر — جسکے حق میں کہتی ہین خیر البشر

إنَّ إبليسَ يَضَعُ عَرشَهُ عَلَى الماءِ كذا في المشكوٰة

تخت ایک تحقیق ہی ابلیس کا — بیکمان پانی کی اوپر ہی بچھا

پوچھتا تہا اولاد سی اپنی سوال — اوسنی پوچھی تہا یہی اوسکا حال

سچ سب دکیا کیا انسان سے — کس کو برگشتہ کیا ایمان سے

ہین یہ سب دشمن ہمارے آدمی — دشمنو سنی تم بہی بہت کچہ کمی

یعنی دشمن ہین ہمارے جانکی — تم ہو دشمن انکی سب ایمان کی

تہا فرشتو نسی میرا اعلی مقام — انکی باعث سی ہوا شیطان نام

اور تہا ایک تخت میرا عرش پر — وہ سبب آدم کی سی الٹا سر بسر

او کیا ہی بند ہم پر آسمان — جیتہ نہین سکتی ہین وہ شیطان بیکمان

ہین نجومان اوپر سی آتش شعلہ کر — دی جلا تم سی کوئی جاوی اگر

ترجمہ حدیث شریف کہ از مسند ابو حنیفہ منقول است

بوحنیفہ نی یہ مسند مین لکہا — ایکدن فرماتی تہی خیر الورا

جیرتی ہین جب ہم شیاطین چرخ پر — مارتا ہی انکو تارا دوڑکر

بہاگتی ہین اوس سی سب مست ہو — ہوتا ہی پیچہی او نکی تیزپا

جو شتابین متصل آسکی ہوا — سر سی پانون تک وہ دیتا ہے جلا

راکھ اوسکی گر پڑی صحرا مین جا — اوس سے پیدا ہوتی ہین بہوت بلا

جل کی دریا مین گری اوسکی جتا — ہوتا ہی پیدا انہنگ ہولناک

اور گری گر خاک اوسکی شہر مین — دفعتاً آوی وبا اوس شہر مین

حق وبا سی اوسکو رکہتا ہی بچا — جو کری ترتیب ایسی بر ملا

شہر کی چارو طرف گاڑین ہلال — وہ کری لسی نیاز ذو الجلال

جس طرف کر پہر اوسکی ہونی لوبان — کہاوین تکہ اوسکا ایک مومنان

بعد اوسکی لیوین پہر قرآن کو — جمع ہو کر مومنان پاکیزہ خو

نیچی سی اوسکی وہ نکلین ساتبار — مونہہ طرف کعبی کی رکہین آشکار

پہر پڑہین بعد اوسکی دو رکعت نماز — اور اذان دین سات با عجز و نیاز

کہتی ہین دیوین اذان سب سات روز — سات بار ہر روز ایکتی فروز

ہی یہ تاثیر اذان ای مومنان — اس سی ہوتی ہین گریزان خستیان

فائدہ

ایک دعا کرتا ہون مین سب پر سبیل — جس سی جت بہاکی ہین از فضل جلیل

اس دعا کو لکہو با دست دعا — تا وبا سی امن دے تمکو خدا

ڈالو پہر اپنی گلین مومنان — مثل تم تعویذ کی روز و شبان

دعا اینست بسم اللہ الرحمن الرحیم جبل است جبل است گہر است بستہ خلیل است خانہ بتوان اعلی ہمہا رسول اکبر و با فضل لست

لکھہ رکھی کریا نس اپنی جاودان اوسکا حافظ ہی خدائے دو جہان

دعا اینست الہی بحرمت محمد صادق صنا از آفت دنیا نگہدار

ای محمد یہ بیان اب ختم کر قصۂ مذکور کو لکھہ سر بسر

ایک شیاطین اوزمین سے بولا خبر آج مینی قتل کروایا بشر

دوسری نی اسطرحسی بر ملا پیش ابلیس لعین کہنی لگا

جاتا تہا انسان ایک بہر نماز مینی رکہا لا اوسی مسجد سی باز

اور سوجہائی اوسکو ایسی ایک بات کہ رہا وہ اپنی پڑہنی سی صلوات

ایک شیاطین سبکی تہا پیچھی کہڑا پڑہ کی یون ابلیس سی کہنی لگا

جاتا تہا ایک طفل پڑہنی کو کہین باز رکہا علم سی اوسکی تئین

اور لگایا اوسکو ایسی کہیل پر تا نہ ہووی علم سی وہ بہرہ ور

جو سنا ابلیس نے اوسکا سخن کودا اپنی تخت سی وہ راہزن

از خوشی سی لیکیا گودی اوٹہا تخت پر اپنی بٹہایا اوسکو لا

گاہ ماتہا چومتا تہا گہ زبان گاہ اوسی کہتا تہا ای جان جہان

گاہ کہتا تہا اوسی نور البصر تجہہ پہ سی قربان کیی لاکہ بشر

کام تونی یہ کیا ہی اس ثواب جس سی انسانکا نہین عز و وقار

یعنی بی علمی کیا ہی انسان خراب ہم بدنیا ہم بعقبی ہم حساب

اور منگا اوسکی تئین خلعت دیا دیکی خلعت پہر اوسے رخصت کیا

تہی جو باقی اور اوسکی گرد و پیش دیکہہ کر کہایا سبہون لی دلی تپش

ہوکی یا ہم سب نے تحقیق لیا — کہ ہم اسنی ایسا کیا شکر کیا

تمنی بخشا جو ایسی شاہی کیا — ایسی بخشش سے ہم سب اوداس

گذرتا ایک بادشہ کا عالم سے — اپنی کم فہمی سی اسکی فہم سے

اور بولائی تہنی کی الناکی ثنا — از نماز و روزہ و حج و ذکوٰۃ

یہ دیا تہنی اوسی سب کچھ ہولا — تا کہ غافل ہو دو از امر خدا

جو نہ لایا امر خالق کا بجا — ہو گا رسوا حشر مین پیش خدا

سن بہت شیاطینونکی سابی گفتگو — جنسکی یون کہنی لگی دو دو بدخو

ایک عابد ہی یہان خلوت نشین — جانتا ہی وہ نہین کچھ علم دین

ہی مقید وہ بڑا انیکو خصال — ساتھہ میری چالکی دیکھو اوسکا زوال

رہتا ہی ہر دو وظائف مین مدام — لیک امر و نہی غافل تمام

کہہ شیاطینونکو ہر وہ لگیا — در یہ عابد کی گیا سب کو کھڑا

خود پکارا اوسکو ای عابد نکل — با ہر آنی مین نکر لیت و لعل

جو سنی عابد لی وہ بانگ عجیب — تک بیک آیا چلا اوسکی قریب

دیکھہ کر عابد کو بولا بوالفضول — حق نی کی ہی بندگی تیری قبول

چل بولاتا تجھکو رب العالمین — یعنی آیا ہون مین جبریل امین

اور لایا ہون براق نازنین — ہو سوار اسپر تو اب جلدی کہین

دیکھی عابد کو غرض سب استوار — لیچلا ابلیس کر خر پر سوار

اصل اوس کمبخت کی تہی نہین خبر — اور آیا وہ براق اوسکو نظر

اور کہا سب سے جو تھے شاکی وہاں
دیکھا تھا میں نے عالم کا رتبہ یہاں

کر پڑھے عالم دو رکعت استغفار
اور پڑھے عامی اگر رکعت ہزار

زیادہ ان دو کا ہے اون سے مزد ثواب
کر ہزار عامی کرے رکعت ادا

حکایت

نقل کرتے ہیں محدث معتبر
عہد سے آدم کے وقت پیشتر

ایکدن شیطان نے جو سیر کے
دیکھے نیچے عرش کے یک گوہرے

اور لگا تھا قفل ایک اوسمیں پڑا
دیکھ کر اوسکو یہ حیرت میں پڑا

کی دعا اوسنے کہ اے رب العباد
قفل یہ اسکو پھر کیا اب کشاد

حکم آیا اوسکو یہ خالق کا جب
کر عبادت اسجگہ ستر برس

قفل پھر جا دیکھا اسکا آپ کہیں
حال ظاہر تجکو ہووے کا جزو کل

سنکے امر حق کو وہ لایا بجا
اوسجگہ ستر برس سجدہ کیا

جبکہ ستر ہو چکے پورے وہاں
کہل گیا اوس در کا دروازہ عیاں

اندر اوسکے جب گیا وہ بے مصر
اور در آیا وہاں اوسکو نظر

قفل دیکھا اوسمیں بھی یک پڑا
پر جمع عقل اوسکا بجھ گیا

پھر دعا کی اوسنے اے بار خدا
قفل اس در کا بھی جلد کہلے وا

سنکے فرمانے لگا رب العباد
یہ بھی در تجھ پر کیا ہمنے کشاد

کر عبادت پھر یہاں ہفتاد سال
تاکہ تھا پھر تجھ پہ سجدونکا حال

اوتنے ہی اسجا عبادت اوسنے کی
خود بخود زنجیر اوسکی کہل گئی

جب پانچ اوسکی اندر اوسنی دیکہے — تیسرا اور دیکہا اوسنی کچہہ
کہنی مین ہوا وہی مفصل یہ جب — ایسی دیکہی اوسنی اوسکی بات د
ہر تہا ہر در پہ امر حق ادا — حکم حق سی قفل خود کہلتا گیا
جبکہ ہفتم مین ہوا اوسکا گذر — اندر اوسکی تہی دہری لوح زر
بعضی کہتی ہین وہ تختی زر کی تہی — جو نظر اوسپر گئی ملعون کے
جاکہ تختی کو لیا اوسنی اوٹہا — کلمہ طیبہ تہا تختی پر لکہا

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

پڑہ کی کلمہ کو ہوا دلمین اوداس — یہ سخن کہنی لگا ناحق شناس
مینی ہر در پر کیا سجدہ ادا — لیک اس کلمی سی مین واقف نہ تہا
گر مجہی معلوم ہوتا یہ سخن — تو نکرتا عرض پیش ذوالمنن
ایک کلمہ کی لیی صدہا برس — کی عبادت سب میری بابوس
جبکہ لعین اوسکی یہ آیا خیال — پیش حق کافر ہوا وہ بدخصال
حق نی پوشیدہ رکہا راز نہان — چند مدت تک نہ کافر وہ ہان
ایک فرشتہ بہی نہین اگاہ تہا — لیکن اوسکو جانتا اللہ تہا
جبکہ مٹی سی بنا آدم کیا — کفر پہر شیطان کا ظاہر کیا
یہ روایت ہی بصحت معتبر — متفق ہین جملہ ارباب سیر
جب بنایا حق نی آدم زمین — اور ہوا فرمان رب العالمین
سب فرشتو نسی کہا سجدہ کرو — ہی خلیفہ یہ ہمارا جان لو

سب فرشتے حکم حق لائے بجا | ایک فقط ابلیس رو گرداں ہوا

یعنی کی آدم سے اونے سرکشی | بولا یہ خاکی ہے میں ہوں آتشی

دیکھ یہ سورۂ ص میں اے مہرباں | آپ کرتا ہے خدا اسکا بیاں

قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ

یوں کہا ابلیس نے اپنی بیاں | یعنی میں بہتر ہوں آدم سے کہیں

خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ

میں بنا ہوں آتش جالاب سے | اور بنا آدم ہے مٹی خاک سے

سن کے اوس سے یوں ہوا امر کریم | قال فاخرج اسکا یہ معنی اے رجیم

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ

پس کہا حق نے کہ تو راندہ گیا | دور ہو تیرا گلا باندھا گیا

وَّاِنَّ عَلَیْكَ لَعْنَتِیْٓ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

اور تجھ پر لعن ہے تا روز حشر | یعنی ہو گا تو فضیحت یوم نشر

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ

حق سے پھر ابلیس نے کی التجا | رکھیو تو مجھکو زندہ تا روز جزا

اس دعا میں کہتے ہیں مکر اوسکا تھا | تا نہ چکھوں ذائقہ میں موت کا

یعنی سب ہو وینگے زندہ یوم حشر | پھر کہاں ہے موت روز نشر

تا کہ میں زندہ ملوں زندوں میں جا | بعد مردوں پھر ہوا زندہ تو کیا

اور عالم ہے خدا سے دو جہاں | اوس سے پوشیدہ نہیں راز نہاں

رو گیا یہ مکر اوسکا اور دغا ۔ ظاہر و باطن کو ہی وہ جانتا

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ

یوں کہا حق نے کہ مہلت تجکو ہے ۔ اور جس دن وہ گھڑی معلوم ہے

کہتے ہیں معلوم سے ہے نفخ صور ۔ اوسکو مہلت حق نے بخشی بالضرور

یعنی بیشک اسکو مہلت حق نے دی ۔ تا کہ آدمی وہ قیامت کے گھڑی

ذائقہ چکہیگا اوسدن موت کا ۔ جب پھونکیگا پہلی نفخہ صور کا

نفخۂ اولی سے سب ہونگے فنا ۔ زندہ ہونگے جب پھونکیگا دوسرا

شر سے اسکی تم بچو ای مومنان ۔ بیگمان دشمن تمہارا ہے عیان

پھر کہا ابلیس نے بار خدا ۔ اسکو سبحان الذی دیکھ جا

قَالَ ءَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا

سجدہ آدم کو نہیں کرنا مجھے ۔ ہی بنایا جسکو تو نے خاک سے

قَالَ أَرَأَيْتَكَ

پھر کہا ابلیس نے ای کردگار ۔ یہ وہی ہی شخص با عز و وقار

هَٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ

سب یہ دی تو نے بزرگی اب اسے ۔ کیوں بزرگی مجھہ پہ دی تہا تجھے

لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

گر مجھے رکھی قیامت تک خدا ۔ حسب دل میرا آدمی مدعا

لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ

آتا مین جھگڑا دونون بھی اوسکے جا
جنکی باعث سی نکالا مین گیا

ایسی گمراہی مین ڈالونگا اونہین
کرنہ حرف حق کبھی وہ سنین

یعنی یہ اوسمین ڈالونگا شتاب
جس سی واجب ہووی تیرا اونپر عذاب

اِلَّا قَلِيلًا

ہین مگر بندی جو مخلص تیری
وہ نہین بہکینگی حیلی سی میرے

کیونکہ تو حافظ ہی اونکا ابتدا
یعنی اونکا تو نگہبان ہی سدا

قَالَ اذْهَبْ

یون ہوا فرمان رب العالمین
جا تو اب اپنی مہم پر ای لعین

یعنی میرے پاس سے اب دور ہو
جا کہ تابع اپنا کر انسان کو

فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

پس جو ہووینگا کوئی تابع تیرا
روز محشر اسکی پاوینگا سزا

فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ

پس یقین جانو جہنم ہی جزا
تجھکو اور تیرا جو تابع ہووینگا

جَزَاءً مَّوْفُورًا

ہی جزا اونکی لئی دوزخ شتاب
لفظ موفورا مکمل ہی عذاب

یعنی ہووینگا عذاب اونپر مدام
مشرک و کافر منافق پر تمام

تابع ابلیس ہین بیشک یہ سب
اسلئی اونپر ہوا قہر و غضب

کہتی ہین جو جو منافق بیگمان
دل نہین اونکا موافق بازبان

اور کہا حق نی تو کر اونسی فریب ۔ تا دغا کہا وین تراوہ باشکیب

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ

اور ہلا تو مکر سی اونکو میان ۔ یعنی وی جنبش تو اونکو بگمان

بِصَوْتِكَ

ساتھہ تو آواز کی اپنی بولا ۔ تا بنی آدم سی ہو سیرو ترا

وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

بھیج تو انسان پر پیادہ سوار ۔ تا کرین اونسی برائی اسکار

یعنی اونپر کر معین تو سوار ۔ اور پیادونکی بھی ہووی ایک قطار

تا کرین گمراہ دیوان لعین ۔ یعنی فرزندان آدم کی تہین

وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ

اور شریک ہو مال مین اونکی تو جا ۔ تا کہ لیوین سود اور کہیلین جوا

یعنی دیوین مال کو بیجا اوٹھا ۔ جانب فسق و قمار و ہم زنا

وَالْاَوْلَادِ

اور شریک اولاد مین اونکی تو ہو ۔ تا زناسی لاوین اوس اولاد کو

وَعِدْهُمْ

اور دی وعدہ اونہین باطل تو جا ۔ وعدہ باطل خلاف و کذب کا

جون دیا وعدہ بقوم اشقیا ۔ تمکو بخشا وینگی تب بیشن خدا

اور نہ چہوڑو تم بتون کو ایکدم ۔ تا ملی راجہ کی گھر تمکو جنم

اور او دنیا مین انکی کا مزا	دوزخ وجنت کہان روز جزا
جانتی ہین وعدہ پہ اوسکی شرکان	کہتی ہین مرکی ہمین جینا کہان
اور کرتی ہین وہ انکار بہشت	منکر دوزخ بہی ہین وہ بدسرشت

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا

اور نہین دیتا مکر وعدہ دروغ	جز بمکر وحیلہ شیطان بیفروغ
یعنی دیکھلاتا ہی وہ خانہ خراب	سب بشر کو نکو راہ بدعین صواب

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ

اور نہین ان خاص بندون پر مگر	دست رس تیرا کہ گمرہ کر سکے

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا

اور کافی ہی خدای ذوالکرام	خاص اپنی بندونکا حافظ مدام
یعنی کافی ہی خدای دوجہان	مومنونکا نگہبان وپشتبان

ترجمہ حدیث شریف کہ از تواریخ بخارا منقولست

نقل کرتی ہین فقیہ باخدا	یعنی یہ ترغیب مین یہہ لکھا
کہتی تہی اصحاب سی شاہ جہان	چار چیزین جانتی ہو تم یہان
پہلی ہی کار دنی ہو کوئی ہلاک	دوسری اپنی بہو وہ شخص پاک
تیسری جو شخص ہی ظاہر فقیر	اور وہ اپنی مال ہو جاوی امیر
چوتہی ہی توبہ کی بخشی گناہ	گرچہ ہون اوسنی کئی شام وپگاہ
سنکی اصحاب نی حضرت سی کہا	ہم نہین اس سی خبر یا مصطفی

تب بتا بیٹھو تو سب مسترا
کون چیزیں ایسی ہیں تب بتا

جب یہ فرمائی تب خیر الانام
ذکر حق بندہ کری صبح و شام

چاہیے ہی اوس وقت اہل الیقین
دور ہوتا ذکر خدا اوسکی بین

یعنی غافل ہو وہ از ذکر خدا
لاتا ہی ذاکر کی دل مین وسوسا

کر پڑہا لاحول کو اوسنی بدل
پھر نہین اتا ہی شیطان متصل

ہوتا ہی لاحول سی شیطان ہلاک
یہ چھوٹ رہی ہی اوسکی حقمین دونا

دوسرے جسکو وضو کرنے سے ہو ناپاک
پڑہنی سی تسمیہ کے ہوتا ہی پاک

جو پڑہی اسم خدا با صدق جان
پاک ہی تا سینے پہلی بیگمان

تیسری وہ شخص ہے درویش جو
ورد رکہی کلمہ تمجید کو

کر پڑہی تمجید کلمہ ایکبار
ہی خزانہ اوسنی بخشا بیشمار

کلمہ تمجید اینست سُبحانَ اللہِ وَالحمدُ لِلّٰہِ وَلا اِلٰہَ اِلّا اللہُ وَاللہُ اَکبَرُ وَلا حَولَ وَلا قُوَّۃَ اِلّا بِاللہِ العَلِیِّ العَظِیم

اجر دیتا ہی اوسی رب کریم
ای زمین ہفتم سی تا عرش عظیم

چاہیے مومن کو ورد اسکا مدام
یا غنی ہو یا وہ ہو مفلس تمام

خالصاً للہ ہی بہر خدا
تا برا وہی اوسکے دلکا مدعا

مثنوی مین دیکھہ اسکو ای اخی
نقل کیا ہی مولوی معنوی نے

بر زبان تسبیح و در دل گاو خر
این چنین تسبیح کی دارد اثر

جو نہی منہ کرکی طرف کعبے کی جو
بیٹھی حاجت کی لیے بیت الخلا کو

اور اوسی کعبی کا کر آوی خیال
اوسطرف سے پھیر منہ جاوی نہال

بخش دیتا ہی گنہ اوسکی الٰہ
گرچہ تھی اوسنی کئی شام پگاہ

یا الٰہی از رہ لطف و کرم / اور بطفیل سید خیر الامم

بخش سب میرے گنہ پروردگار / میں ہوں تیری فضل کا امیدوار

جب تلک باقی ہے میری زندگی / میں کروں تیری خدایا بندگی

فصل ہشتم دربیان تکبیر اولیٰ

انہوں نیت کے بعد ای مومنو / فرض ہی تکبیر اولی تم کہو

یعنی تکبیر امینت ای فتا / ای خدا میں پیش تیرے قربان ہوا

سن کلام مولوی ما صدق جان / مثنوی میں لکھہ کیا ہے وہ عیان

چونکہ با تکبیرها مقرون شدند / ہمچو قربان از جہان بیرون شدند

یعنی کہہ اللہ اکبر ای اخی / ذبح ہوتا اس سے ہی نفس شقی

کشتہ کشتہ او ز شہوتہا و آز / شد بہ بسم اللہ بسمل در نماز

اور کتابوں میں لکھا ایمرد دین / نام اس تکبیر کی کہتی ہیں تین

سن تو اول اسم اسکی رکہہ کے کان / افتتاح و اولی و تحریمہ جان

افتتاح اسواسطے اسکو کہا / اس سے کہولتی ہی نماز ای باخدا

یعنی یہ کنجی ہی ایمرد نماز / حق نبی کی تجہکو عطا بہر نماز

دوسرے کہتی ہیں اولی کو سنکر / کیونکہ تکبیروں میں ہی یہ پیشتر

جیسے ہی بعد اسکی تکبیر رکوع / اور ہی تکبیر سجدہ با خشوع

لیکہ یہ تکبیریں ہیں سنت بنے / فرض ہی تکبیر اولی ای سخی

تیسری کہتی ہیں تحریمہ اسے / عالموں نی معنی اسکی یوں لکہے

یعنی اسنی سب کیا اندر نماز / کہانا اور پینا حرام ای بانیاز

التکبیر الاولی افضل من الدنیا وما فیہا

نیت کی مینی یہ چار رکعت نماز فرض قضا ظہر کی پڑھتا ہون جو پہلے میری ذمہ ہی باقی ہی جو نزدیک میرے ذمی ہی واسطے اللہ تعالے کی منہ طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر

چاہیے وہ جسوقت مین پڑہی قضا / تین وقتونکی سوا جائز کیا

پہلی بعد از فجر الوا الا کہے / ہی قضا مکروہ پڑہنا سر بسر

تہی ہین جسوقت نکلی آفتاب / پڑہ قضا جائز ہی دن نیچ دو پہر

دوسرے کر ٹہیک ہو دو پہر / منع ہی پڑہنا قضا او سوئے وقت

اور روا ہی پڑہ قضا بعد از زوال / عصر تک جائز ہی انکو بل حنیف

تیسری مکروہ ہی وقت غروب / بعد مغرب پڑہ قضا جائز خوب

روایت

اور ہو وے سب جائز جسکے کرے / حکم ہی مفتی کا او سر بسر

دہ وضو ہر وقت پر تازہ کرے / پڑہ لی وقتی کو قضا جائز ہے

لکہتے ہین ہوتا ہی جب خارج وقت / پہر نہین ہتا وضو انکے نخت

اٹہہ یہ شرطونکا اگر کیجی بیان / تا قیامت تک الیسی باتا انہان

کیونکہ ہی یہ علم خلاق جہان / شرح کی ہسکی کسی نا ویبان

بیان حال رکن

ای محمد لکہہ تو اب احوال رکن / جو خلاصہ ہین لکہا ہی حال رکن

سات کہتا رکن ہین اندر نماز / جس سے ہوتے ہی نماز با نماز

فصل نہم در بیان قیام

نزد بعضونکے ہی وقت آخرے | یعنی ہی یہ فعل احمد آگے [?]
کیونکہ آتا ہی نماز اندر یہ ایک | یاد رکہہ یہ مسئلہ اے مرد نیک
اور ہی فعل مکرر سن سجود | الی ہر رکعتمین وہ ہر دو دود [?]

روایت

ایک نے عالم سے پوچھا یہ کلام | فرض ہر رکعت مین دو سجدے ہی مدام
ہی یہ کیا حکمت بتا اے پیشوا | تا کہ حاصل ہووے میرا مدعا
یون کہا عالم نے اوسکو جواب در | مسئلہ ہی معتبر اندر کتاب
جبکہ پیدا حق نے آدم کو کیا | حکم سجدیکا فرشتونکو دیا
ایک سجدیکا ہوا تہا حکم رب | سن فرشتون نے کیا با صد ادب
جبکہ سجدہ مین اوٹہایا اپنا سر | دیکہہ کر ابلیس کو وہ سربسر
یعنی جو ابلیس کو دیکہا کہڑا | طوق لعنت کا ہی گردن مین پڑا
ایک سجدہ حکم سے لائے بجا | دوسرا پہر شکر کا سجدہ کیا
یا کیا یہ سجدہ از خوف جلیل | تا نہووین مثل شیطان ہم ذلیل
یا یہ سجدہ شکر حق ہی آخرے | جسنے سجدہ کی ہمین توفیق دے
اسلیے سجدہ کیا تہا دوسرا | یعنی امر حق ہوا ہمسے ادا
متفق اسپر ہین سب اہل اصول | دونو سجدے انکو کیا حق نے قبول
وہ جو دو سجدہ ہے مقبول رب | فرض ہر رکعت مین ہینگے اس سبب

ترجمہ حدیث شریف کہ از تواریخ مجازے [?] در عجب القصص گرفتہ است [?]

یا حبیب توں نی یہہ سجدہ کئی — بخش دیگا تجھکو ذو القادر قوی
یہہ نہیں سجدہ تہی محبوب نماز — ہی عوض اوس سجدہ کی ای پاکباز
اور نیت اصطلاح باندہی بشر — تا کہ سجدہ آخری ہووی مگر
یعنی ہی داخل ہوا اندر نماز — سجہی اسکی یہہ جو پڑہتا ہی نماز

داخل ہوا ہیں نماز میں سجہی اس امام کی بعد اکبر فصل پنجم در بیان واجبات

کہتی ہیں یوں عالمان ذی مقام — جو وہ واجب ہیں نمازوں میں تمام
پڑہ تو اول سورہ الحمد کو — تا ادا واجب ہوا قلب نکو
دوسری الحمد سی سورت ملا — پہلی دو رکعت میں ای مرد خدا
اور رہیں رکعت جو پچہلی ای اخی — کہتی ہیں عالم کہ ہی حکم نبی
انمیں خالی پڑہ تو سورہ حمد کو — ہی یہہ سنت بالیقین ای نیک خو
تیسری مغرب و عشا پڑہ بلند — اور نماز فجر بہی ای ہوشمند
لیک یہہ واجب ہی اوس پر برملا — ہو جماعت کا اگر وہ پیشوا
اور تنہا گر پڑہی کوئی طلبہ — مغرب و فجر و عشا ای ہوشمند
مذہب حنفی میں ہی بیشک روا — چاہی آہستہ پڑہی یا جہر ملا
ہیں یہہ دو نو طرح سنت ای اخی — جہر یا اخفا پڑہی تنہا کوئی
جو بہی ظہر و عصر آہستہ پڑہو — پانچویں ہی قعدہ اولی ہم سنو
اور چہٹی قعدہ میں ای امام — پڑہ تو التحیات کو دلسی تمام
ساتویں آخر کی قعدہ میں ہی ایک — کہتی ہیں تشہید کو ای مرد نیک

انہوں نے تعدیل ارکان بالضرور
کرا دلسی ایسی کہ باشعور

ہیں یہی تعدیل اوسکو عالماً
جز نماز اندر رہو عادل بیگمان

یعنی اس تعدیل مین عادل رہو
سجدہ کرکی تو تھمی سجدہ کرو

تا ٹہیراتنی ذرا کرسی قرار
ہی یہی تعدیل ارکان ہوشدار

ترجمہ حدیث شریف بروایت احمد حنبل

کونسی کہہ فرمائی ہین خیر الورا
بدترین وہ دزد ہین از دزدہا

جو کہ چوری کرتی ہین اندر نماز
دزد جانو اونکو تم اے اہل راز

تب کہی یاروں نی کہا اے با نشان
کرتی ہین کسطرح سے چوری در نماز

جب یہ فرمائی تبکہ خیر البشر
جسنی وہ سجدہ کئی پیہم اگر

یعنی ٹہرا وہ نہ ٹہرا ایک ذرا
جا پڑا او نکل سر اوپہا سجدہ کب

سمجھو اوسکو دزد دینی دکان
کی نماز اونی یہ اپنی ایکان

کہتی ہین اہل خبر ایجان آن
ہی یہ ارشاد رسول ذو المنن

مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا بَقِیَ فِی النَّارِ ثَمَانِیْنَ حُقْبًا [illegible]

اوسکی حق مین کہتی ہین آبا نیاز
جسنی کی قصداً قضا اپنی نماز

اوسکو دیوبگا خدائی دو جہان
آتشی حقبی اک مین در نہان

ایک حقبی کی کہو ہی ہی آتش بر
شش سال فیوں اسی آتش نفس

اور آتسی حقبی کا کرتو شمار
سال ہوتی چار سو اور چہ ہزار

آپ سی جسنی قضا کی ایک نماز
اتنی عوضی اوسکو دیگا بی نیاز

اور نوین ترتیب ہی واجب مگر / رکہہ تو اسکو دہیان مین اونیکو نگر

کہتی ہین ترتیب اوسکو ذی مقام / باندہ کر نیت بجالاوی قیام

اور قرأت کو پڑہی پیش از رکوع / بعد اوسکی سجدہ ہی با خشوع

یہ بہی ترتیب ہی بیباک برملا / سجدہ کر پڑہ کر تو سجدہ دوسرا

اور کری سجدہ اگر پہلی کوئی / بعد اوسکی پہر رکوع کو ای اخی

یا کری یہہ سجدہ ایک کتہین جا / اور کری دویم مین ایک سجدہ ادا

پہر کری بعد اسکی آخر کو قیام / وہ نماز اوسکی ہی کیسی ای امام

کہتی ہین مرد خدا ای با نیاز / ہی ادا اوس سی یہہ بہی واجب نماز

اور دویم خود وتر ہی واجب مگر / اسکو پڑہ بعد از عشا تو سربسر

گیارہوین واجب ہی تکبیر قنوت / بارہوین کہتی ہین واجب ہی قنوت

تیرہوین عیدین کی واجب نماز / سن تو شش تکبیر سی ای با نیاز

چودہوین جب پڑہ کی ہو فارغ تمام / داہنی بائین کہو لفظ سلام

کہتی ہین عالم کہ ہی واجب سلام / فرض بعضی کہتی ہین ای نیکنام

بعضی واجب کہتی ہین دہنی طرف / اور سنت کہتی ہین بائین طرف

ہی مگر واجب بنزد حنفیان / کہتی ہین دو نو طرف ای مہربان

جس سی ہووی ترک گر لفظ سلام / اوسپہ سجدہ سہو آتا ہی تمام

ای محمد پڑہ تو بہر حق نماز / ساتہہ واجب کی بصد عجز و نیاز

ساتہہ سنو مین حکم رب العالمین / پڑہ نماز فرض تو ای مرد دین

چیست دنیا از خدا غافل بودن   نی قماش و نقره و فرزند و زن

طالب العقبى مؤنث

اور جو طالب ہی عقبی کا مدام   عالموں نی زن رکھا ہی اوسکا نام
ہیں عقبی وہ ہی ای نیکو سرشت   روز و شب ساعی ہی بہر بہشت
اس سبب رکھتا ہی وہ ورد و دعا   ہی فقط جنت سی اوسکا مدعا

طالب المولی مذکر

طالب مولی ہی مرد با وفا   چاہتا ہی کچھ نہیں رب کی سوا
ای محمد حق کا طالب رہ مدام   جز خدا مت رکھ تو ان دونوں سی کام
گوش رکھ فرماتی ہیں خیر البشر   صاحب جنت ہیں نادان سربسر

اہل الجنۃ بلہ

جو ہو کر خالق کو چاہیں ہیں جنان   ہیں وہ نادان اہل جنت بیگمان

بیان دوم سنت قیام

دوسری ہاتھوں کو باندہی زیر ناف   بائیں پہ دہنا رکھی ای سینہ صاف
اور رکھی سینہ پہ دست زنان   یعنی باندہیں ہاتھ سینی پر عیان
تیسری سجدی کی جا رکھی نگاہ   کچھ نہ دیکھی کہیں ہاں جز سجدہ گاہ
چوتھی پڑھ سبحانک اللہ کو تمام   پانچویں اعوذ کو ای نیکنام
اور بسم اللہ چھٹی کہہ بیگمان   ساتویں آمین کو ای میری جان

بیان سنتہای رکوع

اور سنت سات ہین اندر رکوع — کہتی ہین یون عالمان با خشوع

پہلی یہ الله اکبر اے اخی — ہی یہ تکبیر رکوع سنت ہی

دوسری گھٹنون پہ رکہنا دونون ہاتہہ — تا ادا ہووی رکوع سنت کے ساتہہ

اور جائز ہی یہ نزد حنفیان — رکہو زانو پر کشادہ انگلیان

تیسری دیکہی رکوع مین پشت پا — چوتہی ہی تسبیح اے مرد خدا

پانچوین بعد از رکوع قومہ مین جا — تو سمع الله کو کہتا ہوا

اور چہٹی سنت ہی کہنا ربنا — مقتدی کو یاد رکہہ اے باخدا

ساتوین قومہ مین کچہہ پکڑی قرار — ہی یہ سنت دل مین اپنی ہوشیار

ترجمہ حدیث شریف کہ از مشکوۃ و مسند عمر است

اور سنت سات ہین اندر سجود — گوش رکہہ فرماتی ہین اہل کشود

پہلی سنت جانو تم تکبیر کو — یہ برائی سجدہ کہتی ہین کہو

دوسری نیچی رکہو پہر سجود — اور کلائی ہووی سب استادہ نمود

تیسری تو گہٹنون کی درمیان — سونہ کو سجدہ کی لیی رکہو دونان

چوتہی رکہو سوی کعبہ انگلیان — پانچوین تسبیح پڑہنا بیگمان

اور چہٹی فارغ ہو جب سجدہ سی کی — دوسرے سجدہ کو جاوی بعد کی

ساتوین سجدہ مین دیکہو ناک کو — تا غم عقبی ہی تم بیباک ہو

دیکہنا سجدہ مین ہی یعنی ضرور — رکہہ تو اپنی چشم خود بینی سی دور

چشم حق بین حق کی ہین منظور سی — جو کہ خود بین ہی خدا سی دور سی

ترجمہ حدیث شریف از مشکوٰۃ شریف

نقل میں ایک مجھسی اے مرد گزین — تا نہ آوی تجکو خود بینی کہین
یون روایت کرتی ہین راوی بیان — تھی بنی یعقوب مین ایک دو جوان
اور مین تھی باہم محبت آشکار — ایک فاسق ایک تھا پرہیزگار
تھی ہی الفت مین دونون ایک تھی — ہم نوالا ہم پیالا ایک تھی
لیک تھا فاسق نہایت بدعمل — تھا ولیکن دوسرا نیکو عمل
یعنی تھا فاسق گناہون سی عیان — تھا خود ہی مین دوسرا لیکن نہان
کہتی مین اکروز صالح نی کہا — توبہ کر یعنی گنہ سی باز آ
روز رہتا ہی گنہ کی تو کنی — دیکھی تیری وہان کیسی بنی
اسقدر مت کر گنہ ای خود پسند — دو جہان مین تو ہوگا سود مند
جانتا حق کو نہین قہار کیا — مجرمون کو دیگا دوزخ مین جلا
کچھ نہین اسپر چلیگا پیش دست — اوس عذاب سخت سی جو ہی کرخت
مین تجھی تحقیق دیتا ہون خبر — واسطی فاسق کی ہی بنا سقر
سنکی فاسق عجز کو لایا بجا — اور نہ تھی کچھ اوسمین خود بینی ذرا
چشم نم ہو کر کہا ای نیکنام — توبہ کی مینی گناہون سی تمام
دی رہا ہی اب مجھی میرا خدا — اور گناہون سی رکہی مجہکو جدا
میری حالت پر کری اپنا کرم — وہ تو ہی غفار ہی والا ہمم
سن سخن صالح ہوا اوسکا خموش — لیکن تہا لیکن اپنی دکہا تہا جوش

کچھ دنون کی بعد وہ کھا بڑ ملا
فسق مین فاسق کو صالح نی لیا

ترش رو ہو کر کہا اسی جہیا
پہر وہی بد کام تو کرنی لگا

جسنی تجہ سی توبہ کی توبہ تمام
اوسنی تجہ سی پھر کیا اخر کو کام

ہی قسم مجہکو خدا کی ای جوان
حق تجھی جنت نہ بخشیگا وہان

یعنی جبھی حشر کی ای بد سرشت
تو نہ دیکھیگا کبہی بہی بہشت

کہتی ہین بعد اس سخن کی چند سال
دونو شخصونکا ہوا اخر وصال

لیکنی ارواح کو اونکی ملک
بالتجمل پہنچی خالق عرش تک

عرض کی جا کر فرشتون نی وہان
ہین یہ تیری دونو حاضر بندگان

حکم ہووی جو تیرا رب کریم
ہم بجا لاوی پہ پس مین مستقیم

حق مین فاسق کی ہوا امر مستقر
اسکو دو عزت سی تم جنتین کہیں

یعنی اسکو داخل جنت کرو
اور سخن صالح سی تم اتنا کہو

کہتا تھا تو روز فاسق سی یہی
حق تجھی جنت نہ بخشیگا کبہی

ہو تو اب اس شخص کا مانع تمام
دیکہین تجہکو روک تو اسکا مقام

یعنی بخشا اسکو اب باغ بہشت
تا ہمیشہ خوش رہی نیکو سرشت

اور کیا مسکن تیرا نار سقر
رہ تو اوس اتش مین جلتا سربسر

تو فقط قہار جانی تہا مجھے
اسلئی دوزخ مین لاتی ہی تجھے

یعنی تو جانا نہ تہا مجہکو رحیم
جانتا تہا وہ مجھی رب کریم

سو سونکی بخش دیتی ہین گناہ
گر وہ [illegible]

لیک دل مین نیک ہو سی اعتقاد ۔۔۔ گرچہ ادنی جب لگی ہو او سکو یاد

روایت

کہتی ہین یون اوبان تحقیق حال ۔۔۔ تین چیز دلنی سی ایمانکو آل

قول بد فعل بد و بد اعتقاد ۔۔۔ کرتی ہین ایمان من کا سب باد

نیک ایکجا بہی جانتے ہو بل ۔۔۔ اس سخن کی مجہکو نہی ہی سند

بس سمجہیہ پر ڈر ہو دشمن کا تمام ۔۔۔ او سمجہیہ گر ہو نہ سی بد شکلی کلام

اور لڑنیکی نہو طاقت اوسے ۔۔۔ عالمون نی جب کہا جائز اوسے

لیک دل مین نیک ہووے اعتقاد ۔۔۔ گو زبان سی آوسکے ہو ظاہر فساد

کہتی ہین یون عالمان فحول ۔۔۔ ہی وہ مومن نزد اللہ و رسول

مانگ تو ظالم کی شر سی الحذر ۔۔۔ قعدہ کی سنت کو لکہہ اب سر بسر

یعنی جو قعدہ مین ہین سنت تمام ۔۔۔ کر تو ظاہر انکو پیش خاص و عام

بیان سنتہای قعدہ

کہتی ہین قعدہ مین سب سنت ہین سات ۔۔۔ متفق ہین عالمان فی الصفات

بیٹھی اول پاچپ پر سر ملا ۔۔۔ دوسرے پانونکا تلوا سو کہڑا

اور سرین پر عورتین بیٹھین بکر ۔۔۔ ہی یہ اونپر حکم الی الاکبر

تیسرے زانو پہ رکہنا دو لوتہ ۔۔۔ ہی یہ سنت آنجی ہاتہون کی تہا

چوتہی ہووین سو کعبہ و نکلیان ۔۔۔ پانچوین دل کی طرف دیکہو عیان

اور چہٹی ہی عجو سنی پیر تشہد ۔۔۔ ساتوین مانگو دعا بعد از درود

سا تو ین موذی سی لیتی تہی جھٹکے
اسکو بہی تا یون تہی سہی ملی تہی

اٹہوین دیوانہ سگ سو بہر بہا
اور یون ہی قتل جانور سیاہ کا

ایک رکہہ منہ اپنا کبہی کو جہیان
جب روا ہی قتل موذی ہو گیان

ترجمہ حدیث شریف کہ از مشکوۃ و مسند ثبوت

نقل کرتی ہین یہ ارباب سیر
پڑہتی تہی حضرت نماز فجر

آگ سی شیطان نی لکڑی جلا
سامنی خیر البشر کی لیکیا

دیکہہ کر اوس آگ کو خیر الامم
ہٹ گئی کہتی ہین پیچہی دو قدم

اور کہا حضرت نی یہ کلمہ عیان
دی پناہ مجکو تو ای خلاق جہان

یون لکہا مشکوہ مین یہہ بشا
لعن کی اوسپر نبی نی تین بار

حدیث اعوذ باللہ منک ثم قال لعنک بلعنۃ اللہ ثلث مرات و بسط یدہ

اور کیا حضرت نے دست اپنا دراز
تا کہ آوی ہاتہہ مین وہ حیلہ ساز

پہر لیا ہی ہاتہہ کو جلدی ہٹا
اور ہوئی مشغول بر امر خدا

جب نماز فرض سی فارغ ہوے
پوچہنی اصحاب حضرت سے لگی

کیا ہوا تہا آپ کو خیر البشر
جو ہٹی پیچہی یکایک سر بسر

دیجئی ہمکو مفصل یہ بتا
پیچہی ہٹنیکا سبب یا مصطفےٰ

سنکے فرمانی لگی خیر الوریٰ
تہا یہ ابلیس لعین کا شعبدا

یعنی لایا تہا وہ ایک لکڑی جلا
اس سبب سے دو قدم مین ہٹ گیا

اور دیا تہا ہاتہہ جو مینی بڑہا
پکڑا تہا ابلیس کو پہر سزا

تا حوالی لشکرون کی گرد ہوت سی ۔۔ یا ہیند ہا ور پردہ مینی کی رہی

لٹاک یا د آئی سلیمان کی دعا ۔۔ واسطی اسکی کیا اوسکو رہا

دعوت اجیبت سلیمان کا صحیح مو تقا یلعب به ولدان اهل المدینه

ہہا ئی میری کی دعا ہو ویگی رد ۔۔ اس سبب مینی نکی مہر اوسکی لد

گوش رکہہ حضرت سلیمان کی دعا ۔۔ کہتی ہین یون عالمان با خدا

یہہ دعا کی تہی نبی نے آشکار ۔۔ جو تصرف مین میری پروردگار

ہی دیا تونی خدائی دو جہان ۔۔ ملک و مال و تخت شاہی بیگمان

اور کئی تابع میری جن و بشر ۔۔ رہتی ہین طاعت مین وہ شام و سحر

بعد میری یا کریم ذو الجلال ۔۔ ایسا مت دینا کسی کو ملک و مال

اور نہ کر تابع کسی کی جنیان ۔۔ گر کریگا تو وہ ہونگی سرکشان

اور نہین کرنی کی وہ فرمانبری ۔۔ یعنی تجہسی وہ کرینگی سرکشی

کہتی ہین ابلیس تہی از جنیان ۔۔ لیکی تہی بر فلک قدوسیان

وہان عبادت حق کی وہ لا یا بجا ۔۔ جن تہا لیکن خاص بندہ ہو گیا

حسبہ کی فرمان حق کی سر ہوی ۔۔ حق نی اوسکو بس نکالا او سگہری

فصل نوزدہم در بیان فاسد شدن نماز

ای محمد رہ تو اون چیزون سی بان ۔۔ یعنی وہ چیزین کہ ہوئین ہین نماز

کہتی ہین فاسد ہین سب جنکی جنز ۔۔ بیا د رکہہ لکہتا ہون مین ای با تمیز

جو کہ کہا لئی آپ سی ای باثنانا ۔۔ اس سی فاسد ہوتی ہی اوسکی نماز

یا کرے وہ یا تہہ سے جس کام کو
ہے کثیر اسپہ عمل آسی خوب

یا کرے ایک یا تہہ سی دشوار کام
کہتی ہیں یہہ بہی کثیر اسی تمام

جب یہ ہم فرماتی ہیں اتنی بیان
ہووی ہی ترتیب ہو قضا حسب نماز

یعنی گر اوس سے قضا ہوں شش نماز
اور پڑہنکا وقت کی تا فاسد نماز

پہلی لازم ہی اوسے پڑہنی قضا
بعد وقتی کو پڑہی وہ بے ملا

اور اگر ہو وقت تنگ عصر نماز
اوسے جائز وقتی ہی ای با نیاز

اور قضا جسپر بہت ہوں ای جوان
اس سے ہی ترتیب ساقط بیگمان

کہا دی جو اوسیوں اندر نماز
اسکو فاسد کہتی ہیں ای با نیاز

گرچہ کہانا حرزہ ہو مثل نخود
ہی یہہ فاسد یعنی رکہتا ہی وجود

بیسوین پانی کا پینا ای جوان
اسکو بہی کہتی ہیں فاسد عالمان

بست و یک گر ترک ہو رکن نماز
ٹوٹ جاتی ہی نماز ای با نیاز

یا قیام و یا ہو قرات یا رکوع
قعدہ آخر او سجدہ با خشوع

بست و دو گر تن کہو جاوی تن با
وہ نماز اوسکی ہی فاسد آشکار

اور فرماتی ہیں اکثر عالمان
رکن واحد میں کہو جاوی گر عیان

بست و سیوم کہتی ہیں ای محترم
گر کہڑی ہوں مرد و زن صف میں بہم

اور اگر ہوں دوسری صف میں نشان
یہہ نہیں فاسد ہی نزد عالمان

بست و چارم دیکہنا قرآن کا
کہتی ہیں فاسد ہی پڑہنا ناظرا

بست پنجم جو پڑہی قرآن غلط
اوسپہ قرآن بہجی ہی لعن سقط

کہتی ہین تبدیل ہون معنی اگر | ہی یہہ فاسد سر بسر ای ذی سیر
ہای ہوز سی پڑہی گر حمد کو | جاتی ہین معنی بدل ای نیکخو
حا و ہا کا گرچہ مخرج ایک ہے | فرق انمین کہتی ہین معنی کا جیسے
یعنی مخرج انکا حلقی ہی عیان | متفق اس پر ہین جملہ قاریان

قول قاریان

حرف حلقی شش بود ای نور عین | ہمزہ ہا و حا و خا و عین غین
حا حطی سی ہے حمد کبریا | چھوٹی ہی سی غیر معنی برملا

روایت در حصول عمادی منقول است

یہہ روایت ہی عمادی سی عیان | ضاد کو گر ظا پڑہی ای مہربان
یعنی گر ظا سی پڑہیگا ظالین | وہ نماز اوسکی ہی فاسد بالیقین
اور امامت اوسکی ہی فاسد تمام | یاد رکھہ یہہ مسئلہ ای ذی مقام
بعضی کہتی ہین کہ وہ کافر ہوا | ضالین جیسی اگر ظا سی پڑہا
ضالین سی ہین معنی گمرہان | ظا سی ظلہ یعنی سایہ بیگمان
اور معنی ظالین کے ہی ایسی | سایہ کرنی والی کہتی ہین سبہی

ولا الضالین

انہی حق ہی یون کہو ای مومنان | رب نہ دکہلا ہمکو راہ گمرہان

آمین

ایسی ہی کر ای میری پروردگار | لفظ آمین ہے نہ قول کردگار

فصل ہشتم در بیان مکروہات نماز

کہتی ہین یون عالمان عبقہ ایک دن فرمائی تھی خیر البشر

صلوا کما رأیتمونی اصلی ایحدیث پسندیدہ

بس پڑہو تم جیسی مین پڑہا باحضور دل نماز با نیاز

امر ہی یہہ خاص است پر تمام پڑہتی ہین جو فرض اور سنت تمام

اس خبر سی عالمون نی بر ملا کردیا کامل سی ناقص کو جدا

گوش رکہہ فرماتی ہین بہر صلوۃ ہینگی مکروہ ایک سو اسی و سات

گر نہو باور تجہی ای خوش صفت گن لی مکروہ یکصد و ہشتاد و ہفت

بیان مکروہات جامہ برای نماز

کہتی ہین مکروہ جامین سب ہین بیس یاد رکہہ لکہتا ہون مین اب ای انیس

پہلی یہہ مکروہ ہی ای باخدا جامہ سرخ و زرد جو ہینی رنگا

اور رنگنا عورتون کو ہی روا سرخ و زرد و سبز کالا بر ملا

دوسری مکروہ کہتی ہین اسی عاریت جامہ جو لی کعا سی

تیسری جامہ ہو کرمال حرام ہی یہہ بس مکروہ تحریمہ تمام

چوتہی گر ہون بند جامہ کی کہلی کہتی ہین مکروہ تنزیہہ ایسی

پانچوین پر زر ہو جامہ جسکا گر یعنی تارون سی کشیدہ تا زر

اور چہٹی جامہ ہو گر ریشم کا خاص اسکو ناقص کہتی ہین بلا اختصاص

ساتوین تجدید گر ہو آستین اسکی بہی اکراہ ہی تنزیہہ بہتین

جیسوین جامہ کمینہ ہووی جو ۔ جسکو کہتی ہین گزی ای نیکخو

یعنی یہہ مکروہ ہی بیجہ نماز ۔ جامہ گر ہو دوسرا ای اہتساز

بست یک جو اوڑہی چادر اپنی سر ۔ مثل زن مکروہ ہی ای خوش سیر

بست دوم کہتی ہین یون عالمان ۔ جو لٹکا دا سرسی اوڑہنی بیکمان

ہی روا اوسکو ہین ای مرد دین ۔ تا نہ لٹکین آستین سوی زمین

بست سوم ہو ہند یا ہند پر رومال ۔ وقت پڑہنی کے نماز ای خوش خصال

بست چارم گر گری دستار سر ۔ ہی کرہہ اوسکا اوٹہانا سر بسر

بست پنجم گوش رکہہ ای با خدا ۔ ہووی گردا گر بند یا دستار کا

بست ششم کہتی ہین اہل سیر ۔ بی سبب باندہی جو ہو کوئی کمر

بست ہفتم ہو فقط پہنی ازار ۔ اور نہ ہو جامہ گلی مین جسکی یار

کہتی ہین ناقص ہین دو نو برملا ۔ ہی یہہ بیشک ای اخی تو شک نہ لا

بست ہشتم سن تو ای مرد الہ ۔ پاس جسکی ہووی دستار و کلاہ

رکہہ کی وہ دستار گر پہنی کلاہ ۔ نزد عالم ہی یہہ ناقص خواہ مخواہ

لکہتی ہین بست و نہم مکروہ کو ۔ ہووی گر بازی کنان جامی کی جو

تیسوین مکروہ ہی ای ہوشیار ۔ گر گلیمین ہووی مصحف آشکار

اور گلیمین تم نہ ڈالو یہہ سنو ۔ کہتی ہین تعویذ اور تسبیح کو

بیان مکروہات جامی نماز

ای محمد اوس جگہہ سی رہ تو باز ۔ جو جگہہ مکروہ ہی بہر نماز

کہتی مین اٹھ ہین جا ہی عالمان
نا روا ہی مومنو پر نماز ہان

پہلی ہی مکروہ مسجا نہ کی جا
اسکو مفتی نی نہین جائز لکہا

دوسری نہ جا کریہ انکی نجست
کافرونکی ہو وہی جسجا ملکیت

بی اجازت اونکی پڑہنا ناروا
کیونکہ ہین وہ دشمن دین خدا

اور روا ہی وہ زمین انکو نہاد
جس زمین پر کرکی مومن جہاد

تیسری مکروہ ہی جا کی قبار
ہو رہی ہو جسجگہہ پر جیت مار

چوتہی ہی جا کی خصومت کوش کر
جس زمین کا ہووی جہگڑا اسپر

جب تلک فیصل نہو دی ایجوان
ہی وہ جا مکروہ نزد عالمان

جا ہی پنجم غصب ہی آ با نیاز
جو پڑیگا اوسمین ہی ناقص نماز

غصب نزد عالمان ہی وہ زمین
لیوی ناحق جو مسلمانونسی چہین

اور چہٹی وہ جا ہی نزد لیناس
ہو نجاست جسجگہہ کی آس پاس

ساتوین آتی ہو جسجا بو وبد
ہی نماز اوسجا تیری ناقص سند

اٹہوین اوس بام پر ہی ناروا
جسکی نیچی ہو نجاست وا نما

اور نوین جسجا ہو آتش شعلہ زن
سامنی سجدہ کی ای اخوان من

دسوین گر ہو شمع روشن یا چراغ
روبرو سجدہ کی ای اہل دماغ

گیارہوین حمام مین جائز نہین
اسلیئی وہ گہر ہی ابلیس لعین

کوشن تکیہ فرماتی ہین خیر الوری
یعنی ہی حمام گہر شیطان کا

کیونکہ وہان ہوتا ہی غسل عریان
اسلیی جائز نہین ای مہربان

بارھوین ہی جا ہی تہجانہ تمام — پیش بت سجدہ کو کرنا ہی حرام

تیرھوین ناقص سلاح خانہ کی جا — چودھوین کونچی مین ای مرد خدا

ہی کریہ وسجا یہ پندرھوین نماز — شاہ رہ مین جو پڑہی ای با امتیاز

کہتی ہین جائز ہی لیکن اسجگا — متصل ہو کہیت ریتی کی لگا

جب روا ہی راہ مین ای مرد دین — لیک جائز کہیت پر اصلا نہین

سولہوین مکروہ ہی صحرا کی جا — بن بغیر از سترہ کی ای با خدا

بیان سترہ

کہتی ہین سترہ آگی ہو ای ہوشمند — یعنی ہووی مثل گز لکڑی بلند

اور اوسکا عرض ایک انگل کا ہو — گر تو استادہ آگی ای نیکخو

خواہ صحرا ہوا کر یا ہووہ راہ — سترہ کر استادہ پیش سجدہ گاہ

پڑہ نماز فرض او سجا بیخطر — ہی یہ حکم شرع الوالا گہر

ہفدہم وہ جا جہان نجس جا — ہژدہم جس جگہ پر سگ چلے

نوزدہم مکروہ ہی ماتم کا گہر — بیسوین جسجا بندہین ہووین شتر

بست و یکم وہ جا ہی ناقص سکان — کہتی ہین جسکو طویلہ مردمان

بست و دوم موین جسجا کو بستہ بند — بست و سہ بنیاد کی جا ای ہوشمند

بست و چارم کہتی ہین ای ہمسر — سامنے سجدہ کی ہو حیوان اگر

بست و پنجم کہتی ہین تصویر کو — سامنی مکروہ کر سجدہ کی ہو

اوسکو ہو دیکہہ نہین صورت سبنے — دیکہہ کر ہلو تا خوش ہو دلسے

بیان مکروہات قیام

کہتی ہین یون عالمان ذی مقام ۔ پندرہ مکروہ ہین اندر قیام

پہلی پانونکو کری جو اپنی ضم ۔ یعنی ملجاوین اگر دونو قدم

دوسری مکروہ ہی انگلیونکی سر ۔ رکھی جو پاؤنکو اپنی پانو پر

تیسری جو ہو کہڑا اپنی ٹکی پہل ۔ کہتی ہین مکروہ اسکو بر محل

چوتھی لیوی زور جو یکپاؤن پر ۔ اور اوٹھی گر پا ہی دیم سر بسر

پانچوین کہ فرق ہو قدمونکی خلا ۔ چار انگل سی زیادہ ہو ملا

اور چھٹی مکروہ ہی السینہ صاف ۔ ہاتھ اپنی باندہی جو بالا ناف

ساتوین مکروہ ہی جو ناف پر ۔ ہاتھ کو باندہیگا الیوا اگر

ہی وا ہاتہونکا رکھنا زیر ناف ۔ کہتی ہین اسمین نہین کچھہ خلاف

آٹھوین ناقص ہے ای یار نکو ۔ دست چپ و بر رکھی اپنی جو

اور نوین ہاتہونکو لٹکاوی اگر ۔ مذہب حنفی مین ہی ناقص مگر

گرد ہر ہی دسوین کمر پر جو کہ ہاتھ ۔ گیارہوین مکروہ ہے تکبیر کی ساتھ

بارہوین جو باندہی اپنا پشت دست ۔ باندہتی ہین جیسی جو مغرور مست

تیرہوین از خود ہلی اندر نماز ۔ ہی یہ ناقص ہر بلا آیا نیاز

چودہوین مکروہ ہی اسی نیک لے ۔ کر تکلف سی جو انگڑائی کو لے

کہتی ہین مکروہ پندرہوین نگاہ ۔ یعنی جو دیکھی اپنا سجدہ گاہ

سن تو قرأت کا بیان ای مرد راد
پہلی سورت جو پڑہی نحی کی کر
اور دوسرے مکروہ پڑہنا اکجوان
تیسرے کرنا مقرر سورت ایک
اور نوافل مین ہے جائز بیکمان
چوتھی یہ مکروہ ہی اندر صفات
پانچوین مکروہ نزد قاریان
اور چھٹی مکروہ ہے آیا صدا
ساتوین جو ماتی ہین نیکو صفات
اٹھوین مکروہ ہی انگوشت سیر
اور نوین کہتی ہین اسکو ہوشیار
دسوین یہ مکروہ ہے اسی بانہ
گیارہوین مکروہ ہی انمی نیک لے
بارہوین انگشت پر اہوشیار
تیرہوین پڑہنا ہی قرأت کا دراز
چودہوین مکروہ کہتی ہین اسے لیسے
اور پندرہوین وہ قرأت پیر ملا
جو پڑہی اسو اسطے سورت پڑہی

کہتی ہین مکروہ اسمین نزد وہ
دوسرے رکعت مین جو بالا اگر
یعنی سورہ خورد پر سورہ کلان
کہتی ہین مکروہ ہے ایمردان نیک
چاہی ایک سورت پڑہی دو زبان
نصف سورت جو پڑہے اندر صلوات
ایک سورت جو کہ چہوڑے درمیان
حرف جو ملیک پڑہی کر کی جدا
جلد سورت جو پڑہی اندر صلوات
جو پڑہی ایت کو ایت چہوڑ کر
جو پڑہیکا فرض مین آیت دو بار
چہوٹی ایت جو پڑہی اندر نماز
عصر و عشین ایت سجدہ پڑہے
جو کرہی تسبیح آیت کا شمار
جس تک موتن مقتدے اندر نماز
جو کہ قرأت کو پڑہیکا راگ سے
کہتی ہین یون عالمان با صفا
تا جماعت مین ہو داخل مقتدی

سولہوین مکروہ ہی ای باخدا
جو کری اعوذ کو قصدا اصحا

ہفت دہم بسم اللہ کو چھوڑی کوئی
یعنی سورہ فاتحہ کو ای آ

کہتی ہین اٹھاروین اسکو لاہا
جسنی قصدا ترک آمین کو کیا

یاد رکھ انیسوین ای ہوشمند
جو پڑھی اعوذ یا آمین بلند

بیان مکروہات رکوع

ای محمد کر بیان اونکا شروع
یعنی جو مکروہ ہین اندر رکوع

کہتی ہین مکروہ ہین تیرہ تمام
یاد رکھنا انکا سنت ہی مدام

پہلی یہہ مکروہ ہی ای خوش سیر
جسنی تکبیر رکوع چھوڑی اگر

دوسری بالاہون گزرانو سی
کہتی ہین مکروہ ای حق پرست

تیسری جسکی بہم ہون دو انگلیان
یعنی زانو پر رکوع مین بیگمان

جو تہی رکھی جو رکوع مین چشم بند
نزد عالم ہی سراسر ناپسند

پانچوین مکروہ ای مرد اللہ
جو نہ رکھی اپنے قدمون پر نگاہ

یہہ سخن فرمائی ہین اہل سیر
حکم ہی قدمون پر رکھو نظر

اور چھٹی جسنی کیا سر کو
یعنی کرجاوی گند حسنی رد

ساتوین مکروہ نزد ہوشمند
پشت سی کر ہو رکوع مین سر بلند

کہتی ہین ہموار رکھو پشت کو
تا نہ کوزہ ہو پشت تم معلوم ہو

آٹھوین تسبیح پڑھنا ای جوان
تین سی کم وس سی افزون بیگمان

اور نوین مکروہ ہی او سیر تمام
جو رکوع سی ہو کہڑا قبل از امام

دسوین ہی اسمین کہ اہت آئے — جو سمع اللہ کو چھوڑی کوئی
گیارہوین مکروہ ہی اسی لیے — ربنا کو ترک جو قصداً کری
بارہوین قومی کو جو چھوڑی اگر — ہوگا محشر مین پشیمان وہ بشر
کہتی ہین قومہ اسی ہی باخشوع — ہوتی ہین یعنی کھڑی کر کی رکوع
تیرہوین قومی سی جب سجدے کو جا — ہاتھہ سی ران کو کر اپنی اوٹھا
بیگمان مکروہ ہی احق پذیر — بعضی کہتی ہین ایسی عمل کثیر

بیان مکروہات سجدہ

سن لو مکروہات سجدہ کا بیان — مستقل اس پر ہین اکثر عالمان
سجدہ ہین سنت انہا در حساب — ہین کہ موجود ہین ایسی کتاب
اولین ایہ سنت ای مرد خدا — جو کری تکبیر کو قصداً قضا
دوسرے تسبیح پڑہنا یاد رہ — یا پڑہی کم تین سی ای مرد رہ
تیسرے مکروہ ہین یا کوس دل — کرنا کم رانو سی جدا جب ملے
چوتہی جو از خود کریگا چشم بند — سجدہ مین مکروہ نزد ہوشمند
پانچوین مکروہ ہی یہ سخت تر — رہ تو اس سی دور اے اللہ کہ

اِنَّ مَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَاْسَهُ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهُ رَاْسَ الْحِمَارِ كَذَا فِي الْمِشْكٰوةِ رَوَاهُ اَبُو هُرَيْرَةَ
مَنْ رَفَعَ رَاْسَهُ قَبْلَ الْاِمَامِ اَوْ رَكَعَ جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى رَاْسَهُ كَرَاْسِ الْحِمَارِ رَوَاهُ اَبُو حَنِيفَةَ

گوشہ رکہہ فرماتی ہین حضرت نبی
ٹہہان ہادی ہی سجدہ مین گر مقتدی

بعد ازین سجدہ مین سر اوٹہاوی امام
کہتی ہین اوس مقتدی کا حشر یہی

حشر مین دیکہین گی سب مرد عیان
مونہہ گدہی کا ہوگا اوسکا بیگمان

یعنی گردانیگا خر اوسکو خدا
مقتدی سجدہ مین گر پہلی گیا

اور چہٹی گر ہون کشادہ انگلیان
سجدہ مین مکروہ نزد عالمان

ہی یہہ جائز رکہہ باہم انگشت کو
تا جدا انگلی سی ایک انگلی نہو

ساتوین مکروہ ہی اوسی عیان
جو نہ رکہی سوی کعبہ انگلیان

آٹہوین ناقص ہی یہہ ای مرد دین
گر لگی سجدہ مین کہنی بر زمین

اور نوین اسکو بہی تو مکروہ جان
رکہی جو کہنی اگر بالای ران

دسوین کہتی ہین اسی ای باخدا
جو نہ رکہی ناک کو سجدی مین جا

گیارہوین مکروہ ہی ای مرد دین
رکہی جو سجدہ مین بنی گہہ جبین

بارہوین فرماتی ہین عبد ودود
گر ملین بغلونسی بازو در سجود

کہتی ہین بازو کو رکہہ اپنی کشاد
تا نہ بغلونسی ملین ای خوش نہاد

تیرہوین کنکر ہو گر سجدی کی جا
ہی جو ہی اوسکا اوٹہانا ناروا

ہی یہہ چودہوین گر نہ ای حق پرست
جو نہ زانو کی مقابل رکہی دست

کہتی ہین جائز ہی یہہ سجدہ کی ہاتہہ
رکہہ تو زانو کی مقابل اپنی ہاتہہ

سولہوین مکروہ ہی یا ہی تنگ لی
سجدہ سی تسبیح جو پڑہتا اوٹہی

سن تو سترہوین کو ای ذوالاہتمام
جسمین دو سجدہ کبھی باہم اگر

کہتی ہین اٹھارہوین اسکی سُنن | جو اوٹھیکا ہاتھہ رکھہ کر زمین
حکم ہی جب جھکی سجدہ تمام | ہاتھہ رکھہ زانو پہ اوٹھہ بہر قیام
اور یہی ہی حکم جب سجدہ سی نکلو جا | ہاتھہ اپنی زانو پر رکھتا ہوا

بیان مکروہات قعدہ

ای محمد حال قعدہ گوش کر | اسمین ہی مکروہ چودہ سربسر
کہتی ہین مکروہ اوّل ای اخی | قعدہ مین جو مثل سگ بیٹھی کوئی
دوسرے فرماتی ہین اہل سیر | چار زانو اسمین جو بیٹھی اگر
تیسرے تلوا نرکھی جو کھڑا | یعنی دہنی پاؤنکا ای باخدا
چوتہی گر ہونٹ یا اوٹو دونو ایکطرف | کہتی ہین مکروہ ہی اینڈ نیسرف
پانچوین قدمونکو گر دیوے بچھا | یعنی گسترده زمین پر سر ملا
اور چھٹی قعدہ مین جب کی بیٹھنا | وصل گر رانون پہ ہو دونون ایڑیان
ساتوین جو اونگلیان دونو پیرکا | یعنی زانو سی گذر جاوین سوا
اٹھوین یہ بھی ہی ناقص بخلاف | جو کہ پیشانی کری قعدہ مین صاف
اور نوین مکروہ ہی اینڈ لیسیر | جو نہ رکھی گود پر اپنی نظر
دسوین کہتی ہین ایسی عالم زبان | بیٹھی جو قعدہ مین ہو کر سرنگون
گیارہوین مکروہ ہی ای باخدا | بیٹھی جو قعدہ مین کر تکیہ لگا
بارہوین فرماتی ہین اہل کشود | چھوڑ کر قعدہ مین وے قصداً درود
تیرہوین یہ بھی ہی نزد ہوشیار | جو پڑہی قصداً درودین بیشمار

پرده کی تم تشبیه کو لی مومنو — حکم ہی دو نو در دو دون کو بهو

جو دیہون مکروه ہی او سیر تمام — جو نہ دیکھی پستانون کو وقت سلام

نقل اسکی کرتی ہین راوی بیان — یون حسن بصری نی فرمایا عیان

جسنی پستانون برہنہ کی ابنی نظر — لیکی بہتر ہی تم اوسکا قدر دو

بیان مکروہات مجمل

اب بیان مجمل کا سن ای ہوشیار — کر تو مجمل کو مفصل بن شمار

کہتی ہین مکروه ہین تفتیش عام — یاد رکهہ لکھتا ہون مین اسکو تمام

پہلی ہی اوس شخص کے ناقص نماز — وقت تنگ مین جو پڑہی ای بانیاز

دوسری جو حاجت پیشاب ہو — نقص ہی اوس حال مین گر تم پڑہو

تیسری غایط کی ہو حاجت جسی — اور نہ کرکی رفع حاجت کو پڑہی

جو تہی بعد از کہانی کی ای بانیاز — کہتی ہین ناقص ہی بی بہلی نماز

یعنی ہی مکروه اوسی ر واقعی — جسنی کہا کر کچهہ اگر کلی نہ کی

پانچوین موجود ہووی گر طعام — اور گرسنہ وہ پڑہی ناقص تمام

اور چہٹی ہو منہہ مین اگر پہیری زبان — ہی نماز اندر یہہ نقصان [illegible]

ساتوین تہوکی ہین و بالیا — ہی یہہ ناقص مگمان ای ہوشیار

مونہہ مین پہر آوی تہاری تہوک جو — تہوک کر قدمون کی آگی تہوک دو

آٹہوین کہتی ہین یون اندیشہ ناک — جو نماز اندر کری مٹی کو پاک

نوین جو [illegible] کی آگر — دسوین جو اونگلی کو چٹکاوی ہم

گیارہوین یہ بھی ہی ای مرد نکو
بارہوین فرماتی ہین نیکو صفات
تیرہوین مکروہ کرتی ہین تم
چودہوین انگشت کو انکی چٹخنا
ہی یہ پندرہوین بھی ناقص ملا
سولہوین لکھتی ہین ہر ادنی بسر
ہفدہم مکروہ ہی بند لصفات
ہجدہم فرماتی ہین ای باخدا
کہتی ہین پڑھتا ہو کوئی کر صلوات
کوشش لیسی کرسنی دونکا سخن
کہتی ہین انیسوین ای بل سیر
بیسوین دیکھی کو ہی جہت دیت را
بست و یک ہے یہ بھی ناقص بسر
بست دو ہی پڑھتا ہو کوئی کچھ اگر
بست وسہ دیکھا فتاوی مین لکھا
بست و چار اونچی یہ ہووے گر امام
یا جو ہووین مقتدی ہی بالا اگر
کہتی ہین مکروہ اسکو ای اخی

تن کو دو دفعہ کہو جاو ابھی جدا
ہی یہ ناقص اونگنا اندر صلوٰۃ
کہتی ہین لی زور سی جو اپنا دم
پھیرتی دانتونمین جو مانند خلال
کر نکالی کوئی سر کو دی ہلا
جوڑا بالونکا ہو کر بالا ہی سر
جو کہ ڈاڑھی مین لگاوی اپنا ہاتھ
دیکھ شرح کنز مین یون ہی لکھا
اور کرین وہ ادمی سجدہ بات
ہو گی ناقص وہ نماز ای جان من
پیش و پس سی کھینچی جو دامن اگر
ہی یہ ناقص ای اخی سن کر یہ بات
دیکھی کن انکھیون سی جو ادہر ادہر
اور خیال او سیر کرے ای خوش سیر
کر کری دل مین کسیکو بد دعا
مقتدی ہوں اوسکی نیچی جو تمام
اور امام ہووی تلی تنہا مگر
ہووی ہی ناقص نماز مقتدی

بست تحریمہ کی جیسا امام
وہان جماعت دیکہہ ناتحقیق تمام

بست و تشہد کہتی ہین اہل سیر
مقتدی ہو وین مصلی پر اگر

اور زمین پر لی مصلا ہوا امام
ہی نماز مقتدی ناقص تمام

بست و ہفتم تو سن کہہ آیا خدا
ہو وی تنہا صف کی پیچہی جو کہڑا

بست و ہشتم یہہ بہی جو تو لی امام
باندہی ہوں مقتدی تکبیر تمام

کہتی ہین صاحب یقین ایسی باب نماز
مقتدی کی ہوتی ہی ناقص نماز

بست و نہ فرماتی ہین اہل لطیف
کہ نہ ہو وی طفل استاد ضعیف

ہو اگر بائین طرف سکو بریلا
کہتی ہین جائز ہی امر خدا

تیسوین رکہہ یادای انکو بہشت
جو کری گریہ باُمید بہشت

سی و یک یہہ بہی ہی ناقص اگر
خوف دوزخ سے کی رو و جہہ گر

سی و دو مکروہ ہی اسکو شخصال
کر کوئی باندہی نماز اندر جبال

سی و سہ کہتی ہین اکثر عالمان
ہی جمہائی سی بہی ناقص نمان

ترجمہ حدیث شریف کہ از مسند ابو حنیفہ مذکور است

یہ روایت ہی باخبار صحیح
یون محدث کہتی ہین انسکو صریح

ایکدن فرماتی تہی خیر البشر
ہی جمہائی فعل شیطان کو سگر

کر جمہائی جو کہ لیگا در نماز
ہو گی ناقص وہ نماز ای بانیاز

اور جمہائی سی جسکو آدمی ہو ملا
ہو نہ کہولی او سکو لیو وی دبا

تہو کی ہی او سکی منہ مین ابلیس لعین
کر جمہائی مین کہولا دیکہی کمین

پر ہو جو پن گونگا اگر ہووی امام | اقتدا اوسکی بہی ہی فاسد
یہ ہو جینہ جو مخنث ہی تیا ہو خصیا | پیچہی اوسکی نا روا بہی اقتدا

فصل بست و دویم در بیان اختلاف امامت

تین شخصونکی امامت مین بہم | اختلاف آیا ہی انوالائمہ
پہلی جو صاحب تیمم ہو امام | مقتدی ہون باوضو اوسکی تمام
مختلف ہی یہ بنزد عالمان | اسکی اعلم ہی خدا غیب دان
دوسرا بیٹہ بیٹہی جو بشر | مقتدی اوسکی کہڑی ہون سربسر
تیسرے گرزنکی زن ہووے امام | مختلف ہی یہ بنزد خاص عام
بعض جائز کہتی ہین ای باخدا | چاہین اسمین کرین وہ اقتدا
ہووی لیکن زن جو اوسمین ہوا | تاج مین صف کی ہو استادہ بجا
اور ہووی عیش یعنی یکقدم | مثل صف بنتسکونکی الوالاہم

فصل بست و سیوم در بیان مکروہات امامت

نوزدہ شخصونکی پیچہی جو نماز | کرتی ہی مکروہ ہی ای با نیاز
کیونکہ ہی جائی نبی ای مومنان | یہ امامت ہی خلافت بیگمان
چاہیی اوسکی کرین سب اقتدا | کچہہ ہووی نقص جسمین برملا
ہی امامت اتنی لوگونکی کریہ | متفق ہین جملہ مردان فقیہ
پہلی ہووی حرامی جو بشر | اقتدا مکروہ اوسکی سربسر
دوسرے بہنگر ہو یا ہو نشئی | ہی امامت اوسکی ناقص ای خدا

دسوین کہتی ہین جی توڑی وضو | یاد رکھہ یہ مسئلہ لیکن تو
ہی مذی کا زرد رنگ ایر دین | غسل فرض اسکی سبب ہوتا نہین
گیارہوین جسکے ودی نکلی سفید | وہ وضو سی توڑ ہی اپنا امید
پھر کری تازہ وضو کو پر ملا | ہی یہ حکم شرع ایر خدا
بارہوین جسکی منی نکلی اگر | ٹوٹ جاتا ہی وضو انکی جو سیر
اور غسل آتا ہی فرض اسکی سبب | کو دکر شہوت سے نکلی جسکی جب
تیرہوین تپہری اگر نامردہ را | نکلی جسکے ہی وضو اسکا تباہ
چودہوین پیشاب کر آوی جسے | با وضو ہو پھر وضو کرنا اوسے
ہون جو پندرہوین کہنہ مرد وزن | جا ملی ٹوٹی وضو گر تن سی تن
اور سیار جاوے گر اندر بدن | یعنی فرج و دبر مین یکجا ہمن
فرض و تو پھر نہانا ہو گیا | گر منی نکلی نہ نکلی کیا ہوا
اور کری کوئی جماع حیوانی کر | جب تلک منزل نہوتی وہ بشر
کچھہ نہانی کی اوسی حاجت نہین | ٹوٹی ہی لیکن وضو مرد و زن
سولہوین غش کہا کی بیہوش جو | اوسکا جاتا ہی وضو اے نیکخو
ہفدہم مستی ہو غالب اسقدر | یعنی یا جنبش کہ ہی ڈالی جدہر
ہجدہم توڑے ہی وضو دیوانگی | کہتی ہین اوس سے گئی فرزانگی
نوزدہم ہی توڑ دہ انسی با آواز | جو ہنسی یعنی اگر اندر نماز
اور ہنسی گر طفل نابالغ تمام | اوسکا رہتا ہی وضو نزد امام

ستیوین سوالی ہین ابر رحمہ | کہتی ہین اوسکا وضو جاتا رہا
اور بیٹھی ہی جو سو جاوی شتاب | دست زانو پر نہ تکیہ اوسکا ہو
اور نہ ٹیکی ہاتھ کو وہ بر زمین | اوسکا قائم ہی وضو ایسی یقین

ترجمہ حدیث شریف بروایت ابوداود

اور فرماتی ہین ختم المرسلین | نیند مطلق سی وضو جاتا نہین
لیک غفلت سی ہو جب چشم بند | اس سی جاتا ہی وضو ای ہوشمند
یعنی ڈہٹی باد کی ہی چشم بس | بند ہووی یہ کہل گئی وہ راہ اب

فصل بست وششم در بیان مکروہات وضو

کہتی ہین یون عالمان با خبر | کیارہ ہین مکروہ وضو مین برملا
پہلی دنیا کا اکیلا وہی کلام | اس سی ہوتا ہی وضو ناقص تمام
پر وسی مکروہ ہی وسعا وضو | جاہی استنجہ جو ہی آنیکو
ہیتی تانبی کی برتن سی اگر | ہی وضو ناقص کریگا جو بشر
جو بہی پانی گرم ہوکر دہوپ سی | مت وضو کرتی ہین ناقص اوسی
کیونکہ نقص رکہتا ہی پانی تمام | عمری ہی اس سی ہو ہوتا جذام
اس مرض کو کہتی ہین سب لادوا | اس سی عاجز ہین اطبا برملا
ہی دوا اسکی کلام ذوالمنن | پڑہ تو سورہ فیل کو ای جان من

ترجمہ حدیث شریف

یاد رکھہ فرماتی ہین خیرالورا | جسنی سورہ فیل کو دیکھی نا

اوسکی صورت کو نہ بدلیگا خدا — مسخ سی حق اوسکو رکہیگا بچا

ورد رکہی جو کلام ایزدی — وہ نہو گا مسخ دنیا مین کبہی

یعنی رکہی ورد سورہ فیل کو — ہی یہی اسکی دوا ای نیکخو

نسخہ مین ورس الشک مار گزیدہ وغیرہ

اور بدن مین داغ ہون جسکی سپید — اس سی بہی عاجز ہین حکما ای سعید

داغ کی حقین پیمبر نے کہا — اسکا نوسادر و لہسن ہی دوا

دونو کو ایکجا کری وہ پیس کر — پہر ملی داغون پہ اپنی سر بسر

تا شفا بخشی اوسی پروردگار — ہی یہ قول مصطفے ای ہوشیار

اور ہو جسکے بدن مین سن اگر — مشک اوسپندہ ملی انجیر سیر

یہ دوا ہی طب نبوی مین لکہی — دفع کرتا ہی اوسی قادر قوی

یعنی بخشی ہی شفا اوسکو خدا — مشک جتنی پیس کر ہین برملا

اور جسکے الشک ہووے تمام — اس سی ہو جاتا ہی آخر کو جذام

یہ دوا ہی اسکی ای مرد الہ — رس کپور و لونگ اور مرچین سیاہ

ساٹہ لونگین و مرچین بس عدد — بارہ ماشہ رس کپور ای باخرد

اور لیوی پانچ تولی ہیتہ شش — چارون اجزا کو ملاوے رکہہ کی بیش

پیسی اونکو ایکدن اور دوپہر — وصل ہو جاوین یہ سب بانکید کر

پہر بناوی اوسکی جو دہ گولیان — صبح و شام ہر روز کہاوی دو جوان

یا ملائی اوسکو کہاوی سات روز — تا لگی مونہ مین نہ لیکتی فرد تر

اور کہاوی نمک کا کلہ یا گڑ سے — تا شفا بخشے اوسی قادر قدیر

اور جسکو سانپ کاٹی ای بسر — دود مین لہسن ملا دیوی پیس کر

پہر پلاوی اوس مریض کو جلد جو — یہ دوا ہی آزمودہ ای اخی

اور مجہی یہہ سوجہا ہی منتر سانپ کا — ہی مگر مثنوی مین ای مرد خدا

سن یہ مولوی انجوش سیر · مثنوی مین لکھا ہی سربسر

یک زمانہ صحبت با اولیا · بہتر از صد سال بودن در لقا

ہووی دم بہر جو اہل دل کا ہمنشین · سو برس بہتر ہی التقوی امین

رہتا تہا صحبت مین اونکی مدام · علم دین پڑہتا تہا اونسی صبح شام

ایکدن ایک شخص سائل ہوا · پوچہا اونسی مسئلہ مکروہ کا

یہ کہا اونی سنا ای نیکخو · دیکہنا مکروہ اپنی ستر کو

ہی میری اس مسئلی سی عقل کم · لیتی ہو کسطرح پاکی اپنی تم

اب لئی اندہ ہولنسی ڈہیلی سکو مثال · وقت پاکی کی تکو ہی اونکا حال

یعنی کر لیتی ہین آنکہین اپنی بند · تا نہ سوجہی کچھ مین ای ہوشمند

یہ سخن اوس سی کہا جب با صواب · ہو گیا خاموش سن کر یہ جواب

یا الہی از رہ لطف و عطا · راہ مجکو پاک مردونکی دکہا

جو گیا انکی راہ پر با صدق جان · مل گیا اوسکو خدا دونو جہان

فصل بست و ہفتم دربیان فرائض تیمم

الہی ہین فرضین تیمم مین ہین چار · مستفق ہین عالمان ذی وقار

پہلی مٹی پاک ہووی سربسر · دوسرے نیت کا کرنا پیشتر

تیسرے مٹی پہ مارو دونو ہاتہ · پہر ملو ہاتہونکو اپنی مونہہ کی ساتہ

چوتہی پہر ہاتہونکو مارو خاک پر · دست ونی پہ پہیرو سربسر

پہیرو پہر ہاتہین پہ ونی تا کہنو · حکم ہی کہنی تلک ای نیکخو

العدل تیمم سی پنجہ پکڑ کر · ہی یہ سنت سنت خیر البشر

اور تیمم اوسسی کرای باخدا · جو زمین سی ہووی پیدا ای رہنما

اور زمین سی جو کہ ہو پیدا وہ چیز · مت تیمم کر تو اوس سی ای عزیز

جسسی کمل ہو گڈا یا ہو مثال · ناروا ہی اوسسی انکو خصال

توڑتی ہی جو وضو کو سربسر	اوس سی ٹوٹی ہی تیمم بھی مگر
اور زمین مسجد کے امرد خدا	پاک ہی لیکن تیمم ہی نا روا
کیونکہ ہی تعظیم اوسکی اسلیے	نا روا ہی بس تیمم کی لیے

فصل بست و ہشتم دربیان فرائض غسل

اور فرائض غسل مین کہتی ہین تین	مضمضہ ہین عالمان نیک دین
پہلی کلی کر تو ای نیکو خصال	دوسری ہی ناک مین پانی کو ڈال
تیسری ہی جو حکم ہی سارا بدن	تا جنابت سی ہو تیرا پاک تن
اور فرماتی ہین یون خیر البشر	غسل ہی ہر بال کی نیچی مگر

تحت کل شعر جنابت کذا فی المسند

یعنی ہو وی پوست بال تن کے بر ملا	تا جنابت کا اثر جاوی چلا
ہی ولیکن عورتونکو یہ معاف	جسکی چوٹی مین پڑا ہو وی باف
وہ نہ کہولین سر شہا دین ہین بسر	بال خواہ سوکہی ہین یا ہون تر
لیکہ جب بالونکی امرد خدا	حکم ہی سبکو بہگو دین ملا

فصل بست و نہم دربیان فرض کفایہ

کہتی ہین مرد خدا آباد اب	ہین شریعتین کفایہ اٹھنا سبب
پانچ اسمین فرض ہین سنت ایک ہی	دو کو واجب کہتی ہین دانا نیک
گوش رکہہ اول جنازہ کی نماز	یہ کفایہ فرض ہی اے باز نیاز
دس اگر بیٹھی ہون اکٹھا مسلمان	اور جنازہ اوسطرح قسمین ہو روان

ان دسولنسی الحاجت نال اوا — سو دی مخنل سی کہنا یہ دعا

اور او نہین کچہہ کام سے عبود و نمو — لیین اجازت اوسکی واستی تجہ

ترجمہ حدیث شریف منقول سنن ابی داود

اور لکھا ہے کو تمن آنحضور سیر — ایکدن فرمائی تہی خیر البشر

اپنی اصحاب لنی شاہ دو جہان — یعنی تمنی کوئی ایسا جوان

اج کر بخشا ہے مسکین کو طعام — یون کہا صدیق نی ای نیک نام

مینی ایک مسکین کو کہانا دیا — واسطی اللہ کی اوسکو کہلا

پہر کیا حضرت نی یہ بار دگر — اج روزہ جسکا ہو دیو خبر

یون کہا صدیق نی ای پیشوا — اج روزہ تہی میرا بہر خدا

پہر یہ فرمانی لگی حضرت نبی — کوئی تم مین سی ہوا ہے مقتدی

اج کی ہو جسنی میت پر نماز — عرض کی صدیق نی ای بی نیاز

اج اسکو بہی کیا مینی ادا — فضل حق سی یا رسول مصطفیٰ

پہر لگی کہنی یہ ختم الانبیا — اج عیادت کو کوئی نبی کیا

یون کہا صدیق نی سی انکو — اج دیکہا مینی جا بیمار کو

سنکی فرمانی لگی خیر البشر — واسطی تیری کہولی جنت نی در

جسطرفسی جا تو صدیق جا — کچہہ نہین تجہکو و ڈرلگا

کہتی ہین ہو دن تہا جمعہ کا مگر — متفق ہین عالمان خوش سیر

جو کہ جمعہ کو کری یہ چار کام — او سی ہوسکی آتش دوزخ حرام

اور

اور پڑہی مسجد مین جمعہ کی صلوٰۃ
ہی کی جنت آکے اوپر واجبات

شکر صد مجہکو بہی حاصل ہوا
دن جمعہ کی چاند تہا رمضان کا

بیان کفایہ دویم

سن کفایہ دوسرا اہی نفس
جز خدا دل مین نہ رکہہ تو عبث

کہتی ہین عالم کہ دو ہین کل جہاد
فرض عین اور فرض کفایہ کہو یاد

فرض ہی یہ عین او سنو اخوان
جب کرین غلبہ گروہ کافران

مستحق ہووین وہان سب مرد و زن
حکم ہی عورت بہی ہو شمشیر زن

اور لڑکی جتنی ہووین ہوشیار
ہووین باہم مستعد کارزار

اور جلکہہ سب کرین جنگ و قتال
یا اونہین مارین یا دیوین نکال

اور کفایہ دوسرا ہی یہ جہاد
یاد رکہہ اسکو تو ای نیک نژاد

جبکہ کفار نہ آوین مومنان
ہی یہی فرض کفایہ اخوان

کہتی ہین یون عالمان معتبر
سارے شہرون مین جو سنکے ہو یہ خبر

جاوے پہر ایک شہر سی ایک لڑ جوان
اوٹہہ گیا سب سے کفایہ بیگمان

یعنی جاکر اونکی وہ شرکت کرے
باقی باندہ ونپر خدا رحمت کرے

اور نہ جاوے ایک بہی یا مسعود آ
حشر مین پوچہیگا سب سے کردگار

بیان کفایہ سیوم

تیسرے پڑہنا کلام اللہ کا
یہ کفایہ فرض ہی سی با خبر

اپنی گہر مین ایک ہو قرآن خوان
ہی ادا سب سی کفایہ بیگمان

دسخط موزوی شہر مین گر اٹھ جا ‌‌ ہی ادا سب سی کفایہ عذاب

اور نہووی شہر مین اسی ثواب ‌‌ حشر مین ہوئیگی پشیمان سبکی

بیان کفایہ واجب ششم

اور جہیکی اجب عطسہ کا جواب ‌‌ کہتی ہین یون عالمان شیخ و شاب

کر کسیکو چہینک آوی نا گہان ‌‌ اور کہی الحمد لله وہ جوان

سنکی اس کلمہ کو ایکہ و خدا ‌‌ یون کہی یرحمکم الله بر ملا

بیگمان واجب ہی اسسے ادا ‌‌ یعنی محفلسی کفایہ اونہیہ کیا

اور نہ بولی ایک بہی اوسکا جواب ‌‌ اس کفایہ سی تا سب پر عذاب

بیان کفایہ واجب ہفتم

سنا تو ہین احوال واجب کا تو بین ‌‌ کہتی ہین اسطرحسی عالم سخن

دس اگر مومن ہین ایکجا ہمنشین ‌‌ اور سلام اونپر کہی ایکمرد ہین

ان دسونسی ایک بہی دیوی جواب ‌‌ یہ کفایہ ہی ادا سب سی شتاب

اور کہی کوئی نہ وعلیکم سلام ‌‌ یہ رہا سب پر کفایہ لاکلام

بیان کفایہ سنت ہشتم

اٹھوین ہی یہ کفایہ سنتی ‌‌ آوی جب اکیسوین رمضانکی

حکم ہی بیٹھی ہر ایکہ دخدا ‌‌ اپنی اپنی شہر کی مسجد مین جا

یعنی بیٹھی وہ برائی اعتکاف ‌‌ کہتی ہین سب سی کفایہ ہی معاف

تین ان کہتی ہین بعضی عالمان ‌‌ معتکف ہو کر کی بیٹھی بیگمان

یعنی ایسی بیٹھ کہ جیسی تب روز — معتکف ہو کر کئی مکہی فروز

اور دنیا کا نہ لاوے وہ کلام — خیر مسائل اور عبادت کی تمام

اور نہ رکھی پانو مسجد سی بدر — بیشتر ورد سی یہ فاسد سر بسر

لینی جاوے وہ برائی احتیاج — کہتی ہین جائز لیسی عالی مزاج

اور نہ بیٹھی شہر مین گر مرد وا — یہ رہا باقی کتا بین بیت بیبک

فصل سی ام در بیان واجبات شریعت

کہتی ہین واجب شریعت مین ہین بنا — متفق ہین عالمان دین صفات

پہلی واجب تر ہی آیا خدا — دوسری ہی توجہ وعمرہ کرادا

تیسرے کہتی ہین صدقہ عید کا — چوتھی قربانی ہی واجب بر ملا

بیان صدقہ عید الفطر

پہلے صدقہ دیر ہی پیچھی نماز — یعنی عید الفطر کی اپنی یا نماز

دیوی مسکینونکو گندم نصف صاع — تو ل ہی کعبی کی امیر و شجاع

اور اگر جو ہو تو دی یکصاع بہر — ہی یہ فرمان نبی اے خوش سیر

لکہنو مین صاع کہتی ہین تولا — تین سیر اور اوہ یا دہنی بر ملا

نصف صاع ہوتا ہی میرے دلبر — دی تو گندم یکبہا نک اور ڈیڑھ سیر

اور نابالغ ہو دختر یا پسر — یا کنیزک یا غلام ہی جو اگر

دی عوض اتنا ہی انکا اپنی آ — ہو کا سایہ سر کا تحت مین عیال

کہتی ہین نرا و ہی یمبر لی کہا — جو نہ دیوے صدقہ عید الفطر کا

والیا

اوسکا روزه لی نہین جاتی ملک | چہوڑ جاتی ہین وہی زیر فلک

ان صوم معلق بین السماء والارض

یعنی روزه اوسکا رہتا ہی ٹنگا | آسمان کی نیچی بالای ہوا

ای محمد روزه رکہہ بہر خدا | اور دی صدقہ تو عید الفطر کا

تا تجہی بخشی خدا ای دو جہان | بدلی اسکی حشر مین ایک سائبان

اوسکا جب کو سر پر آفتاب | خلق کو ہونیکا وہان مثل کباب

دہوپ سی تڑپینگی جملہ خاص و عام | صدقہ اوسکا پر تری آویگا کام

بیان قربانی عید الضحی

اور قربانی کری پڑہ کر نماز | ہی یہ واجب شرع مین ای بی نیاز

کہتی ہین اوسکو ہی قربانی روا | جو تونگر ہووی ای مرد خدا

لیوی قربانیکو مینڈہا تندرست | اور ہووین اوسکی سب اعضا درست

لی جوان مینڈہا تو ایوالا کہر | پل سی ہو تیرا انجو لی تا گذر

سمنوا ضحایاکم فانها علی الصراط مطایاکم

کہتی ہین اہل خبر با صد نشاط | ہوگا یہ مرکب تمہارا پر صراط

گاو بیل و بہینس لیوی یا شتر | سات شخص شرکت کرین جاہین اگر

ہو جو دنبہ اور مینڈہا گوسپند | اسمین شرکت ہی نہین ای ہوشمند

گر تو انکو ذبح اپنی ہاتہ سی | یہ خبر ہوچکی صحیح مشکوة سے

اور اگر ہووے کوئی بیمار حال | تو شناسی اوسکی کرتی ہین حلال

بعضی کہتی ہین چہوڑی ہاتہہ مین
ہاتہہ دیوے اپنا اوسکی ہاتہہ مین

تا کری وہ ذبح اپنی ہاتہہ سے
نیچے اوسکا ہاتہہ شرکت مین رہے

روایت

اور لکہا ہی کہ زمین آیا خدا
ذبح ان شخصونکا کرنا ہی روا

خیز ہو یا ہو مخنث یا غلام
یا کہ زن ہو یا کہ حائض ہو تمام

یا کہ مختلطہ ہو نابالغ پسر
یا جو ہووی غسل مین مشتغل

ذبح ان لوگونکا کرنا ہی درست
لیک امر حق مین ہوین چالاک و چست

یعنی ہون تکبیر سی واقف اگر
جب روا ہی ذبح اونکا سر بسر

ترک و مرتد مجوسی کا ذبیح
نا روا ہی اسکو تم جانو صحیح

اور کری کہ ذبح ترسا و جہود
یعنی ہووے وہ نصارا یا یہود

بعضی کہتی ہین ذبیح اونکی روا
نزد بعضونکی تو ہے ہی برملا

ہان مگر اسم خدا لاوین بجا
اور کرین تکبیر کو اوس پر ادا

ذبح کی تکبیر سن ہوشیار
پہلی بسم اللہ کہہ تو ایکبار

پہر تو کہہ اللہ اکبر اے اخی
ہی یونہین حکم خدا قول نبی

تکبیر اینست بسم اللہ اللہ اکبر

اسسے بس ہوتی ہی قربان حلال
نصف لے دے نعمت راہ ذوالجلال

اور نزد حنفیونکی سر بسر
تین حصہ کر تو اے والا گہر

ایک حصہ پہلی دیوے راہ خدا
دوسرا دیوے ان جو ہیں اقربا

پہر

تیرا حمد لو لی ای یا خدا ہی شریعت مین یہ فرمانے روا

اور جو ہووی شخص نو ہی ال عیال نصف او سیر ہی مباح اس شخص نال

کہتی ہین جائز ہی قسم لینے با نکر دسوین سی لی بارہوین تک سر بسر

اور یہ ہی تکبیر ای مرد خدا جبکہ آوی عرفہ عید الضحیٰ

پڑہ لوین تاریخ سی مثل ملک ہی یہ سنت تیرہوین کی عصر تک

ای محمد یاد رکہہ حکم رسول تا کری تکبیر تیری حق قبول

کہتی ہین جب پڑہ کی ہوو فارغ نماز دل سی پڑہ حمد خدا ای با نیاز

تکبیر اینست الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله والله اکبر الله اکبر ولله الحمد

پانچوین ماں باپ کی خدمت کرے اہل جنت حق نی فرمایا اوسے

گر تو نیکی ولسی یا مادر پدر واسطی خدمت کی رہ باندہے کمر

مہر دل سی بالتواضع پیش آ جو وہ فرماوین اوسی لا تو بجا

اور کر نرمی سی گفتار انکو کہتی ہین اسکو ادب انکے کہو

جس سی راضی ہووینگی مادر پدر اوس سی حق راضی ہی لیوالا کہہ

اور غصہ سی نکر اونسی کلام یہہ نہ پاویگا کبہی ای مرد خام

عاق کر جسکو کرین مادر پدر واسطی اوسکی ہی وہ نار سقر

یعنی گر بخشی نہ حق کو والدین جین دیکہیگا نہ وہ آنکہون عین

رہ تو اونکی آگی لرزان مثل بید اور نہ ہو اونکی دعا سی ناامید

اور اونکا نام لیکر مت پکار بس یہ ہی ترک ادب ہو ہوشیار

وبالوالدین احسانا ایں آیت دیکہو بنی اسرائیل

حق نی یہ قرآن مین دی ہی خبر | کر تو نیکی دلسی با مادر پدر

اونکی آگی تو تہا طفل شیرخوار | محنتوں سی تجہکو پالا در کنار

کل تہا تو محتاج اونکا سربسر | شیر مان دیتی تہی تجہ شام و سحر

آج ہین محتاج تیری دو نو پیر | چاہئی اونکا تو ہووی دستگیر

ہی یہ لازم تجہکو از روئی وفا | جو وہ فرمادین تو لاوی بجا

یعنی رہ طاعت مین اونکی تو مدام | تا تجہی بخشی خدا عالی مقام

حکایت

کر اطاعت اونکی مثل بایزید | مان کی لائی تہی بجا خدمت شدید

کہتی ہین جاڑی تہی اینکو بیصفات | مان نی پانی اونسی مانگا ایکرات

لائی پانی سی کٹورا جلد بہر | دیکہا مان سوتی ہی فرش خواب پر

یہ رہی شب بہر کہڑی ان انتظار | مانگی پانی مجہسی مان شاید پکار

دلمین شیطان انکی لایا وسوسا | اب جگا کر دی اسی پانی پلا

ڈر ہی مجہکو یہ نہ بہیجی رب بلا | آتش سوزان کری سبکو ہلاک

کیا نہین معلوم حال عادیان | کر گئی برباد ایک باد خزان

جو بجا لائی تہی حکم رسول | اسلئی غارت ہو وہ ابو الفضول

یہ روا ہی تجہکو حق مادر کے | تشنہ لب سوتی رہی در پیر پاسے

سنکی یہ غصہ ہوگئی بایزید | اور کہا خاموش ای نو پلید

یہ روا جبکو نہین ای آلِ او — ہی جبکا نام انکا سن کی آذ
پھر جگا گی خواب سی دو پیغام — پھر رہی انکی جماعتہونپہ جام
صبح کو جاگی جو وہ والا گہر — دیکہا بالین پہ استاد نیر
اور لئی ہی ہاتہہ مین پانی کہڑا — اکی حیرت مین یہ کی مانگے دعا
ازرہ اکرام یا بار الٰہ — کر تو اسکو عاجزونکا بادشاہ
کہتی ہین اوسدن سی سب عابد ہوا — اوسکو شاہ عارفین حق نی کہا
ایسی ہوتی ہی دعاء والدین — حق مین فرزندونکی ہین انکو عین
یعنی ہوتی ہی دعا اونکی قبول — جبکہ تم اونکی کرو طاعت قبول

فائدہ

اور ہو دی قید مین مومن اگر — اس دعا کو وہ پڑہی اخوش سیر
باوضو اسکو پڑہی صبح و مسا — یکہزار و یکصد و یکمرتبا
اول و آخر پڑہی سو سو درود — تا رہا ہو قید سی شخص زود
کہتی ہین اسکو پڑہی چالیس روز — صبح و شام ہر روز ایکبی فروز

خَلِّصْنِی مِنْ قَیدِ الشَّدَایِدِ الٰہی بحرمت سلطان بایزید

اور پدر مادر کی حقمین دی دعا — جیسی فرماتا ہی قرآنمین خدا

وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا درسورۂ بنی اسرائیل

اور کہہ اللہ سی اونکی لئی — رحم کر دونونپہ ایسا کرتا میر
جسطرح طفلی مین پالا تہا مجہی — نعمتونسی نازسی اور پیار سی

بخش انکو اے میری پروردگار
ہین یہ تیری فضل کے امیدوار

اور اگر کافر ہین وا اسلام ہین
کر عطا انکو الہ العالمین

روایت

کہتی ہین کافر ہو گر جسکا پدر
اور ہو فرزند مومن اسکا گر

وہ جو فرماوے پسر سے لا شراب
اور بنا تو خوک کی جلد کباب

ہے پسر لازم خمر لیکر اوسکو دے
اور کباب خوک بہی جلد کرے

نزد کافر ہین یہ دونوں حلال
اسلیی جائز ہی نزد خوش خصال

اور پدر مومن ہو جسکا اے جوان
وہ شراب اوسکو نہ دیوے بیگمان

اور نہ ہووے تن درستی خفا
یون کہی اوس سے بہشتی ہے شراب

اے پدر لازم نہین پینا شراب
ضد یہان ہی اور وہان تیکا عذاب

کیونکہ دین حق مین ہے ناپاک ہے
اور دل مومن نجس سے پاک ہے

روایت

کہتی ہین یون عالمان لوگ کا
ہین شریعت مین پدر تینکی جا

یاد رکھ یہ مسئلہ اے باخدا
باپ اول جس سے ہی جو پیدا ہوا

دوسرے مثل پدر ہی اوستاد
علم دین جسنے کیا ہو جس کو یاد

حکم ہی فقہ وہ دیوے سبق
اور نہ لی شاگرد سے محنت کا حق

گر لیا اوسنے مہینا اے جوان
کہتی ہین مزدور اوسکو عالمان

تیسرے انا جو ہوا اے باخدا
اوسکے شوہر کو بہی تب باپ کا

جو تھی رکھتا ہی خسر حکم پدر	ہی اطاعت اوسکی واجب بسر
کر تو خدمت انکی دل اور جان سی	مونہہ نہ پھیر انکی کبھی فرمان سی

بیان واجب ششم

اور جیٹھی طاعت کر شوہر کی بن	ہی یہ واجب شرع میں اے جان من
کہتی ہیں یون عالمان حق سیر	بیٹی کو شوہر جو دیتا ہی پدر
اوس سے خدمت اوٹھ گئی ماباپ کی	یعنی واجب اوس سے یہ ساقط ہوئی
اور رہی طاعتین شوہر کی ادام	جو کہی اوسکو بجالاوی تمام
پس دل و سکی کری فرمانبر	یعنی حاضر ہوئی خدمت کر

بیان واجب ہفتم

ساتون واجب ہی لیوالا کہو	نان و نفقہ زن کو دیوی عمر بہر
اور اوسکی کہتی ہیں خاطر ہم دو	ہو جو اوسکا روزمرہ اوسکو دو
اور نہ لاؤ مونہہ پہ اوسکی سخت بات	ہی یہ حکم شرع آنیکو صفات

فصل سی یکم در بیان پنج کار ضروری

کہتی ہیں یون عالمان بمقام	جلد کرنا حکم ہی یہ پانچ کام
پہلی توبہ کر گنہ سی اے جوان	تا تجھی بخشی خدا اودو جہان
کچھ بہروسا اپنی ہستی کا نکر	موت کو تو جان لے بالا بسر
موت جب اوسکی ایمر جدا	پھر تجھی مہلت نہ دیکی یکذرا
جیا ہے تو پچھلا قدم اگلی دہر	یا قدم اگلی ہی تو پچھی پہر

حکم جسم میں تھیکا خالق کا اگر | چھوڑ دیگا مرغ جان سن نفس

موتوا قبل ان تموتوا

یاد رکھو فرمایا ہین خیر البشر | مر تو پہلی مرنیسی اپنی تین بیر
تا کہ دیکھی ایسی مرنیکا مزا | جیتی جی گر آپ اپنی مرا
وہ نہین مرتا ہی ایوالا گہر | جو مریگا راہ حق مین عشق سر
لیعنی کر تو نفس سی اپنی جہاد | ہی یہ مرنا جیتی جی اپنی تن نہاد
کہتی ہین اسکو جہاد اکبر است | اور جہاد کا فران ہی اصغر است
سن کلام مولوی معنوی | یہ سخن اوسکا ہی مصرعی دو
سہل شیری دان کہ صفہا بشکند | شیر آنرا دان کہ خود را بشکند
سہل لیعنی کہتی ہین اوس شیر کو | جو کہ توڑی ہی صف کفار کو
جاتی ہین گہوڑی اوٹہا کر وہ | تا کہ کاٹین اونکی سر دار وتکا
اصل ہی وہ شیر نر اپنی کو | مارتا ہی جو کہ اپنی نفس کو

روایت

کہتی ہین لیعنی اوبان اہل دین | پیدا خالق نی کیی ہین نفس تین
نفس لوامہ ہی بہتر اہمی پسر | دوسرا ہی مطمئنہ کو تین کر
تیسرا ہی نفس امارہ عیان | ظالم و ظلم ہی مرتد بیگمان
لیعنی کا فر ہی یہ نفس سمجہیا | مولوی نی اسکی حق مین یون کہا
نفس اژدرہا است او کی مردہ است | از غم بی آلتی افسردہ است

نفس امارہ ہی یعنی اژدہا ۔ یہ نہیں مرتا ہی بی فضل خدا
اور لوامہ ہی پاکیزہ تمام ۔ طاعت ایزد میں رہتا مدام
حق نی اس ایت میں کہائی ہی قسم ۔ نفس لوامہ کی ای والا ہمم

وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ این ایت در سورۂ قیامت

سن لے لوامہ سن ایمرد دین ۔ ہی ملامت کر سدا اپنی تئین
یعنی کرتا ہی ملامت روز و شب ۔ اپنی اوپر آپ از روی غضب
نفس لوامہ ہی نفس متقی ۔ جو کیا کرتا ہی دایم بندگی
اور کہتی ہے وہ ای میری خدا ۔ کچہہ نہ تیرا حق کیا میں ادا
مجھکو بھیجا تہا سبک تونی الہ ۔ لیچلا میں لادکر بار گناہ
حشر میں اوس سے کہیگا یوں خدا ۔ یہاں نہ ڈر دنیا میں تو ڈرتا رہا
یعنی دل سی دور کر خوف و خطر ۔ ڈرتا تہا دنیا میں تو اسجا نڈر
اور اوسے حق کریگا وہ عطا ۔ بس کہیگا وہ کہ میں راضی ہوا
پڑہ تو ایمن لا تخافوا ای پسر ۔ ڈرنی ہی والیکو کہتی میں نہ ڈر
ای محمد یاد حق میں رہ مدام ۔ کچہہ نہ رکہہ دنیا و ما فیہا سی کام
تا تجہی بخشی خدائی کردگار ۔ ہی نہیں اس زندگی کا اعتبار
پڑہ تو اس ایت کو ایمرد گزین ۔ صاف فرماتا ہی رب العالمین

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ این ایت در سورۂ آل عمران

ذائقہ چکہیں گے سارے موت کا ۔ ایکدن ہووینگی آخر کو فنا

پهر کریگا زنده مردونکو خدا — حق هی آنا سامنی هی دن روز جزا

ترجمه حدیث شریف بروایت احمد بن حنبل

نقل کرتی هین محدث ای اخی — یه روایت ابن حنبل سی هی سنی

ایک نی پوچها نبی سی برملا — حال امت کا تیری کیا هوویگا

یعنی روز حشر مین خیر البشر — دو مجهی احوال امت سی خبر

سنکی اوس سی جب پیمبر نی کها — سن بنده صورت اوٹهاویگا خدا

بندرونکی شکل بعضی ایکجا ان — وه اونهین کی عیب بین مین جو تهان

دوسرے دنیا مین جو کهاتی هین سود — خوک کی مانند هووینگی نمود

تیسرے اونکی اوسین سی بو بد — جو نه دیتا تها زکوة اپنی خرد

بوکی اوسکی تن مین ایسی بو برے — جیسی بو آتی هی مُردیکی سڑے

یعنی جو دنیا مین هی صاحب نصاب — اور نهین دیتا زکوة انکا حساب

ترجمه حدیث شریف

اوسکی حق مین یون پیمبر نی کها — هی وه قاتل بالیقین انسانکا

یعنی دنیا مین مرے سکی جو بشر — خون اوسکی ذمی هی اے پسر

حشر مین اوس سی کهیگا ذوالکرام — تونی دنیا مین کیا تها قتل عام

یعنی تو دیتا نه تها حق خدا — صاحب گنجینه تها اے بیحیا

سن کلام مولوی اے خوش سیر — مثنوی مین لکهه گیا هی بر بسر

ابر نابد از پی منع زکوة — از زنا افتد وبا اندر جهات

دوسری تجھپر کسیکا ہووے قرض ۔ جلد کر اوسکو ادا کہتی ہین وعرض
کیونکہ ہی قرض امیر دقا ۔ دوست کو کرتا ہی دشمن برملا
اور بعضی کہتی ہین اینڈ سیر ۔ قرض ہی قینچی محبت کی مگر

اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمُحَبَّت

قطع یون الفت کو کرتی ہی تمام ۔ جیسی قینچی کاٹلی ہی کل اندام
اور بدلی قرض کی دیگا خدا ۔ حشر مین کہتی ہین سخت اوسکو سزا
اور جا بیگا جسی خلاق جان ۔ بدلی اوسکی قرضخواہ دیگا عیان
اور مستحسن ہی قرض ایجنسین سر ۔ قرض حسنا خوب ہے دیوے اگر
اوسکو بخشیگا خدا دس نیکیان ۔ ایکدرم کی بدلی ایجان جہان

بیان تعجیل کردن کار سیوم

تیسری دختر اگر ہووے جوان ۔ جلد اوسکا کر نکاح ایمہربان

بیان تعجیل کردن کار چہارم

چوتہی جو مہمان آوی تیری گہر ۔ جلد اوسکو دی کہلا تو وقت پر

بیان تعجیل کردن در کار پنجم

پانچوین میت کی پڑہ جلد نماز ۔ پہر اوسی رکہہ گور مین ای نیاز
ماسوا ان پانچ کامونکی عیان ۔ یہ مثل کہتی ہین اکثر مردمان
کام جلدی سی ہی سو شیطان کا ۔ دیر کرنا کام ہی رحمان کا
کام جلدی کا نہین ہوتا درست ۔ دیر کو کہتی ہین سب آید درست

فصل بست و دوم دربیان ایستاده کہڑے پینی آب

پانی پینا چار جا ہی مستحب — ایستادہ ہو کے ای اولو النسب
پہلی زمزم کو پیئے ہو کر کہڑا — دوسرے ہو وضو کا کر بچا
تیسرے لیس خوردہ مومن کا پیئے — کہتی ہین اسمین شفا ہی بیشکے

سؤر المؤمنین شفاء کذا فی المسند

کوئی شخص کہہ فرماتی ہین خیر البشر — ہی شفا پسخوردہ مومن سربسر
بعضی جاہل ہنستی ہین عار سے — کیون پیئین ہم کہتی ہین جہوٹا اوسے
لیک باطن ہین اوسکی بیخبر — دور کرتا ہی یہ پانی درد سر
اور تن کو بخشتا ہی فرحت سے — اس سے ہوتا ہی دل مومن قوی
اور بخشی روشنائی چشم کو — جو پیئی اسکو کبہی اندہا نہو
دافع خفقان ہی یہ پانی تمام — بس مقوی اور مشہی ہی یہ آم
اور کرتی ہی دفع بیزار کو — بس مقوی ہی دل بیمار کو
کہتی ہین از بسکہ ہی ہاضم طعام — ہی صفت معجونکی اسمین تمام
اور اسکو اشتہا ہین جو پیئی — پہونک جاوے اوسکی تہم اسکے لیے
چاہئی مومن کا پسخوردہ مدام — مثل زمزم پی بہ تعظیم تمام
جو تہی ایستادہ پئی آب سبیل — نہ روا ہی نزد عالم ای خلیل
ماسوا ان چار پانی کی کہڑی — ناروا ہی اور گر پانی پئی
نقل کرتی ہین محدث برملا — ایک صحابی نی کہڑی پانی پیا

ترجمہ حدیث شریف کہ از تواریخ بخاری ثبت است

یہ روایت ہی بخاری سی عیان
ساتھہ تہا حضرت کے وہ نیکو جوان

دیکھہ کر حضرت نے فرمایا اوسے
جلد قی کر کیون پیا تو نی کہڑا

سنتی ہی فی الفور امر مصطفے
کہتی ہین با صد ادب لایا بجا

یعنی کی اوسنی پان پر جلد قی
تا نہ باقی پیٹ مین پانی رہے

فصل بیسی و سیوم دربیان نیستی

کہتی ہین عالم لوگ ہین بس چہ چیز
نیستی لاتی ہین ای مرد عزیز

سن تو پہلی اسکو ای والا گہر
گر جنابت مین کوئی سووی بشر

دوسرے جو غسل مین کہاوی طعام
وہ رہیگا خوار دنیا مین مدام

تیسری جو ہو کی ننگا ہی اوٹھے
شبکو یا دیکہو اگر سووے کوی

چوتہی لی جو نام ما اور باپ کا
اس سی ہوتا ہی مفلس بینوا

پانچوین کرکی وضو ہی نہ پونچہو
دست و پا دامن سی اپنی جو پونچہی

اور چہٹی مت کرو وضو ناقص کہہ
یہ سبب خوار رہیگا ہی بیہودہ

ساتوین جو پیاز کا چہلکا جلا
جلد اوس سے نیستی کہتی ہین آ

آٹھوین روٹیکا ٹکڑا ہو اگر
خوار رکہی نیستی مین نر سر

یعنی گرا نون تلی آوی ذرا
یہ سبب سے نیستی کا بر ملا

اور فقیر و لنگی لی روٹی خرید
لاتی ہی دلپر سے یا لبس شدید

کہتی ہین عطار ای والا گہر
از گدایان پاره دیده نان مخر

اور نوین جو خشک کنگہی کو کری — نیستی مین دہناد اُسکے پرے

دسوین چوکہٹ پر جو بیٹھی آکے — رزق کی ہوتی ہی اُس سے لگے بس

گیارہوین جو شب کو دیکھی آئینہ — ہوگا وہ درویش گر ہی اغنیا

بارہوین مکڑی کا ہو جالا لگا — کہر سی اپنی دور کراہی باخدا

تیرہوین منہ سی نہ پہونکو تم چراغ — نیستی کا ولپہ یہ لاتا ہی داغ

چودہوین شب کو ندی جاروب نکو — کہر مین اپنی کہتی ہین آئے نکو

ہی یہ پندرہوین کو کہتی ہین لوگ — تن مین جو پہنی سئی جا پہنا

سولہوین جو چوب سی شیرین کا خلال — کر کری دانتو مین اپنی نیکو خصال

یعنی ہووی جو درخت میوہ دار — منع ہی اوسکا خلال اے ہوشیار

ہفدہم کہاوی قسم جہوٹی کوئی — وہ رہیگا خوار بیشک آدمی

اور لوبا ہی جسکی ہو عادت قسم — گرچہ ہو وہ راست الوالاہم

کہتی ہین اٹھارہوین فسق و فجور — یہ سبب ہے نیستی کا بالضرور

شام سی انیسوین سووی کو — آتی ہی اوس پر سر اس نیستی

بیسوین جو شخص سووی صبح کو — نیستی مین اوسنی ڈالا آپ کو

فصل سی و چہارم دربیان سرگوشی

اور سرگوشی جو کرتی ہوین بشر — کان دہر کر جو سنی اوسکو اگر

ترجمہ حدیث شریف کہ از مشکوۃ است

یوں نبی فرماتی ہین امیر جہان — اوسکی کانو مین خدا دیگے جہان

ڈالیگا اگر گرم شیشہ حشر مین | اور کریگا پر فضیحت نشر مین
اور فرماتی ہین یہ خیر الورا | ہی مجالس بالامانت برملا

المجالس بالامانۃ ایہ حدیث در مشکوٰۃ ہے

یعنی محفل ہی امانت آپکی | مت خیانت کر امانت مین کبھی
جو کبھی کا بدخبر ای باخدا | یعنی اس محفلکی اوس محفلمین جا
روز محشر اوسکی علام الخبیر | بس بکالیگا زبان گدیکو چیر
اور ہی قول ہی انحوس سیر | دیکھہ مسند مین لکھا ہی سر بسر

لا یدخل الجنۃ صاحب النمیمۃ کذا فی المسند

وہ اوٹھینگی حشر مین جب شم کور | داخل جنت نہونگی چغلخور
نقل کرتی ہین محدث بیگمان | بو حنیفہ سی روایت ہی عیان
دیکھہ لی مسند مین ابو الاکہر | کہتی ہین فرماتی ہی خیر البشر
بات پر اونکی نہ کان اصلا دہر | جو تمسخر کرتی ہین وہ مسخری
بات سی اونکی کریگا کر دکار | تین سو باہم فرشتی آسمان
تا کرین وہ لعن اونپر مدام | اور نہ بیجیگا بتکی جو اونکا نام
اور فرماتی ہین یہ خیر البشر | تین مخصوصونپر ہی لعنت سر بسر
پہلی اوسپر لعن کرتا ہی خدا | جسنی وعدیکو نہین ایفا کیا
کہہ گیا ہی مولوی ای نیکنام | وعدہ با باید وفا کردن تمام
وعدہ اہل کرم گنج روان | وعدہ نا اہل شد رنج روان
وعدہ کردن را وفا باشد بجان | تا بہ بینی در جہان فیض ان

لعن دویم اوسپہ ایجان مت — مرد ہوکر جو بنا دے شکل زن

تیسرے لعنت ہے اوسپر برملا — جسنے نا بینا کو رنجیدہ کیا

یعنی بہکایا بطرف راہ دو — تا کہ جاوے وہ بہنک اپنے اشتو

فصل سی وپنجم در بیان شاشیدن

کہتے ہین یون عالمان بیشکو — دس جگہ ہین وان نکر پیشاب کو

پہلی یعنی کیسطرف ناہی کہ جا — منع ہے کرنا اودہر پیشاب کا

دوسرے روشن جدہر ہووے قمر — تو کبھی پیشاب اوسجانب نکر

تیسرے ہو جسطرف کو آفتاب — منع کرتے ہین ادہر سب شیخ و شاب

چوتہی ہووے جو درخت میوہ دار — نیچے اوسکے منع ہے اے ہوشیار

پانچوین کہتے ہین بستی مین نکر — کیونکہ رستہ ہے نمازیکا گذر

ہون چہٹی جسجا قبور مومنان — ساتوین دریا مین اے نیکو جوان

اٹہوین ہور آلہہ کا جسجا پڑے نیر — تو نکر پیشاب اوسجا اے دلیر

اودسمین اکثر رہتی ہین بہت وبلا — اسلئے کہتے ہین عالم ناروا

اور نوین وہ ہین جو سخت ہو — منع ہے اوسجا نکر پیشاب کو

کہتے ہین چہنٹین پڑینگی بچہ پہ سب — ناروا ہے اسلئے اے بابا ادب

اور دہم سوراخ مین اسکو شمار — تو نکر پیشاب اوسمین زینہار

حکایت

کہتے ہین ایک شخص نے پیشاب کو — تہا کیا سوراخ مین آنیکو اوس

اوسمین رہتا تہا جن ایک قرآنخوان — زیرک و دانا و عالی خاندان

جبکہ پیر و نیر ہوا اوسکی لب ناب — تہا رہی ایا نخل کہا پیچ و تاب

ایک طمانچہ ایسا مارا اوسنی خوب — ہو نہ پہ اوسکی مرگیا آدم شتاب

فصل سی و ششم در باب شناختن جانوران پرند

کہتی ہین ناپاک ہے وہ جانور — جو پرند و زمین تک آ رہی مگر

مار کر نجس و نجاست کہاتا ہی چیز — وہ نجس ہی جانور ای باتمیز

یا ہمیشہ کہاوی جو مردار سے — کہتی ہین عالم اوسی ناپاک ہے

بیان شناختن جانوران درند

اور نجس ہے وہ جو چرند و زمین پرند — جو کہ آتا ہی شکار انہو ہوشمند

یا نہ کرتا ہو جگالی کو کبہی — وہ نجس ہے جانور ای مستحق

لیک انمین پاک ہی کہوڑا مگر — وہ نہین کرتا جگالی عمر بہر

یا زمین مین جو رہتی ہو سوراخ کر — نزد عالم وہ نجس ہے جانور

فصل سی و ہفتم در بیان آبہا مطلق و مقید وغیرہ

کہتی ہین یون عالمان نیک نام — پانچ پانی ہین شرع متین تمام

پہلا پانی ہیگا مطلق ای جوان — دوسرا پانی مقید بیگمان

تیسرا گمر وہ ہی پانی ز تمام — چوتہا ہی مشکوک ای والا مقام

پانچوان پانی ہی مستعمل ہان — گر تو پوچہی مطلق کا معنی بیان

کہتی ہین مطلق ہے اوسکو مرد دین — پانی آتا ہی فلک سے بر زمین

یا ہو حوض و نہر یا تالاب ہو
ہی وہ مطلق بلیان آمیختن

یا کنوین کا ہو وتی پانی برملا
کر وضو اوس سی تو ایمرد خدا

کہتی ہین پانی مطلق کی چاہ
مونہہ کو اوسکی بند رکہہ لی استاد

حکایت

نقل ہی ان ایک تہی اکہی فقیر
یعنی اوسکا مونہہ وتانیا چند روز

تہی ہی پس خم ابش حکم خدا
شبہ پہیرا کہل کی کہو اگر ترا

پہر نہ پایا یعنی اوسکا کچہہ پتا
مثل قارون چاہ مین وہ بیس گیا

اب مجہ مونہہ کنوین کا رکہنہ تو بند
تا نہ پہنچی چاہ سی تجہکو گزند

بیان نہر روان

اور ہو وہی نہر جو آب روان
نہر ہی وہ مثل دریا ہی کلان

کہتی ہین آب روان اوسکو تین
چلو بہر نسی نہ کہلجا دی زمین

اور بہا دی گہاس کو اسکا نام
وہ روان ہی آب پاکیزہ تمام

بیان حوض

اور ہو جو حوض دہ در دہ مگر
یعنی دس گز ہو وہ الوالاکہر

کہتی ہین دس گز اوسی اہل صلوا
حوض کا دامن گز جو ہووے عرض و طول

گر پڑی اوسمین نجاست ای جوان
ہی وہ پانی پاک نزد عالمان

لیکن اوسکا گر نہ بدلی بو مزا
جب وہ پانی پاک ہے ای باخدا

اور انمین ایک ہو تبدیل گر
یعنی رنگ و بو مزا بدلی اگر

اصلیمی اوسکا اولچنا ہی محال
ڈول سہ صد اوس سے کہتی ہین نکال

اور ہی جسچاہ مین بلی اگر
ساٹھہ پہنکین ڈول اوس سے جلد تر

اور کنوئمین سگ کرمی اہی نکھنچ
یا مری انسان اوسمین کرکی جہ

یا مری گرچاہ مین اب دشتر
یا مری نخچیر و یا ہووی وہ خر

کہتی ہین اسکو نجاست جسم دار
لی الیسی پہلی نکال اہو ہشیار

بعد اوسکی ڈول پہنکین تین سو
تا نجاست سی کنوان وہ پاک ہو

اور نہ ہووی جسم جسکا جو شراب
وہ فقط پانیکو پہنکین بہر شتاب

اور کلان استنجہ کا پانی کرے
ڈول اوس سے لیں نکالی تین بیسے

اور گری پانی وضو کا اوسمین جو
تم چالیس بہر کر پہنک دو ڈول

اور کنوئمین غسل کا پانی گرے
سب نجس پانی کنوئین کا وہ کرے

تین سو اوس سی نکالو ڈول تم
تا نجاست اوسمین سے سب جاوی کم

اور گری گر خمر اوسمین پائنے
یا وہ ہووی بول و غایط آدمے

یا لہو ہو یا وہ ہو ریم بشر
یہ نجس ہی نزد عالم سر بسر

یا کسیکا جا کر ہووی پلید
چاہ مین جسکے گری سن تر ہمید

تین سو کہتی ہین ڈول اوس سے نکال
تا کنوان ہو پاک اوس سے اینکو خصال

اور گری پانی اگر مکروہ کا
یا گری مشکوک ایمر دخا

ساٹھہ ڈول اوس سے نکالو تم کہ تم
تا کنوان مطلق ہو تیرا سر بسر

اور گری غایت پرند وہ نکا اگر
وہ کنوان ہی پاک الیو الا کہر

بیان آبہای مقید

کہتی ہین دویم مقید ہی وہ آب
کیوڑیکا ہو عرق یا ہو گلاب

یا ہو آب سوئف یا گاؤزبان
یا ہو سرکا یا ہو شربت انجوان

یا نکلتا ہو کوئی از خود درخت
پاک ہی اونکا عرق اے نیکبخت

یا نچوڑے ہی نکک میوونکا نکو
ہین یہ سب اب مقید سربسر

کہتی ہین یون حنفیان تینا ہین
پاک اُن چیزونسی ہوتا لباس

لیک تنبیر و روغن زرد و سیاہ
اس سے جامہ کو نہ دہو اے مرد راہ

کیونکہ یہ اب مقید ہی نہین
منع ہی اسواسطے ای نیک دین

بیان آبہای مکروہ

تیسرا مکروہ نزد عالمان
پیلین جس سی تن کا یا مرغیان

موش و گربہ یا پئی زاغ و زغن
انکا جہوٹا ہی بورا ای جان من

گر نہ ہووے آب جو مطلق کہین
اس سے جائز ہی وضو ای اہل دین

بیان آبہای مشکوک

چوتہا ہی مشکوک یا پی برملا
ہووی خر کا اور خچر کا پیا

پہلی اس سے کر وضو انجہین سیر
بعد اوسکی کر تیمم سربسر

پہر نماز فرض پڑہ پہر خدا
ہی یہ نہین حکم شریعت برملا

بیان آبہای مستعمل

یا پنچوان وہ آب مستعمل ہے جو
مت وضو کر اوس سے اے مرد نکو

یا ورکہیہ کہتی مین مستعمل آگے — طشت مین پانی وضو کا گر بہے

ہی وہ پانی پاک لیکن وہ کہ — غیر کو کرتا نہین طاہر کبھی

فصل سی و ہشتم در بیان کفر

کہتی ہین یون عالمان باتمیز — ترک بارہ چیز کر خود کو نواز

ہین یہ بارہ یا محمد کہہ ای باخدا — کفر و شرک و خلق بد کبر و ریا

اور بدعت رد و عجب لقا — دور رہ کہتی ہین سب باتفاق

اور کبیرہ اور صغیرہ اور حسد — ای برادر انکو ہی کر دوسی رد

سن یہ فرماتا ہی رب العالمین — کفر سی ہی کو ہی شی بدتر نہین

دیکھہ سورہ لم یکن مین ای اخی — ایت شر البریہ ہی لکھی

اُولٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ

حاصل اس ایت کا کرتی ہین بیان — یعنی جملہ شی سی ہین کافران

خوک گرچہ ظاہرا ناپاک ہی — باطنا اوسکا [illegible] پاک ہے

یعنی واحد جانتی ہی الله کو — اور شریک اوسکا نہین کرتا ہی وہ

اور نہ کہہ کافر کو تو بندہ کبھی — کہتی ہین مخلوق کہہ انکو سبھی

بندہ وہ ہی بندگی لاوی بجا — یعنی طاعت مین ہی حق کی سدا

اور گروہ مومنان پاکدین — بہتر از عرش و فلک خلد برین

مومنونکی مدح کرتا ہی خدا — پڑھ تو سورہ لم یکن مین برملا

اُولٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ

یعنی جملہ شخص سی آپ بہتر ہیں سب ناس
مومنان پاکدین یا اخص الخاص

اور فرماتی ہیں یہ خیر الوریٰ
حق نی مری مجہکو بس اکرم کیا

امۃ مذنبۃ و ربٌ غفورٌ لہا

ہوگی امت گرچہ تیری مذنبین
ہیں غفور اور تو شفیع یوم دین

انکو جنت بخشونگا روز جزا
ساتہہ تیری یا رسول مصطفےٰ

لیک وہ صالح عمل لاوین بجا
دہیان رکہیں ہر گہڑی اللہ کا

اور کریں باندہیں کی جو جو فسق پر
اونکی سر پر خسر ہے انسر

ای محمد فسق سی رہ تو جدا
اب مسائل کفر کی لکہہ برملا

کہتی ہیں کافر اوسی نیکو خصال
منع جو شی ہی اوسی جانی حلال

جیسی خمر و لحم و خنزیر و زنا
ہی وہ کافر جو ایسی جانی روا

یا پڑہی اسم خدا کو غیر پر
منع ہی جو شرع میں ایسا ہنر

یعنی جیسی خمر ہی یا ہی زنا
جو پڑہی اسپر تو وہ کافر ہوا

یا کوئی لاوے چرا کر جانور
یا زبردستی سی لیوے چہین کر

اور کہی اوسپر اگر تکبیر کو
ہی وہ کافر بالیقین ای شیخ جو

روایت

کہتی ہیں کہانا اگر ہووے حلال
پہلی تسمیہ پڑہی اسکو خوش خصال

بعد اسکے نوش فرماوے طعام
ہی یونہیں حکم رسول ذو الکرام

متفق اسپر ہیں جملہ عالمان
ساتہہ اس کلمہ کی ای شکر جوان

انّ کان حلالاً شرعیّاً بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی اگر تحقیق یہ کہانا حلال
اسلیے لیتا ہی نام ذو الجلال

یہ روایت معتبر ہی سر بسر
کہتی ہین یون عالمان خوش سیر

جس کسی نی کہانا کہایا صبح و شام
اور بسم اللہ نکی وقت طعام

لکہتی ہین تبیان مین اہل دین
ساتہہ کہاتا اوسکی ابلیس لعین

اور کرتا زہر ہی اوسکو اثر
جسنی بسم اللہ نکی کہانی پر

حکایت

نقل کرتی ہین محدث العزیز
زہر دیتی تہی میان کو ایک کنیز

چند مدت طور یہ اوسکا رہا
لیکن اوسکو کچہہ اثر کرتا نہ تہا

ایکدن ہو کر کنیزک بس اداس
یہ سخن کہنی لگی آ اوسکی پاس

زہر دیتی ہون تجہی ہر دن مگر
کیا سبب سکا نہین کرتا اثر

سنکی مالک نی کہا ای بی تمیز
زہر دیتی ہی مجہی کیون ای کنیز

پہلی اپنا مدعا مجہکو بتا
بعد اوسکی کوش کر کہہ قصہ میرا

جب کہا اوسنی تو ہی ماہ جہر
مین جوان ہون صورت ماہ منیر

یعنی تو لی مثل پیا یا کمال
اب نہین حاصل ہی تجہکو جز زوال

مین ہون ماہ نو کہ روشن ہر دن
اور آیا بس ترا آخر ہی دن

زہر تجہکو اسلیے مینی دیا
تا مری تو اور اوس دن آسنا

پہر کہا مالک نی اوس سے ای کنیز
چار چیز ونکو مین کہتا ہون عزیز

پاس لاتی ہی میرے تو جب طعام — شکر کرتا ہون خدا کا لیکی نام

دوسرے پڑہتا ہون یعنی سب کلام — یعنی بسم اللہ کو وقت طعام

جو پڑہی قرآن کو باصدق جان — زہر اوسکو کچہہ نہین ایذا رسان

تیسری کہاتا ہون مین رزق حلال — مجکو دیتا ہی وہ رب ذو الجلال

چوتہی مین قوتکو اپنی سر بسر — صرف کرتا ہون عبادت مین مگر

یہ سخن ہی مولوی کا بی بہا — مثنوی مین کہہ گیا ہی برملا

کی گواہ لقمہ بی دیدار او — بی تماشائی گل و گلزار او

نان کجا اصلاح آن [illegible] کند — کو دل از فرمان جانان بر کند

کہتی ہین مالک نے جب اوسسے کہا — سن کنیزک کی کٹی حرص و ہوا

اس سخن کی اوسکو یہ تاثیر کی — حرص اوسکی خود بخود جاتی رہی

یا الہی از طفیل مصطفی — دور کر مجہسی میری حرص و ہوا

اور طفیل مرتضی کی العزیز — اور طفیل جو کہ تہا مالک کنیز

بخش مجکو ایخداے ذو الکرام — جنت الفردوس مین اعلی مقام

بیان تقلید فاسد و اصح

کہتی ہین اسلام مین تقلید دو — ایک فاسد ایک اصح ای نیکخو

ہی یہ فاسد سخت نزد عالمان — جو نہ سمجہی اور پڑہی کلمہ عیان

اوس سے پوچہی شخص کوئی دوسرا — یہ بتا مجکو کہ تو نے کیا کیا

سنکے کرا اوسسے کہی وہ بیچارا — کیا بتاؤن خود نہین مین جانتا

لیکن اتنا جانتا ہون ای جوان — روز و شب پڑہتی ہین اسکو مومنان

اور حقیقت سی نہین اسکی خبر — جو کہون تجہسی مفصل سر بسر

کہتی ہین کافر ہی وہ مرد لعین ۔ جو کبھی اسطرح سی ایمر و دین

بیان تقلید اصح

اور اصح کہتی ہین اوسکو عالمان ۔ جو پڑہی کلمہ شہادت کا عیان
پوچھی اوس سی جو کوئی مرد گزین ۔ کیا پڑہا تو نی بتا میری تئین
اور کہی وہ شخص اوس سی برملا ۔ گوش دلسی سن الیسی آیا خدا
یعنی یہ کلمہ شہادت کا پڑہا ۔ نور ایمان جسکی پڑہنی سی بڑہا
اور ہی اسکی بزرگی اسقدر ۔ کرتا ہی کافر کو مومن سربسر
اسلئی پڑہتا ہون مین کلمہ مدام ۔ تا مجہی بخشی خدا عالی مقام
کہتی ہین اسکو اصح مردان دین ۔ ہی وہ مومن کہنی والا بالیقین

روایت از کتاب ظہیری

جسکے مونہ سی نکلی کلمہ کفر کا ۔ بس اوسی دم کہتی ہین کافر ہوا
یا وہ ہو قصداً اور یا سہواً اگر ۔ بیگمان وہ ہو گیا کافر بشر
دیکہہ لی جاکر ظہیریکی تئین ۔ کہتی ہین اسلام مین حجت نہین
گر پڑہیگا اپنی عادتسی مدام ۔ یعنی وہ کلمہ شہادتکا تمام
لیکن ہوویگا نہ مومن وہ بشر ۔ یون پڑہی عادتسی اپنی عمر بہر

ترجمہ حدیث شریف

اور نبی فرماتی ہین آیا خدا ۔ نکلی جسکی مونہ سی کلمہ کفر کا
اور نہ سمجہی اوسکو ایمر دگزین ۔ یہ رہا بس کفر اوسپر بالیقین

کفر سی رد کو زبان اپنی منو　　　ورد ورکھو کلمہ رد کفر کو

ورد کلمۂ رد کفر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

یعنی اس کلمہ کی باعث سی خدا　　　بخش دیگا تمکو ازروی عطا

اور لکہا مشکوۃ مین ای نیکنام　　　تم پڑہو کلمہ کو با نیت مدام

کر تو نیت اسطرح ای نیکخو　　　یعنی مین ہوتا ہون مومن کلمہ کو

لَآ اِلٰہَ کہہ کے اِلَّا اللّٰہ کہہ　　　اور محمد ہی رسول اللہ کہہ

کہتی ہین سب اوسکو مردان خدا　　　وہ نئی سر سی مسلمان ہوا

سن کلام مولوی ایذیسیر　　　شعر یہ اوسکا ہی شیرین از شکر

تا نہ کوئی لَا و اِلَّا اللّٰہ را　　　در نیابی منہج این راہ را

اور دیکہا ہی ظہیری مین لکہا　　　گر کہی کافر کوئی مومن سی آ

مجہہ پہ ظاہر کر تو اب اسلام دین　　　تا مین داخل تم مین ہون ای مومنین

سنکی کر اوس سی کہی وہ بدنما　　　جا تو نزد عالمان اسلام لا

کہتی ہین یہ کفر ہی اینحوش سیر　　　دی رضا اوسنی وسی بس کفر پر

شاید اس عرصی مین وہ کافر مرا　　　اس سبب سی کفر پیدا اوسپر ہوا

کیونکہ کلمہ جانتی ہین مومنان　　　ہوتی ہین کلمہ سی مومن انس و جان

حکم ہی دیوی پڑہا کلمہ تمام　　　ہی یہ جڑ اسلام کی ای نیکنام

یا کہی کوئی کسی سی برملا　　　مین نہین واقف ہون ای مرد خدا

ہیگی یہ کافر جو دنیا مین تمام　　　دوزخ انکا یا کہ جنت ہی مقام

کہتی ہین یہ کفر ہی ای مرد رہ　　　یعنی کافر کی نہ پہچانی جگہہ

حق نی یہ قرآن مین دیتی خبر　　　واسطی کافر کی ہی نار سقر

یا کہی جو آپ کو کافر سی بد　　　بیگمان یہ کفر ہی ای نیکمرد

کیونکہ کافر ہی وہ بدگوئی سی ۔ اوسکو لازم ہی توبہ کلمہ کہی

یا کبھی استہزا سی کرتا کلام ۔ جھوٹ کہتا ہون تو ہون کافر تمام

یا کبھی جس سی برہمن ایسی بات ۔ ہوتی اللہ تجہہ پی یہ کلکی رات

اور کری باور اوسی من کہی ۔ ہوگیا کافر ضروری ہی آخی

كذب المنجمون ورب الكعبة كما في المسند

کہتی ہین کہا کر قسم خیر البشر ۔ ہین نجومی جملہ کاذب سربسر

یا کری جو شخص رسم کافران ۔ ہی وہ کافر بالیقین مہربان

جیسی ہولی یا دیوالی ہی مکر ۔ یا دسہرہ مین رنگین جو جانور

من تشبه بقوم فهو منهم كذا في المشكوة

یا شباہت جو کری جس قوم کے ۔ پس وہ بہی ہو وی اوس قوم سی آن

یا کبھی عیب اگر ہو اوسطرف ۔ جسطرف رہتا ہی تو اندیشہ رف

مین خدا او سجانب ہون کر نماز ۔ ہی یہ کلمہ کفر کا ای بی نیاز

یا کبھی بہیجی خدا جنت مین کر ۔ ساتہہ تیری مین بجاؤن عمر بہر

یا کبھی تیرا نبی ہو وی گواہ ۔ بات تیری مین نمانون خواہ مخواہ

یا کبھی دیوی گواہی کر ملک ۔ سچ سخن تیرا نجانون خشک

یا کبھی جانی خدا جانی رسول ۔ کہتی ہین یہ کفر تہی اہل اصول

کیونکہ علم غیب ہی خاصہ خدا ۔ اور نہ تہی واقف رسول مصطفی

علم خالق نی اونہین جب تک دیا ۔ جانتی تہی اوسکو بس خیر الوریٰ

یا خدا کو لادی تھا یہ جھو تہمت پر
ہی یہ کلمہ کفر کا اندیشہ

کیونکہ دانا اور بینا ہی خدا
ہی یکسان عالم ہی صدق گفتہ

یا کہی کوئی خدا سے مجھکو ملال
ہاں وہ ہوویگی حرام اور یا حلال

کہتی ہین یہ کفر ہی عالم تمام
درمیان لایا جو وہ لفظ حرام

اہی محمد حق سی مانگ اکل حلال
ہی وہ ہر شی پر توانا ذوالجلال

یعنی ہر شی پر ہی وہ قادر تو
جسکو چاہی پل مین کر دیوی غنی

یا کہی کوئی خدا سے سنتے ہین
شرع والی کہتی ہین کافر اوسے

اور حالت مین جو ہووے اسی کو
نکلی اوس سی گر یہ کلمہ اسنے

ہی مباح اس حال مین اوس شخص پر
لیک ہارینگی وہ نیکی سر بسر

اور شرابی ہو جو اے مرد خدا
نکلی اوسکی موہ سی کلمہ کفر کا

کہتی ہین عالم کہ ہی اوسکو معاف
نشہ مین غلطان جو ہووے بی خلاف

اور وہی نکو طلاق اپنی اگر
ہو گیا بیشک طلاق انکو اے پسر

یا کہی کوئی مین کرتا ہون دعا
کیا ایسی سنتا نہین میرا خدا

یا کہی کیا حق گنا ہی مجھکو ہول
ہی یہ کلمہ کفر کا اے ذی عقل

یا کہی اوپر خدا کی ہو تم
اوسکو اس کہنی سی کافر جانو تم

یا کہی تیری کفایت ہی بشر
کر نہین سکتا خدائی اوگر

مین کرون تیری کفایت کیا مجال
ہین یہ باتین کفر کی اے نیک خصال

یا کہی اللہ کی مجھسکو قسم
اور تیری سر کی اور باپ کی قسم

یا کہی مجہکو قسم اللہ کی ۔ اور قسم پانون کی تیری اوسکی
کہتی ہین یہ کفر ہی عالی ہمم ۔ یعنی کر سوگند باہم دو قسم
یا کہی جو کچھہ مجہی حق نی دیا ۔ یعنی اوسکی بعوض الساکیا
یعنی کی خیرات مینی بیشمار ۔ ہی یہ کلمہ کفر کا اہی ہوشیار
یا کوئی دی صدقہ کر مال حرام ۔ اور رکہی امید حق سی ثو تمام
یعنی اوسکی بالعوض پاون ثواب ۔ بیشک این کفر ست نیز و شیخ و شاب
یا کوئی قائل شفاعت کا نہو ۔ بیگمان یہ کفر ہی ای نیکخو
ہی شفاعت حق ختم الانبیا ۔ حق نی فرمایا فترضی برملا

ولسوف یعطیک ربک فترضی

کہتی ہین نازل ہوا جب والضحی ۔ پڑہ کی اس آیت کو حضرت نی کہا
کر سکیگا اک مین ایک امتی ۔ مین نہ راضی ہونگا کہتی ہین
یعنی مین راضی نہونگا ای کریم ۔ تا نہ بخشی اوسکو جنات النعیم
یا کوئی قران پڑہتا ہو اگر ۔ اور کہی جو دوسرا اوسکی بشر
ہی یہ کیا آواز طوفان برملا ۔ کہتی ہین وہ خیرہ سر کافر ہوا
یا کوئی نقال لادی نقل کر ۔ وعظ کی مانند ہو وہ سر بسر
اور ہنسین جو سنکی اوسکو مومنان ۔ ہوگئی کافر یہ نزد عالمان
یا کہی کوئی اگر آئی با خدا ۔ مین فرشتہ ہون تیری سب کام کا
یا کہی آتا ہی تو مجہکو نظر ۔ مثل عزرائیل کی اینہ بسیر

یا کہی کوئی فرشتونکو برا ۔ اونکی بد کہنی سی وہ کافر ہوا

یا ہوا کو بد کہی یا ابر کو ۔ بیگمان یہ کفر ہی ای نیکخو

کیونکہ یہ تابع ہین سب امر خدا ۔ سنتی ہی فی الفور لاتی ہین بجا

یا کہی رمضان کیا ایا ہی سخت ۔ موسمونپہ میہمان ایا کرخت

یا کہی معلوم تہا مجکو یہ حال ۔ غلہ لس ہوکا گران تر اکی سال

یا کہی مین دوست رکہتا ہون تجہی ۔ سن زیادہ حق سی ای فرخندہ پی

یا پیمبر سی زیادہ کرکی کہی ۔ یعنی تو ازبسکہ میرا دوست ہی

یا کہی مین دوست رکہتا ہون شراب ۔ یا زنا کو وہ کہی خانہ خراب

یا کہی کوئی کہ کرلی عیش یہان ۔ دیکہہ لیںا اوس جہان مین امتحان

یا اگر کوئی ہنسی سی یون کہی ۔ یعنی بعد از مرگ جینا ہی کسی

یا عذاب حق سی ہو بیفکر جو ۔ یا اوسی امید رحمت کی نہ ہو

یا گنہ جس شخص نی ظاہر کیا ۔ دیکہہ کر اوسسی کہی کر دو برا

گر تو پوشیدہ گنہ کو اچہوت ۔ کفر مین داخل ہوا بیشک عیان

کیونکہ دی دوستی گنہ کی مشورت ۔ اسلئی کافر ہوا وہ بد صفت

کہتی ہین یون عالمان نیک پی ۔ منع کرتا تہا اوسی اوس جرم سی

یا ہوا جس شخص سی ظاہر گنا ۔ اور کہی اوسسی کوئی مرد الہ

توبہ کرنا اس گنہ سی ہی ضرور ۔ سنکی اوسسی کہ کہی وہ بی شعور

کیا کیا اعلام ملا سب مینی زنا ۔ جو کرون توبہ نہین ایمرد خدا

یا عوض میری کری تجھپر خدا ۔ ظلم سی تیری چھوٹین ستم زدا

یا خدا سی کر کبھی جو بو الفضول ۔ ظلم ظالم کا تو کرتا ہی قبول

کہتی ہین کافر ہے وہ مرد شقی ۔ یعنی دی نسبت خدا کو ظلم کی

یا کبھی ان مومنہ شوہر سی جو ۔ تجھپہ لعنت حق کی ہی ای بد سرشت خو

یا کبھی زن سی کوئی مرد خدا ۔ حق ہی شوہر کا بڑا کر تو ادا

وہ کبھی مجھپر حق شوہر نہین ۔ ہین یہ باتین کفر کی ای نازنین

یا کسی زن کو کوئی دیوے صلاح ۔ تو ہو مرتد ٹوٹ جاوے تا نکاح

کہتی ہین مرتد اوسی انجو شسیر ۔ ہووی جو مومن سے کافر بسیر

اور سخن اوسکا کرے زن قبول ۔ ہو کوئی مرتد بہ نزد ذی العقول

اور ہوا کافر وہ دیوے جسنے صلاح ۔ قتل ان دونو کا کرنا ہی مباح

یا کبھی مومن سی من دوسرا ۔ ملنی کہی ہی نماز اپنی اوٹھا

یا کبھی ایسی پڑھی مینی نماز ۔ دل میرا گھبرا گیا ای بے نیاز

یا کبھی تونی پڑھی ہے کچھ یا چیز ۔ جو ملیگا مجھکو بدلا ای عزیز

یا کبھی پڑتا ہی تو بہر بہشت ۔ ہو نہ یا دیگا کبھی ای بد سرشت

یا کبھی کرتا ہی تو دشوار کام ۔ کہ نماز فرض پڑتا ہی مدام

یا کبھی پڑتا ہی تو بہر نمود ۔ تا کہ جانین مجھکو سب صاحب سجود

یا کبھی میری عوض پڑہ تو تمام ۔ ہین یہ باتین کفر کی ای نیکنام

یا کبھی کوئی چلو عالم کی پاس ۔ کچھ مسائل شرع سی ہون روشناس

سنکی اوس سے گر کہی وہ بیجا — مرا جانی سی ہان پر کام کیا

یا کہی ہوتی ہین عالم ناشکیب — سکتی ہین علم کو بہر فریب

کہتی ہین اوس شخص کو سب اہل دین — ہی وہ کافر کہنی والا بالیقین

فصل سی و نہم در بیان شرک

حق نی فرمایا ہے امر رشید — جتنی ہین مشرک وہ ہین سارے پلید

اِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

انکو اندر کعبی کی آنے ندو — کیونکہ ہین مشرک نجس ایسی نحو

بَعْدَ عَامِهِمْ

یعنی سال اینده مین خیر الانام — انکو کعبی مین ندوی ہی تمام

جب ہوا کہتی ہین یہ حکم خدا — اونکو حضرت نی نکالا برملا

بعد حضرت کے صحابہ نی کیا — بت پرستونکو ندی کعبی مین جا

پہر اوٹہایا سنیون نی امر حق — امر حق کی ہین وہ بیشک مستحق

اور ہی محروم اوس سے خارجے — یہان تلک ظاہر ہوئے تیرہ صد

یعنی ہن بارہ سو اور اونسٹہ سو — مکہ سی حضرت مدینہ کو گئے

جاری ہی اتنک وہان دین احکام — سنیون سے اکرہ مومنین

ایک مشرک کو ندجا قرار — بلکہ کعبی سی نکالا انکو نا

امر حق ہی اکرہ مومنین — فاقتلوا کہتا ہی رب العالمین

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ در سورہ توبہ

ہوویں جسے جا یعنی تو ہم مشرکین
من خوارج کہتے ہیں انکو تین ہا و
بچ رہے اس مکر و حیلہ سے تمام
کہ نہوتی سنیاں با خدا
کہتے ہیں مشرک انہیں اے ہمام
یا اگر پوچھے کسیکی قبر کو
جیسے جاہل پوچھتے ہینگی مزار
یا کہے دے مجھکو بیٹا یا حسین
یا کہے میرا حسن کر دے بھلا
یا کہے کوئی علی سے یا علے
ہے یہ بیشک شرک امیر خدا
لیک ہے اکطور جائز اے اخی
یا الہی از طفیل مرتضے
یا طفیل حسنین کی پروردگار
یا کرے جو نذر بکرا ذبح کر
کہتے ہیں وہ گوشت ہے مطلق حرام
یعنی وہ مشرک ہے البتہ بالیقین
اور فرماتا ہے رب العالمین

بس کرو تم قتل جا اونکی ہین
ای امام ہمپر نہین لازم جہاد
کیونکہ ہے کار غزا مشکل کا کام
مت کہو پیر کون کرتا ہے غزا
جو پرستش کرتی ہین بت کی مدام
ہے وہ مشرک بالیقین اے نیکخو
کہتی ہین دے ہمکو بیٹا یا مدام
بیگمان آ مشرک ہے اے نور عین
یا کہے عباس ہو حافظ تیرا
دفع کر شیر خدا مشکل میری
جز خدا کوئی نہین مشکل کشا
گر کہے سبط حسینے جو آدمی
دور کر مجھسے میرا رنج وبلا
دے مجھے بیٹا تو با عز و وقار
شیخ سدو کی لئے ہے نذر بیر
اور ہوا وہ شخص بس مشرک تمام
گر ارادہ نذر خالق کا نہین
کھاؤ تم اوس گوشت کو اے مومنین

فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ در سورۂ انعام

جیسے تم ذکر خدا لائے بجا اور کیا تکبیر کو اوسپر ادا
یا جو چھوڑے سر پہ چوٹی پیر کے یا کلیمیں ڈالی بدبی اے اخی
یا کرے تو کوئی کسی کی گر نیاز ہے وہ مشرک بالیقیں اے بے نیاز
کہتے ہیں نذر و نیاز ایمر و دین جز خداوند جہاں جائز نہیں
مولوی کا سن کلام بے بہا مثنوی میں لکھہ گیا ہے جبر ملا
اے خدا اے فضل تو حاجت روا با تو شرکت بجکسن کرد خطا
پہلے دلسے کر تو بس نذر الہ بعد اوسکے بہیج تحفہ جسکو چاہ
لیک یہاں دیکہ تحفہ بر سبے نذر تا مقبول ہو جاوے تیرے
پہر تو کہہ اسطرح سے یا صدیق جان ہے یہ تحفہ از برائے مومنان
ہووے لیکن نذر تیری با صفا تا ثواب اون سبکو پہونچاوے خدا

فصل چہلم در بیان خلق بد

خلق بد کہتے ہیں اوسکو عاقلان جو نہو مومن سے راغب کر بجان
اور ہووے ترش رو ماتہا شکن عیب بین و نکتہ چین پر فتن
کہتے ہیں اسکی تئیں بد خلقیان حق سے مانگو الحذر اے مومنان
خلق بد مومن کو کرنا ہے حرام ہے یہ خصلت مشرکوں کی لاکلام
چاہیئے مومن کو بس خلق نکو ہووے بربخش او سمین بکیند و عدو
دیکہہ قول مولوی ایجان مین مثنوی مین لکہہ گیا ہے یہ سخن
من ندیدم در جہان جستجو ہیچ اہلیت بہ از خلق نکو
حق نے یون اپنے پیمبر سے کہا خلق سے تجھمیں ہے برا یا مصطفے

یعنے تو ہے صاحب خلق عظیم دیکہہ سورۂ نون میں اے کریم وانک لعلی خلق عظیم

گوش رکھہ فرماتی ہین عالم سبہی   چاہیئی مومن کو خلق احمدی

فصل چہل و یکم دربیان کبر

کبر او سکو کہتی ہین آیا شعور   جو کہ دانائی سی سمجھی خود کو دور
اور زمین پہ رکہی وہ گن گن قدم   یعنی با انداز و نازا ای محترم
سن یہ فرماتا ہی رب العالمین   اور اکڑتا تو نہ چل ای مرد دین

وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا در سورۂ بنی اسرائیل

یعنی تو اسطور سی مست روان   جون زمین پر چلتی ہین گردنکشان

اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ در سورۂ بنی اسرائیل

اور زمین کو تو نہین سکتا ہی چیر   زور سی پاؤنکی ای مرد فقیر
ہی تکبر تجہہ کو کرنا ناروا   کیونکہ ہی یہ کبر از راہ خطا

وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا در سورۂ بنی اسرائیل

اور نہ پہونچیگا پہاڑونکی سین   تو زرو ئی طول قامت بالیقین
چاہیی تیری تئین عجز و نیاز   سرنگون چل گرچہ ہی سرو فراز
گوش دل سی سن کلام مولوی   مثنوی مین کہہ گیا ہی ای اخی
بندہ باش و بر زمین رو چون سمند   نی جنازہ جو کہ بر گردن نہند
تا نہ خون تیرا ہئی یہ ابکر   مثل دریا کی سمندر سر بسر

حکایت

کہتی ہین ایکدن سمندر نی کہا   ہی کہان مجہسا کوئی دریا بڑا
یعنی ہی مجہسا نہین دریا کلان   لی زمین سی تا بہ ہفتم آسمان
اور زمین مین جتنی ہین دریا ابہ   سب ہین میری پیٹ مین مثل حباب

یا کہ ہی اس سی تہجد کی مراد
یعنی پوشیدہ تو پڑہ اے خوش نہاد

یا کہ ہی دل مین پڑہی مکر و دغا
تا کہ جانی خلق تجہکو پارسا

اسلیئے پڑہتا ہو نہین اشراق و چاشت
ہی یہی بہتیک یار رکہہ یادداشت

کہتی ہین اسطرح پڑہ با صدق جان
پڑہتی ہین جسطرح عالی ہمتان

غیر خالق کی نہو دل مین ہوا
پہر تو چاہی خفیہ پڑہ یا بر ملا

یا کہ ہی خیرات جو ظاہر مکر
یہ ریا ہی سن تو ای بو الاکہر

کہتی ہین دیئے راہ حق مین سیم و زر
دست چپکو بہی نہو جس سے خبر

حکم خالق کا ہی اے مرد نکو
جو دیا ہی ہمنی تمکو تم بہی دو

فصل چہل و سیوم در بیان بدعت

کہتی ہین بدعت اسے اے باخدا
جو نہ کرتی تہی کبہی خیر الورا

کر کری جو شخص ایسی فعل کو
ہی یہ بدعت بیگمان اے نیکخو

پہلی کر رو دی مصیبت سے کوئی
اہل بدعت ہی ضرور اے اخی

یا مصیبت سی کری آہ و فغان
یا کری ماتم و مثل مشرکان

یا سر ہالی رو دی میت کی اگر
بین سی کہتی ہین بدعت سر بسر

یا کہ روئی درد سی جو چیخ مار
صاحب بدعت ہی نزد ہوشیار

حکم ہی کر صبر ایمرد کزین
تا جزا دے تجہکو رب العالمین

پڑہ الم نشرح مین اے مرد خدا
ہی یہ ان مع العسر یسرا بر ملا

حق نی رحمت مومنونکو سے عیان
بدلی مشکل کی دی آسانی یہان

یعنی بخشیگا خدائی داد گر
رحمت دنیا و عقبی سے اے پسر

بیگمان بالتحقیق بخشیگا کریم
بالعوض سختی کی جنات النعیم

جو کرلاوی صبر مشکل مین بجا — او سلو بخشیگا دو آسانی خدا
او مشکل کا فزونکو دی تمام — تا کہ دوزخ مین نہ جلتی مدام
ای محمد مانگ حق سی تو پناہ — تا بچاوی تجہکو مشکل سی اله
اور جانہ ہی بلاشک ای اخی — خوف سی حق کی اگر روتی کوی
خوف حق دل مین نہی جسکی سدا — جنتی نشیاب ہی وہ مرد خدا
کو شرکہہ فرماتی ہین خیر الوریٰ — دو صدا پر لعن کرتا ہی خدا

صَوتَانِ مَلعُونَتَانِ فِی الدُّنیَا وَالآخِرَۃِ صَوتُ المِزمَارِ عِندَ نَغمَۃٍ وَصَوتُ النَّائِحَۃِ عِندَ مُصِیبَۃٍ

پہلی وہ آواز جو دیتی ہین تار — جیسی ونگ و تنبورا او ستار
دوسرا آواز الولا کہی — نکلی جو وقت مصیبت سر بسر
اور بدعت ہی نزد عالمان — فرض و سنت کی پڑہی جو درمیان
سن روایت ہی ابن عباس سی — جبکہ ہو فارغ نماز فرض سی
جلد اوٹہا تو نا منہ کو پہر دعا — سا تہہ اس اوراد کی ای با خدا

اَللّٰہُمَّ اَنتَ السَّلَامُ وَمِنکَ السَّلَامُ وَاِلَیکَ یَرجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدخِلنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیتَ یَا ذَا الجَلَالِ وَالاِکرَامِ

پڑہ کی اس اورادکو ای مومنو — جلد سنت تم نبی کی پہر پڑہو
جسنی سنت پڑہی تا خیر کر — دین مین گویا کہ بدعت اونی کی
اور کہتی ہین محدث ای اخی — فرض پڑہ سنت کو پڑہتی تہی نبی
لیکن اتنا وقفہ کرتی تہی امام — پڑہ تی تہی خیر البشر انت السلام

یعنی پڑہتی تہی اسی خیر الورا　　بعد اسکی کرتی تہی سنت ادا

اور یہی کہتی ہین حضرت عائشہ　　پڑہتی تہی حضرت ہمیشہ یہ دعا

جو سوا اسکی پڑہیگا کچھہ اگر　　دین مین کی اوسنی بدعت سر بسر

اور لکہا ترغیب مین ہی آیا نماز　　آتی ہین قدوسیان لینی نماز

یعنی آتی ہین فرشتی بیشمار　　فرض سنت کے لیئے ای ہوشیار

فرض پڑہ کہ پہیرتی ہین جب سلام　　منتظر رہتی ہین سنت کی تمام

جسنے کی تاخیر سنت مین ذرا　　چہوڑ جاتی ہین اوسی زیر سما

یعنی سنت چہوڑ جاتی ہین ملک　　فرض لیجاتی ہین بالائی فلک

فصل چہل و چہارم در بیان ردت

اور ردت اوسکو کہتی ہین سبہی　　ترک جو مومن کرے فعل نبی

یعنی کرتی ہی نبی جس کام کو　　ترک کرنا اوسکا ردت جان تو

جیسے سنت یا عبادت یا جہاد　　یا نوافل یا اعادت رکہہ تو یاد

متفق اسپر ہین جملہ عالمان　　یہ ہی کا فعل ہی ای مومنان

لیک ہی شرط اوسکی ہی جائز جہاد　　یہ نہووی تو نکر اوسکی خوش نہاد

پہلی کہ ہووے خزانہ ای جوان　　دوسری ہو اجتماع مومنان

تیسری یہ شرط ہی ای مرد دین　　جب کرین غلبہ گروہ کافرین

حکم ہی باہم ہون او سچا مومنان　　سب کرین جنگ و جدل با کافران

اور مسند مین لکہا ایکجا ہمین　　کہتی تہی ایکدن رسول ذو المنن

النکاح من سنتی فمن رغب عن سنتی فلیس منی

گر مری امت مین سی جو آدمی — عقد مین زن کو نہ لاویگا کبھی
وہ نہین ہی جیسی ہی امر خدا — یعنی جو سنت سی منہ پھیر گیا

فصل چہل و پنجم در بیان عجب

عجب اوسکو کہتی ہین اپنی تئین — اور سی بہتر جو سمجھی آپ کو
یعنی مین ایسا ہون مرد ہوشیار — سمجھتا دنیا مین نہین ہی اقتدار
اور مین ہر فن مین ہون صاحب کمال — ہو کوئی میری مقابل کیا مجال
بس یہی ہی عجب نزد عالمان — دور اس سی تم رہو اے مومنان

فصل چہل و ششم در بیان نفاق

کہتی ہین عالم اوسی اہل نفاق — جسمین فرد ہی ہو لوئی فاق
یعنی جو رکھتا ہو کفر باطن سی — ہو وہ صورت مین دیندارون کو ظاہر سے
ہی یہی بیشک نفاق اے مومنان — جیسی فرقہ خارجی کا ہی عیان
آپ کو کہتی ہین مومن مسلمان — ہین حقیقت مین گروہ مشرکان
سن کلام مولوی اے با خدا — مثنوی مین شعر یہ اوسنی لکھا
چون خدا خواہد کہ پردہ کس درد — میلش اندر طعنہ پاکان برد
یعنی چاہی ہی جسی خلاق جان — پہاڑتا ہی اوسکا پردہ بیگمان
ڈالتا ہی دل مین اوسکی میل بد — تاکہ بد ہووی دین سی وہ مرد
کل منافق کہتی ہین راندی گئے — قہر کی زنجیر سی باندہی گئے

میل بد اصحاب کو کسی کے لا بیان — دین مین اوسکا کدارا ہے کہان

جیسے فرقہ ہی خوارج پر بلا — بغض رکہتا دو کے ہی دیکہا

ہین عداوت اونکی التی ایجوان — یعنی عثمان و علی سی بیگمان

کہتے ہین یا حضرت نے بہی نو ربانک — اصل ان دونوں کی تہی ایک خاک

عقد مین لائی ہے کیون سنت رسول — اسلئی غارت ہو وہ نعوذ باللہ

کہتے ہین نائب ہین صدیق و عمر — مسند آرا انکی ہین یہ بیشتر

یعنی ان دونوں دین مین کیا لرزن — عقد مین حضرت کی ایجان حیا ہین

اور ظاہر ہووے جس سے جو گناہ — اوسکو کافر کہتے ہین وہ بیا

ہین منافق خارجی بالاتفاق — لیتے ہین نسبی ہی خربہ لقاق

کہتے ہین حق ہین علی کی نوبنے — جیسکا مین مولا ہون اوسکا ہے علی

مَن کُنتُ مَولَاہُ فَعَلِیٌّ مَولَاہُ کذا فی المشکوۃ

سنیو کی ہین کے مولا مرتضے — اونکی سنت کہ ہین سنے ادا

اور ہین نو باتی ہین الخروش سیر — مین ہون شہر علم اور حیدر ہے در

انا مدینۃ العلم وعلی بابہا کذا فی المسند

دیکہ لی مولود مین نے با صفا — مرتضی کی مدح مین او کہا

یا نہین سکتی ہین جس کو کہکر کرام — کون کہتا ہے دلی علی علم اللہ

فصل چہل و ہشتم در بیان کبائر

کہتے ہین لوگان عالمان ذی مقام — شرع مین جو دہ کبائر ہین تمام

لیکن انہین سخت ترین پانچ سب حکم حد آیا ہی سن جنکی سبب

خون و دزدی تہمت و خمر و زنا انپہ ثابت ہی حدود الصمد کا

اور ہی باقی جو تو ای نیک بخت اونہین قاضی کی جو ہو وی مصلحت

چاہی ماری اوسکو الغرض ہتبند یا کری جاے وہ اوسکو حبس و بند

ای محمد رکہہ کبیرہ سی حذر کیونکہ ہی انکی عوض نار سقر

اور ہی تعزیر دنیا مین تمام کو سنش دیسی ہین پیمبر کا کلام

کہتی ہین راوی نبی نی یون کہا جس سی ہو ویگا کبائر ہر بلا

اوسکو ہم تعزیر دینگی بالضرر تا کہ اوسکو بخش دیوی رب غفور

اور کیا پوشیدہ اوسنی جو گناہ جز خدا کوئی نہین اوسپر گواہ

کچہہ غرض ہمسی نہین جانی خدا چاہی بخشی اوسکو یا دیوی سزا

ہی کبیرہ سخت کہتی ہین گناہ اس سی ہوتا ہی دل مؤمن سیاہ

اور کم ہوتی ہی برکت رزق کی اس سی ظاہر ہو وی ظلمت فسق کی

بیان کبیرہ اول

خون ہی اول کبیرہ سخت تر قتل جو ناحق کری کوئی اے پسر

بالعوض مقتولکی مار و اوسے یعنی قاتل کو بلا شک چاہیے

اور راضی ہو پدر اوسکا اگر دی دیت لیں اوسکو قاتل سیم و زر

کہتی ہین دیوی رقم وہ دس ہزار یعنی بدلی خونکی ای ہوشیار

اور نہو گر پاس اوسکی نقد زر شتر کر دیوی سکی لیوا لا کہر

اور ہی کہتی ہین دیوی سو شتر خونبہا کی بالعوض اچہی بیسیر

ہو وی لیکن اونٹ انمین قسم چار بوتہ و پیر و جوان ای ہوشیار

قسم چارم ہوا یہ امیر جہان	یہ دیت دے اوسکو قاتل بیگمان
جب نہین ہی قتل قاتل کا روا	ہی تو نہین حکم لعنت سر پر ملا

بیان کبیرہ دویم

دوسرے چوری کی حقیقت بیگمان	صاف فرماتا ہی یون خلاق جہان

آیت وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا در سورہ مائدہ

اور ظاہر جس سے ہو چوری اگر	کاٹو اوسکی ہاتہہ کو تم بیخطر
کہتی ہین کر دس درم لیوی چورا	اوسکا کاٹو ہاتہہ دہنا برملا
کاٹی قاضی اوسکی دست راست کو	تا نہ پہر چوری کرے اپنی سکیو
اور کری چوری جو وہ بار دگر	پانو جب کاٹو تم اوسکا سر بسر

ترجمہ حدیث شریف

اور نبی فرماتی ہین انکو سیر	چور ہی وہ جو چراوے کچہہ اگر
یعنی لی کر چیز ادنی کو چورا	چور ہی بیشک بقول مصطفی

بیان کبیرہ سیوم

تیسری زانی جو ہوا ہی باشعور	حکم حق ہی اوسکو مارو بالضرور

آیت اَلزَّانِیَةُ وَالزَّانِی فَاجْلِدُوا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ در سورہ نور

گر زنا ظاہر ہو جسکا ایکبار	شرع مین اوسپر ہے سو درّے کی مار
اور اگر ہین جو محصن مرد و زن	حکم اوسپر رجم ہی اے جان من
یعنی مارو اوسکو پتہر سر بسر	تا کہ مارے پتہرونکی جاوے مر

جب نہ رکھ سکتی ہین عالم تمام — لیک رکھی ساٹھہ روزی لا کلام

یعنی رکھی ساٹھہ روزہ پی در پی — ماہ رمضان کیطرح ای نیک پی

یا کھلاوی ساٹھہ مسکین کو طعام — یا کری آزاد چاہی ایک غلام

اوس سی جب ہوتا ہی کفارہ ادا — رہ تو اس کلمہ سی ورد آ با خدا

بیان کبائر پنجم

پانچوین ہی نوش مے جو کوئی — مار آتی ہی دُرّی اوس پر آ کی

نقل کرتی ہین محدث معتبر — دیکھہ لی عمدہ مین تو چاہی اگر

پوچھا عالم سی کسی سائل نی جا — مدعا اس بات کا مجھکو بتا

وقت مے نوشی کی اکثر مرد ہان — ترش رو ہوتی ہین کیون اے مہربان

سنکی اوس سی جب عالم نی کہا — گوش رکھہ فرماتی ہین خیر الورا

لَا یَجْتَمِعُ الْخَمْرُ وَالْاِیْمَانُ فِی جَوْفِ امْرِءٍ مُؤْمِنًا کذا فی المسند

جمع یہ دونو ہونگی اے حبیب — خمر اور ایمان ہین ہر دو جدا

جب شکم مین جسکی جاتی ہی شراب — اوس سی ہوتا ہی جدا ایمان شتاب

ترش رو ہوتا ہی اوسکی سبب — یاد رکھہ حکم نبی ای با ادب

روایت

یہ روایت کرتی ہین اوستادیان — پانچ محشر مین کھڑی ہونگی نشان

کہتی ہین دوزخ کی ہونگی وہ زبان — شعلہ زن آتش کی ان اندر دہان

یون کریگا حکم رب العالمین — ہان ملک لاؤ نشان آتشین

یعنی مارو اوسکو سو دُرّی مگر ... تا کہ حد اوسپر سی یہ جاوی اوتر
اسپہ فتوی ہی بہ نزدِ عالمان ... یعنی قول مرتضی پیر سیکمان

بیان کبیرہ ہفتم

کہتی ہین ہفتم کبیرہ فحش کو ... اس سی تم رکھو زبان اپنی کو
اور اگر گالی کوئی دیوی تبھی ... اوسکو قاضی چاہئی کرے تعزیر بھی
بالعوض گالی کی تم گالی نہ دو ... کیونکہ گالی فحش ہی اپنی بچو
جسکی عادت فحش کی ہوئے بیان ... نکلی گی اوسکی بہت سختی سی جان

بیان کبیرہ ہشتم

اٹھوین جو سود لیوی ای جوان ... اوسکو دشمن حق کا جانو بیگمان
یا کہ تولی کم جو لیوا لاگھر ... یا زیادہ رکھی کوئی نا نیب پر
یا کہ لی گھاٹا کوئی بعد از خرید ... کہتی ہین یہ سب کبائر ہین شدید

بیان کبیرہ نہم

اور نوین کھیلی اگر کوئی جوا ... لایق تعزیر بیشک وہ ہوا

بیان کبیرہ دہم

دسوین کہتی ہین کبیرہ ہی دروغ ... کذب کو ہوتا نہیں ہرگز فروغ
جھوٹھ کو جسنی کیا ہی اختیار ... ہو گا بیشک وہ ذلیل و بیوقار
دیکھہ قران مین تو اس ایت کو جا ... جھوٹہ کہتی والو پر لعنت خدا

بیان کبیرہ | لعنتُ اللہِ علی الکاذبین | دہم

گیارہوین دشمن ہو مومن ہی جو عیب / یہ کبیرہ سخت ہے ای بیخبر
تو بہو جو یا عیب مومنان / عیب جو ہی ہی ایجان جہان

بیان کبیرہ دوازدہم

بارہوین غیبت ہے جسکے بجان / یا کہی خود اوسکو نہیں مرومان
مخبر صادق نے یون دی ہی خبر / ہی زنا سی ہی یہ غیبت سخت تر

الغیبۃ اشد من الزنا

کہتی ہین غیبت ہے اوسکی یاروان / کر گری کوئی کبائر برملا

بیان کبیرہ سیزدہم

تیرہوین یہ ہی کبیرہ بدگمان / جو کہی لوکوںسی عیب مومنان

بیان کبیرہ چہاردہم

چودہوین ہے ظلم اوسوا لاکہہ / اس سی تو بہر خدا پرہیز کر
دیکھ قرآن مین لکہا ہی حق تعالی / ظالمون پر لعن کرتا ہے خدا

لعنۃ اللہ علی الظالمین

اور ظالم وہ بہی ہے ایخوش سیر / جسنی کی ذرہ دغا ظالم کی گر

فصل چہل و ہشتم در بیان صغیرہ

اور صغیرہ ہی وہ نزد عالمان / جو گنہ ہی خورد ای نیکو جوان
کہتی ہین کرنا صغیرہ کا مدام / اس سی ہوتا ہی کبیرہ لاکلام
اور کبیرہ کو کرے ہر روز گر / کفر ہوتا اس سی ای والا گہر
اور اگر ہلکا کوئی سمجھے گناہ / ہی وہ کافر بالیقین ای مرد راہ

کہا دیگا حد سی زیادہ گر کوئی — یہ صغیرہ ہی بلا شک اے اخی
کیونکہ لاتا ہی نشاط از بس طعام — اس سبب سی ہی یہ بیت کہا امام
یہ ارشاد نبی انجو شش سیر — جو کوئی کہاے زیادہ پیٹ بہر

مَنْ اَکَلَ فَوْقَ شِبَعٍ فَقَدْ اَکَلَ حَرَامًا

یعنی جو کہاوی زیادہ سیر ہو — ہو گیا اوسپر حرام اسکی یکسو
اور فرماتی ہیں یوں خیر الانام — سبب نشاط پہر کیا حق نی حرام

کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ کَانَ فِی الْمُشْکِ

یا کسی کی گہر ہو ظرف سیم و زر — اور کہا دیگا اگر اوس میں بشر
یہ خبر میں کہتی ہیں خیر الانام — پیٹ میں اوسکی بہریگا دوزخ تمام

مَنْ شَرِبَ فِیْ اِنَاءِ فِضَّةٍ فَکَاَنَّمَا تَغَلْ فِیْ بَطْنِهٖ نَارَ جَهَنَّمَ

یعنی روز حشر کو نار جحیم — اور پلا دیگا اوسی آب حمیم
یا کوئی آلی سی عید دنیا کی شاد — کہتی ہیں اسکو صغیرہ کہہ دیا جو
یہ خبر تحقیق مسند میں لکہی — یوں فرمائی تہی حضرت نی

اَلدُّنْیَا جِیْفَةٌ وَطَالِبُهَا کِلَابٌ

یعنی ہی مردار دنیا سر بسر — اور طالب اوسکا سو کتا مگر
یاد رکہہ کہتی ہیں امر خدا — پانچ روزہ سال میں کرنا برا
جو رکہی دن عید کی روزہ اگر — یہ صغیرہ بیگمان سخت تر
دوسرے رکہی جو روزہ ای اخی — دسویں تا تیرہویں ذی الحجہ کی

یا کرے جو دوسے فاسق سی کر
یا ہو وہ فاسق سے جا بسر

یا کرے از خود وہ فاسق کی جو
یہ صغیرہ ہے بی اے مرد نکو

یا جو سائل پر کرے اواز سخت
کہتے ہیں اسکو صغیرہ ہی کرخت

یا جو پہنے مرد جامہ سرخ و زرد
یہ صغیرہ ہے بوہرا اے نیکمرد

یا جو پہنے جامہ کہ ریشم کا خاص
یہ صغیرہ سخت ہے بالاختصاص

یا جو ٹوپی پہنے کر زرین کوئی
یعنی تار ریشمی کشیدہ اے اخی

یا مونڈاوے اپنی داڑہی جو بشر
یا وہ چہوڑے سر پہ چوٹی سر بسر

یا مونڈاوے اپنی جو نیچے کی بال
یہ صغیرہ ہے بہ نزد خوش خصال

اور فرماتے ہیں اکثر عالمان
یعنی ہے ایکطور جائز بیگمان

کر کہیں اون اوسکے اوپر الا کہر
جب مونڈاوے موہے سینہ سر بسر

یا کرے تہدہ میں جو عورت سنگہار
یہ صغیرہ اوسے پہ اے ہوشیار

یعنی جس زن کا کہ شوہر اگر
چادر مہ وس رو زینتی اپنی کہر

اور نہو اوسکا اگر وارث کو
دیکہو نکالے شب بد کہر مین

یا قسم کہاوے کوئی اپنی مگر
یہ صغیرہ ہے بلا شک سخت تر

یا قسم کر غیر کی کہاوے کوئی
یہ بہی ہے بیشک صغیرہ اے اخی

یا اوڑاوے جو کبوتر یا پتنگ
یا کرے اپنی وہ مرغوں کی جنگ

بعضی کہتے ہیں صغیرہ عالمان
نزد بعضوں کی کبیرہ ہی عیان

فصل چہل و نہم در بیان حسد

او جو

اور حسد کہتی ہین اوسکو عالمان
جبکہ ہو نعمت کے قابل بیکیان

اوسکو کر بخشش ملی نعمت خدا
جو کری اوسپر حسد حاسد ہوا

کہتی ہین نعمت ملی مومن کو گر
دیکہہ کر اوسکی تئین تو شکر کر

کیونکہ ہین نعمت کے قابل مومنان
مدح کرتا جسکی ہی خلاق جان

واسطے مومن کی ہی نعمت بہشت
کہا دینگی وہ نعمتین نیکو سرشت

اور ہین دنیا مین بالنعمت تمام
مومنان پاکدین عالیمقام

یعنی ہی ایمان نعمت کے اچہی
مومنونکو ہی عطا کے سرمدی

کوشش دل سی ہین کلام اولیا
کہتی ہین عطار ای مرد خدا

از حسد اول تو دل را پاک دار
خویشتن را بعد ازان مومن شمار

یعنی دل ہو پاک از بخل و حسد
کچہہ نہو اوسمین بجز ذکر صمد

اور نہین نعمت کے قابل مشرکین
جو کری اوپر حسد حاسد نہین

کیونکہ ہی اونکی لیئی دوزخ مین جا
بار و گر دم جسمین ہیگے رہین سدا

اور کہا نیکو زقوم خار دار
دیوینگے اونکو ملک لیل نہار

فصل پنجاہم دربیان ختم کتاب مناجات

فضل حق سی ختم کی ہی یہ کتاب
کر قبول اسکو خداوند وہاب

اور ہوئی ہو اسمین جو مجہسی خطا
بخشش ہی اوسکو تو اے میرے خدا

اور عنایت سی تیری پروردگار
یہ چہپی شرح محمد چار یار

لیکن ابکی یہ اصح چہپتے گئے
کچہہ نہین غلطی ہی اسمین ذرا

لعنتوں میں تو ہی تو رکھیہ مثال — اور صابر بلا پہ کر یا رب
حکم سب تیری میں بجا لاؤں — دی توفیق اسقدر یا رب
نہ قضا مجھسی ہو نماز کبھی — عصر و مغرب عشا سحر یا رب
اور رکھ ظہر پر مجھی مضبوط — باندھی اسپر ملون کمر یا رب
اور ہی رمضا نکا مہینا جب — ساتھ روزی رکھی ہو بسر یا رب
اور تونگر تو کر غنی سی مجھکو — دی خزانسی اپنی زر یا رب
تا ادا میں کروں زکوة تیری — فضل سی تیری عمر بھر یا رب
امن توشہ نصیب زیارت ہو — حج کی خاطر کروں سفر یا رب
دن بہی اوسدن ہو حج اکبر کا — میرا کعبی میں ہو گذر یا رب
باندہ احرام حج کو لاؤں بجا — اور قربان کروں شتر یا رب
جاؤں کعبی سی پہر مدینہ میں — ہو دہی اوسجا میر بستر یا رب
اور شفیع کر میرا نبی اوسدن — مر کی جیونگی جب بشر یا رب
لا تخافوا ہی حق کلام تیرا — روز محشر میں کر نڈر یا رب
اور لا تقنطوا کہا تو نے — جرم میری معاف کر یا رب

لا تقنطوا من رحمة الله ان الله یغفر الذنوب جمیعا

اور ہی جب وقت ہو مرگ کا میری — دفع شیطان ہو حیلہ کر یا رب
بہیجا کی ابلیس اپنا لشکر — فضل کی تیری ہو سپر یا رب
اور ملک اوہی استنا صورت — جان کندن کی وقت پر یا رب

بخشی او سے صم زبان سی الا اللہ — پڑہ کی کلمہ مین جاؤن جو یارب

ی ملک وحی کو کری پروانہ — کھول مجہپر فلک کا در یارب

بہو بخوت مین جسکہ تابہ علیون — وہان لکہا ہی خیر و شر یارب

قولہ تعالے وما ادرٰیک ما علیون کتاب مرقوم

میری اعمال بد پہ یار خدا — مہر بخشش کے اپنی کر یارب

ہو کی ارواح والسی پہ اوکے — تن مردہ مین سر بسر یارب

بہیج کوئی ولی پڑہی وہ نماز — اکی میری جنازی پر یارب

رکہین لعد اوسکے گور کے اندر — قبر مجہپر نہ تنگ کر یارب

سورۂ ملک ہو شفیق میرا — مجہپہ روشن کری وہ گہر یارب

اور پوچہینکی منکر و نکیر — قبر مین مجہسی آن کر یارب

کون تیرا ہی مالک و خالق — کون رب تیرا ہی بشر یارب

دون جواب اونکو مین باسانی — مجکو طاقت دی اسقدر یارب

اور عنایت سے تیری رب کریم — کہولی جنت کا مجہپہ در یارب

اوٹہی جب زلزلہ قیامت کا — شق ہو آسان میری قبر یارب

نکلون مین اوس سے بو گل مانند — حشر سب ہی کی سر بسر یارب

اوسکا کوس بہر پہ وان سورج — خلق کا ہو یکا جگر یارب

سایہ عرش مین میری اللہ — دن جگہ مجہکو بخیط یارب

رکہہ کی میزان مین نامہ اعمال — تولیکا سبکا خیر و شر یارب

کم تر از ذرہ ہو بدی میری — زیادہ نیکی کو میری کر یارب